سال:6 شمارہ:16
16 تا 28 فروری، 2026 (مفت)

نیو انڈیا سماچار

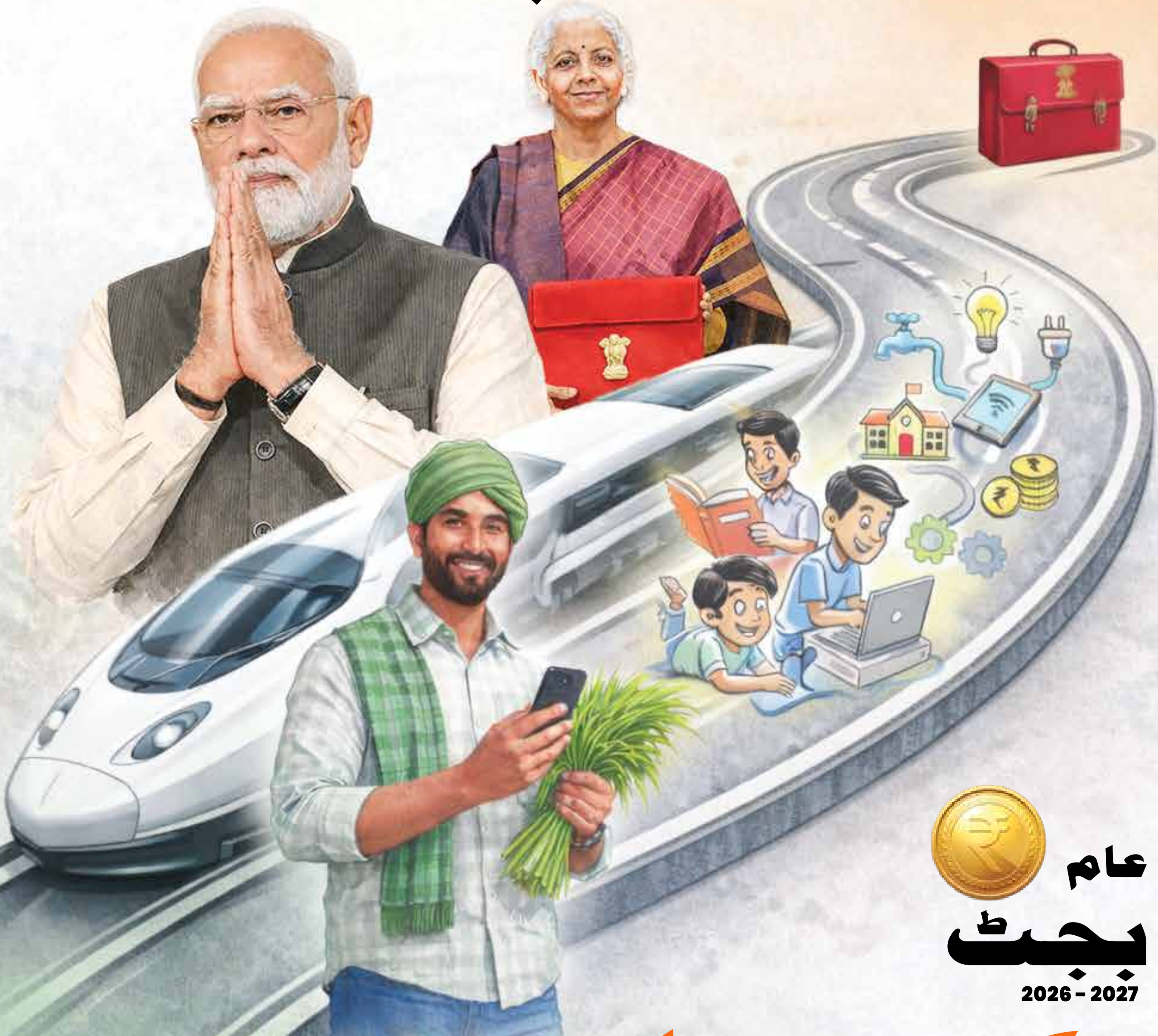

عام بجٹ 2026 - 2027

وکست بھارت کی طرف فیصلہ کن قدم

ریفارم ایکسپریس پر سوار ہندوستان کو عام بجٹ 27-2026 سے ملی مزید نئی توانائی اور نئی رفتار...

ای کاپی کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں

عوامی شراکت داری اور اجتماعیت کا جذبہ ملک کی سب سے بڑی طاقت

اعظم گڑھ ہو یا اننت پور یا پھر ملک میں کوئی اور جگہ، لوگ متحد ہو کر فرض کے احساس سے بڑے عزائم کو پورا کر رہے ہیں۔ عوامی شراکت داری اور اجتماعیت کا یہی جذبہ ہی ملک کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ 2026 کے اپنے پہلے 'من کی بات' پروگرام میں وزیر اعظم نریندر مودی نے جمہوریت میں ووٹنگ کی اہمیت، اے آئی، جوار، ہندوستان کی تہوار ثقافت اور اسٹارٹ اپ سمیت متعدد موضوعات پر تبادلہ خیال کیا۔ پیش ہیں اہم اقتباسات . . .

- **ووٹر بنیں نوجوان:** میں اپنے نوجوان دوستوں سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ 18 سال کے ہونے پر بطور ووٹر خود کو ضرور رجسٹر کریں۔ یہ اس فرض شناسی کو پورا کرے گا جس کا آئین ہر شہری سے تقاضا کرتا ہے اور ہندوستان کی جمہوریت کو مضبوط کرے گا۔
- **اسٹارٹ اپ:** ہندوستان میں آج دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم بن چکا ہے۔ یہ ا سٹارٹ اپ روایت سے ہٹ کر ہیں، جن کے بارے میں 10 سال قبل تک تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا۔
- **ہندوستانی مصنوعات اعلیٰ معیار کی ہوں:** ہم سب کا ایک ہی منتر ہو کوالٹی، کوالٹی اور صرف کوالٹی ۔ کل کے مقابلے آج بہتر کوالٹی ۔ہم جو بھی تیار کر رہے ہیں، اس کی کوالٹی کو بہتر بنانے کا عزم کریں۔ خواہ ہمارے ٹیکسٹائل ہوں ، ٹیکنالوجی ہو یا پھر الیکٹرانکس پیکیجنگ، ہندوستانی مصنوعات کا مطلب ہی ٹاپ کوالٹی بن جائے ۔
- **عوامی شراکت داری:** اعظم گڑھ میں لوگوں نے تمسا ندی کو نئی زندگی دی، اننت پور میں عوامی شراکت داری سے 10 آبی ذخائر کو بحال کیا ہے۔ یہ دیکھ کر خوشی ہوتی ہے کہ لوگ متحد ہو کر فرض شناسی سے بڑے عزائم کی تکمیل کر رہے ہیں ۔ عوامی شراکت داری اور اجتماعیت کا یہی جذبہ ہمارے ملک کی سب سے بڑی طاقت ہے۔
- **نوجوانوں کی عقیدت:** ملک میں بھجن اور کیرتن صدیوں سے ہماری ثقافت کی روح رہے ہیں۔ ہم نے مندروں میں بھجن سنے ہیں۔ ہر دور نے بھکتی کو اپنے زمانے کے لحاظ سے جیا ہے۔ آج کی نسل بھی کچھ نئے کمال کر رہی ہے۔ آج کے نوجوانوں نے بھکتی کو اپنے تجربات اور طرز زندگی میں شامل کر لیا ہے۔
- **ائیر آف فیملی:** ہندوستان کا فیملی سسٹم ہماری روایت کا ایک اٹوٹ حصہ ہے۔ اسے دنیا کے کئی ممالک میں بڑی دلچسپی کے ساتھ دیکھا جاتا ہے۔ بہت سے ممالک اس فیملی سسٹم کو بہت زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ یو اے ای کے صدر عزت مآب شیخ محمد بن زائد النہیان نے مجھے بتایا کہ یو اے ای 2026 کو ائیر آف فیملی کے طور پر منا رہا ہے۔
- **ایک پیڑ ماں کے نام:** 'ایک پیڑ ماں کے نام' مہم ملک بھر میں چلائی جا رہی ہے۔ آج کروڑوں لوگ اس مہم سے منسلک ہو چکے ہیں۔ اب تک ملک میں 200 کروڑ سے زیادہ پیڑ لگائے جا چکے ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ لوگ اب ماحولیاتی تحفظ کے حوالے سے زیادہ بیدار ہیں۔
- **شری اَن:** مجھے یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ شری ان کے تئیں ملک کے عوام کی دلچسپی مسلسل بڑھ رہی ہے۔ ویسے تو ہم نے 2023 کو جوار کا سال قرار دیا تھا ۔ لیکن آج تین سال بعد بھی اس کے حوالے سے ملک ویرون ملک میں جو جنون اور عزم ہے وہ واقعی حوصلہ افزا ہے۔
- **اے آئی کی دنیا:** انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ فروری میں ہے۔ دنیا بھر سے ماہرین بالخصوص ٹیکنالوجی کے شعبے سے وابستہ ماہرین اس سربراہی اجلاس کے لیے ہندوستان کا دورہ کریں گے۔ یہ سربراہی اجلاس اے آئی کی دنیا میں ہندوستان کی ترقی اور حصولیابیوں پر بھی روشنی ڈالے گا۔

'من کی بات' مکمل سننے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

نیوانڈیا
سماچار

سال:6، شمارہ:16، 16 تا 28 فروری، 2026

مدیر اعلیٰ
دھیریندر اوجھا
پرنسپل ڈائرکٹر جنرل،
پریس انفارمیشن بیورو، نئی دھلی

چیف صلاح کار ایڈیٹر
سنتوش کمار

سینئر معاون صلاح کار ایڈیٹر
پون کمار

معاون صلاح کار ایڈیٹر
اکھلیش کمار
چندن کمار چودھری

لینگویج ایڈیٹرس
سمت کمار (انگریزی)
رجنیش مشرا (انگریزی)
ندیم احمد (اردو)

سینئر ڈیزائنر
پھول چند تیواری

ڈیزائنر
ابھے گپتا
ستیم سنگھ

13 زبانوں میں دستیاب
نیو انڈیا سماچار کو پڑھنے کے لئے کلک کریں:
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

نیو انڈیا سماچار کے قدیم شمارے پڑھنے کے لئے کلک کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/archive.aspx

'نیو انڈیا سماچار' کے بارے میں مسلسل اپڈیٹ کے لئے فالو کریں: @NISPIBIndia

اندرونی صفحات پر...

کور اسٹوری
عام بجٹ
2026-2027

گزشتہ 11 برسوں میں مرکزی حکومت نے وکست بھارت کے عزم کو پورا کرنے کی بنیاد تیار کی ہے، اب، 2026-27 کا بجٹ بن رہا ہے وکست بھارت کا فیصلہ کن عزم اور اس عزم کی تکمیل کی علامت۔ امرت یاترا کی طرف بڑھتے قدم کے ساتھ یہ عام بجٹ بھی بن گیا ہے ترقی، اعتماد اور مستقبل کی تثلیث کو عملی جامہ پہنانے والا آتم نربھر بھارت کا ایک مضبوط بجٹ... | 16-36

نواں ایڈیشن

تناؤ پر چرچا اور امتحانات کو تہوار جیسا منانے کے مقصد سے 2018 میں شروع ہونے والا 'پریکشا پے چرچا' پروگرام ہر سال کر رہا ہے نئی جہتیں طے... 8-11

پدم ایوارڈز 2026

پیپلز پدم کی اصل روح کے مطابق نئی روایت
بے لوث کرم یوگیوں کو پدم ایوارڈ

ملک میں مثبت توانائی کو فروغ دینے اور انسانیت کی خدمت کرنے والے گمنام ہیروز کو بھی مل رہے ہیں اب پدم ایوارڈز..... 37-39

خبروں کا خلاصہ | 4-5

شخصیت: بدھو بھگت
لڑاکا بغاوت کے عظیم ہیرو | 6

مرکزی کابینہ کے فیصلے
اٹل پنشن یوجنا میں 31-2030 تک توسیع | 7

صدر جمہوریہ کا خطاب
اچھی حکمرانی کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اجتماعی عزم | 12-15

کیرالہ سے 'ترقی کی، روزگار پیدا کرنے' کی نئی پہل
پی ایم سوندھی کریڈٹ کارڈ کے آغاز کے ساتھ کئی اقدامات | 40-41

...تاکہ سنت روایت اور ورثے سے جڑی رہیں آنے والی نسلیں
اب شری گرو روی داس مہاراج جی ہوائی اڈہ، آدم پور کہئے | 42-43

ونگز انڈیا 2026
ہندوستان میں ہوائی سفر اب چنندہ نہیں، عام آدمی تک | 44-45

16 واں قومی یوم رائے دہندگان
جمہوریت کی عالمی آواز | 46-47

ملک کی تعمیر کا دعوت نامہ
روزگار میلے میں سونپے گئے سرکاری ملازمت کے 61 ہزار تقرری نامے | 48-49

پراکرم دیوس
قومی شعور کا جشن | 50-51

پر اعتماد نظم و ضبط والے نوجوانوں کی طاقت
وزیر اعظم نریندر مودی نے سالانہ این سی سی پی ایم ریلی سے کیا خطاب | 52-53

انڈیا انرجی ویک 2026
صرف توانائی کی حفاظت نہیں، اب خود انحصاری کا مشن | 54-55

متحدہ عرب امارات کے صدر کا دورہ ہندوستان
اسٹریٹجک شراکت داری سے ترقی کو رفتار | 56-57

ہندوستان-یوروپی یونین آزاد تجارتی معاہدہ
ہندوستان-یوروپی یونین رشتوں میں ایک نئے دور کا آغاز | 58-60

ناشر: **کنچن پرساد**، ڈی جی، سینٹرل بیورو آف کمیونکیشن
مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر-1077، سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دھلی-110003،
ای میل–response-nis@pib.gov.in آر-این-آئی-نمبر DELURD/2020/78832

مدیر کے قلم سے...

مرکزی بجٹ 2026-27

وکست بھارت کی بنیاد پر مبنی عوام کا بجٹ

تسلیمات!

مرکزی بجٹ 2026-27، جسے یکم فروری 2026 کو پیش کیا گیا، وکست بھارت 2047 کے سفر کو رفتار عطا کرنے والا ایک ویژنری اور جامع بجٹ ہے ۔آج ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت ہے۔ یہ بجٹ ہندوستان کو دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بنانے کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ اس بجٹ میں خود کفیل ہندوستان کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے متعدد التزامات کئے گئے ہیں۔

مرکزی بجٹ 2026-27 میں تین فرائض کا تذکرہ ہے جس میں اقتصادی ترقی کی رفتار کو تیز کرنا پہلا فرض بتایا گیا ہے۔ اس کے تحت ہندوستان کو ایک عالمی بائیو فارماسیوٹیکل مینوفیکچرنگ کے مرکز کے طور پر ترقی دینا ہو یا انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن 2.0 شروع کرنا ، حکومت ہند ملک کی پیداواری صلاحیت کو بڑھانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ مرکزی بجٹ 2026-27 میں الیکٹرانک اجزاء مینوفیکچرنگ اسکیم کو تیز کرنے کے لیے بجٹ بڑھا کر 40 ہزار کروڑ روپے کرنے کی تجویز ہے۔ کان کنی، پروسیسنگ، تحقیق اور مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کے لیے ایک وقف شدہ رئیر ارتھ کوریڈور کے قیام کی بھی تجویز ہے۔ کیمیکلز میں خود انحصاری حاصل کرنے کے لیے تین کیمیکل پارکس تجویز کیے گئے ہیں، ساتھ ہی پانچ برسوں میں دس ہزار کروڑ روپے کی بجٹ تخصیص کے ساتھ کنٹینر مینوفیکچرنگ اسکیم لانے کی بھی تجویز پیش کی گئی ہے۔

اس بجٹ میں عوام کی امنگوں کی تکمیل اور استعداد کار میں اضافہ کو دوسرا فرض قرار دیا گیا ہے۔ اس میں نوجوانوں کی طاقت کو مرکز میں رکھ کر روزگار پیدا کرنے، ہنرمندی کے فروغ اور صلاحیت سازی پر بھی خصوصی زور دیا گیا ہے۔ بجٹ میں بھارت وستار اے آئی ٹول جیسے التزامات سے کسانوں کو فائدہ پہنچانے پر زور دیا گیا ہے۔ خواتین کی طاقت کو بااختیار بنانے اور خواتین ایس ایچ جی کی مصنوعات تک آسان مارکیٹ رسائی کے لیے شی مارٹ کے قیام کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ بجٹ میں اورنج اکانومی اور مواد کی تخلیق کو فروغ دینے کے لیے 15000 اسکولوں اور 500 کالجوں میں اے وی جی سی کنٹینٹ کریٹر لیب قائم کرنے کی بھی بات کی گئی ہے۔

بجٹ میں سب کا ساتھ- سب کا وکاس کے ویژن کے مطابق، کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنے ، دیویانگجنوں کو بااختیار بنانے، ذہنی صحت اور ٹراما کیئر پر توجہ مرکوز کرنے، پوروودے اور شمال مشرقی علاقوں کو مزید افزودہ کرنے کو تیسرا فرض قرار دیا گیا ہے۔ بجٹ 2026-27 ہی اس بار ہماری کور اسٹوری ہے۔

شخصیت میں لاڑکا بغاوت کے عظیم ہیرو بدھو بھگت ، صدر دروپدی مرمو کا پارلیمنٹ سے خطاب، پدم ایوارڈ 2026، مرکزی کابینہ کے فیصلے اور پریکشا پے چرچا کے نویں ایڈیشن سمیت وزیر اعظم نریندر مودی کے پندرہ روزہ پروگراموں کو اس میں شامل کیا گیا ہے ۔نیز، جریدے کے انسائڈ صفحے پر من کی بات اور بیک کور پر بیٹنگ ریٹریٹ کی تقریب پر خصوصی مواد بھی شامل ہے۔

آپ اپنی تجاویز ہمیں ارسال کرتے رہیں۔

(دھیریندر اوجھا)

ہندی، انگریزی، اردو و دیگر 10 زبانوں میں دستیاب جریدہ پڑھیں/ڈاؤن لوڈ کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

آپ کی بات...

منصوبوں اور حصولیابیوں پر دستیاب ہیں معتبر معلومات

میں نیو انڈیا سماچار جریدہ باقاعدگی سے پڑھتا ہوں۔ یہ سرکاری اسکیموں اور حصولیابیوں کے بارے میں حقائق پر مبنی معلومات فراہم کرتا ہے۔ یہ حالات حاضرہ سے روشناس ہونے کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ یہ جریدہ معاشرے کے مختلف طبقات سے متعلق مختلف موضوعات پر مفید معلومات فراہم کرتا ہے۔

شری نواس یوروگونڈا

srinivasuragonda7@gmail.com

ترقیاتی سرگرمیوں کے بارے میں حاصل ہوتی ہیں معلومات

نیو انڈیا سماچار جریدہ مرکزی حکومت کی جاری اسکیموں اور پروگراموں کے بارے میں معلومات کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ یہ ایک شاندار جریدہ ہے۔ میرے نزدیک جریدہ ملک میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور اسکیموں کے بارے میں جاننے کے لیے ایک ذریعہ کے طور پر کام کرتا ہے۔

mhqchoutuppal@gmail.com

حکومتی پالیسیوں اور ترقیاتی اقدامات کی تفہیم میں ملتی ہے مدد

منفرد اور قیمتی معلومات فراہم کرنے والا جریدہ شائع کرنے کے لئے میں نیو انڈیا سماچار کی پوری ٹیم کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میری خواہش ہے کہ آپ شہریوں کو معیاری معلومات فراہم کرنے کی کوششوں میں کامیابی حاصل کریں۔ جریدے کو پڑھنے سے نوجوانوں کو حکومت کی پالیسیوں اور ملک کی ترقی کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

thirubjp2020@gmail.com

مختلف موضوعات پر معلوماتی مضامین

میں ایک صحافی ہوں۔ نیو انڈیا سماچار جریدہ پڑھنا مجھے بیحد پسند ہے۔ یہ جریدہ مختلف موضوعات پر معلوماتی مضامین شائع کرتا ہے۔ نیو انڈیا سماچار جریدہ مسابقتی امتحانات کی تیاری کرنے والے طلباء کے لیے مفید ہے۔ یہ جریدہ بہت اچھی طرح سے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

urvaadhvaryu@gmail.com

ہر شمارہ محفوظ کرنے کے ہے لائق

میں نے نیو انڈیا سماچار جریدے کا مکمل ایڈیشن دیکھا۔ اسے پڑھ کر مجھے یہ عوام کے لیے کافی مفید معلوم ہوا۔ یہ جریدہ معتبر معلومات سے بھرپور ہے۔ ہر شمارہ محفوظ کرنے کے لائق ہوتا ہے۔

ڈی تھانگدورائی

thesiyareporter2023@gmail.com

مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر - 1077، سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دھلی - 110003
ای میل - response-nis@pib.gov.in

آکاشوانی سماچار
Akashvani

نیو انڈیا سماچار کو آکاش وانی کے ایف ایم گولڈ پر ہر سنیچر - اتوار کو دوپہر 3:10 سے 3:25 بجے تک سننے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

نیا آدھار ایپ لانچ، پانچ پروفائل شامل کرسکیں گے

ہندوستان کی منفرد شناختی اتھارٹی (یوآئی ڈی اے آئی) نے ایک نیا موبائل ایپلی کیشن لانچ کیا ہے۔ یہ ایپ آدھار رکھنے والوں کو اپنی ڈیجیٹل شناخت کو محفوظ، آسان اور رازدارانہ طریقے سے لے جانے، شیئر کرنے، دکھانے اور اس کی تصدیق کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ایپ کے توسط سے ایک ہی موبائل میں زیادہ سے زیادہ پانچ آدھار پروفائل شامل کر سکتے ہیں، جس سے 'ایک خاندان، ایک ایپ' کا تصور پورا ہوا ہے۔ نیا ایپ ڈیٹا کے کم از کم استعمال کو فروغ دینے اور سیکورٹی بڑھانے کے ساتھ ہی کئی دیگر خصوصیات پیش کرے گا:

- آدھار نمبر رکھنے والوں کے ذریعہ معلومات کے منتخب اشتراک کی حوصلہ افزائی کرے گا۔
- ایپ میں آف لائن ویریفکیشن سیکنگ انٹیٹی کے کیو آر کوڈ کو اسکین کر کے ہوٹل چیک ان شامل۔ ایپ میں متبادل چہرے کی تصدیق، سنیما ٹکٹ بکنگ کے لئے عمر کی تصدیق، زائرین اور حاضرین کے لیے اسپتال میں داخلے، گگ ورکرز اور سروس پارٹنرز کی تصدیق جیسے استعمال کو شامل کیا گیا ہے۔
- ایپ میں حاضری کے ثبوت کے لیے چہرے کی تصدیق، ایک کلک میں بائیومیٹرک لاک/انلاک، تصدیق کی تاریخ دیکھنے اور رابطے کی تفصیلات کا اشتراک کرنے کے لیے کیو آر کوڈ پر مبنی خصوصیات بھی شامل ہیں۔
- ایڈریس اپ ڈیٹ کے علاوہ، رہائشی اب ایپ کے ذریعے اپنا رجسٹرڈ موبائل نمبر بھی اپ ڈیٹ کر سکتے ہیں۔

مکھانا بنا عالمی برانڈ

دبئی بھیجی گئی پہلی سمندری کھیپ

بھارت مکھانا پیدا کرنے والا سب سے بڑا ملک ہے، جو عالمی پیداوار میں 80 فیصد حصے داری رکھتا ہے۔ اس میں بہار قومی مکھانا کی پیداوار میں 85 فیصد حصہ ڈالتا ہے۔ اس سے 10 لاکھ کسانوں کا ذریعہ معاش منسلک ہے۔ اسی سلسلے میں بہار کے پورنیہ سے جی آئی ٹیگ والی متھیلا مکھانا کی پہلی سمندری کھیپ دبئی بھیجی گئی ہے۔ برآمدات کے ذریعے کسانوں کی آمدنی بڑھانے اور ایف پی او کو بااختیار بنانے کی جانب یہ ایک اہم قدم ہے۔ متھیلا مکھانا نے عالمی سطح پر ہندوستان کی زرعی اور ثقافتی شناخت کو مضبوط کیا ہے۔ دربھنگہ مکھانا کے بڑے مراکز میں سے ایک ہے اور اسے 'ایک ضلع، ایک پروڈکٹ' پہل کے تحت تسلیم کیا گیا ہے۔ متھیلا مکھانا کو جی آئی ٹیگ بھی ملا ہے۔ مرکزی حکومت نے مکھانا کی پیداوار، پروسیسنگ، ویلیو ایڈیشن، مارکیٹنگ اور برآمدات کو فروغ دینے کے لیے 2025 میں مکھانا بورڈ قائم کیا۔ 476 کروڑ روپے کے اخراجات والی مکھانا کی ترقی کے لیے ایک مرکزی اسکیم کو بھی منظوری دی گئی ہے۔ مرکزی حکومت نے برآمدات کے فروغ کے لئے ایک علیحدہ ایچ ایس این کوڈ بنایا ہے۔

ایئر فورس اسٹیشن لیہہ میں

شہری ہوابازی کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی

مرکز کے زیر انتظام خطے لداخ میں ایئر فورس اسٹیشن لیہہ میں شہری ہوابازی کے بنیادی ڈھانچے کو تیار کرنے کے لئے لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا نے ایک پروجیکٹ کا افتتاح کیا۔ بیحد چیلنج بھرے اونچائی والے علاقے اور موسم کی خراب صورتحال کے باوجود بنیادی ڈھانچے کو ریکارڈ وقت میں اپ گریڈ کیا گیا ہے۔ تیار شدہ بنیادی ڈھانچہ طیاروں کی نقل وحرکت میں سہولت فراہم کرے گا اور شہری پروازوں کی روانگی کو تیز کرے گا۔ بنیادی ڈھانچے کے اس پروجیکٹ سے لیہہ میں بہتر فضائی رابطے کی سیاحت کو فروغ ملے گا۔ انسانی امداد اور ڈیزاسٹر ریلیف کو بھی تقویت دے گا۔

سہکار سے سمردھی: ”بھارت ٹیکسی“ کا آغاز

وزیر اعظم نریندر مودی کے 'سہکار سے سمردھی' کے ویژن کے مطابق، مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون امت شاہ نے 5 فروری 2026 کو نئی دہلی میں ہندوستان کا پہلا کوآپریٹو پر مبنی رائیڈ ہیلنگ پلیٹ فارم ”بھارت ٹیکسی“ کا آغاز کیا۔ تقریباً چار لاکھ ڈرائیور اب تک اس سے منسلک ہو چکے ہیں اور دس لاکھ سے زیادہ صارفین رجسٹرڈ ہو چکے ہیں۔ اب تک تقریباً 10 کروڑ روپے کی رقم براہ راست ڈرائیوروں میں تقسیم کی جا چکی ہے۔ بھارت ٹیکسی سے اب صرف سفر ہی پورا نہیں ہوگا بلکہ سہولت، حفاظت اور بااختیار بنانے کا ایک نیا تجربہ بھی پیش کرے گا۔ نیز اس میں نان اے سی ٹیکسی کا متبادل اور میٹرو ٹکٹ بکنگ کی سہولت بھی ہوگی۔ مزید برآں، صد فیصد کرایہ ڈرائیور کو جائے گا۔ بھارت ٹیکسی کے آغاز کے دوران کوآپریٹو پر مبنی نقل و حرکت کے ماحولیاتی نظام میں شاندار شراکت کے لیے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے چھ سارتھیوں (ڈرائیوروں) کو اعزاز سے نوازا گیا۔ مرکزی وزیر نے ان سارتھیوں میں شیئر سرٹیفکیٹ تقسیم کیے، جس سے ”سارتھی ہی مالک“ کے بنیادی اصول کو مزید تقویت ملے گی۔ ہر ایک سارتھی کو 5 لاکھ روپے کا ذاتی حادثہ بیمہ اور 5 لاکھ روپے کا فیملی ہیلتھ انشورنس فراہم کیا گیا۔

پی ایم جی ایس وائی IV میں 10 ہزار کلومیٹر کے سڑک پروجیکٹ منظور

پردھان منتری گرام سڑک یوجنا (پی ایم جی ایس وائی) IV کے تحت جموں و کشمیر، چھتیس گڑھ، اتراکھنڈ، راجستھان، ہماچل پردیش اور سکم کے لیے 10,000 کلومیٹر سے زیادہ کے سڑک پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی ہے۔ مکمل ہونے پر یہ پروجیکٹ تقریباً 3,270 پہلے سے الگ تھلگ بستیوں کو کنیکٹیوٹی اور ضروری خدمات تک رسائی فراہم کریں گے۔ اونچے پہاڑی خطوں سے لے کر دیہی برادریوں تک پھیلی یہ سڑکیں محض بنیادی ڈھانچے میں بہتری نہیں بلکہ ترقی کے لیے اہم راستے ہیں۔ اس اسکیم کا مقصد ان بستیوں کو 62,500 کلومیٹر طویل، ہر موسم میں قابل استعمال سڑکیں دستیاب کرانا ہے جو فی الحال باہم مربوط نہیں ہیں۔ مالی سال 2028-29 تک ان پروجیکٹوں پر 70,125 کروڑ روپے خرچ ہونے کا اندازہ ہے۔

انٹرنیشنل رام کتھا میوزیم میں نظر آئے گی 233 سال پرانی والمیکی رامائن

سینٹرل سنسکرت یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر شری نواس ورکھیڈی نے تین مورتی واقع پردھان منتری سنگرہالیہ اور لائبریری کی ایگزیکٹو کونسل کے چیئرمین نریپیندر مشرا کو والمیکی رامائن (بشمول تتوادیپیکا کمنٹری) کا 233 سال پرانا سنسکرت کا ایک نادر نسخہ حوالے کیا۔ یہ مخطوطہ سنسکرت (دیوناگری رسم الخط) میں لکھا گیا ہے۔ یہ وکرم سموت 1849 (1792 عیسوی) کی تخلیق ہے اور یہ رامائن کی ایک نادر محفوظ پاٹھ روایت کی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ مخطوطہ اترپردیش کے ایودھیا میں واقع انٹرنیشنل رام کتھا میوزیم کو مستقل طور پر تحفے میں دے دیا گیا ہے۔ اس کے تحفظ اور عام لوگوں تک وسیع تر رسائی کو یقینی بنایا جائے گا۔ نریپیندر مشرا نے کہا، ”والمیکی رامائن کے اس نایاب نسخے کا ایودھیا میں رام کتھا میوزیم کو عطیہ کرنا، رام بھکتوں اور ایودھیا میں مندر کمپلیکس کے لیے ایک تاریخی لمحہ ہے“۔

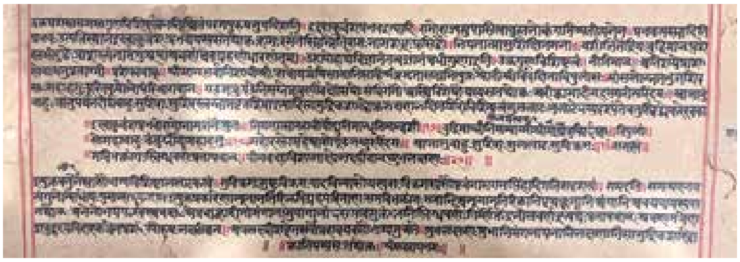

لاڑکا بغاوت کے عظیم ہیرو

لاڑکا بغاوت کے رہنما اور ویژنری مجاہد آزادی بدھو بھگت نے انگریزوں اور ساھوکاروں کے خلاف جنگ چھیڑی اور آزادی کے حصول کے لیے گوریلا جنگ کی۔ انہوں نے چوریا، پٹھوریا، لوھردگا اور پلاموکے علاقوں کے لوگوں کو برطانوی راج سے آزاد کرنے کے لیے بیدار کیا۔ انہوں نے استحصال اور جبر کے خلاف جدوجہد کی۔ وہ کئی برسوں تک انگریزوں کو جنگلوں سے کھدیڑتے رہے اور قبائلی لوگوں کو ناانصافی کے خلاف لڑنا سکھایا۔ ھمت اور مزاحمت کی علامت بدھو بھگت کی بھادری اور قربانی ھمیشہ متاثر کرتی رھے گی۔

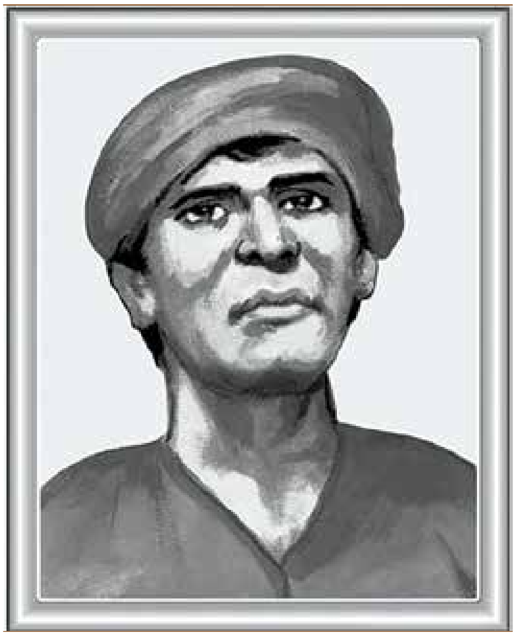

ولادت : 17 فروری 1792، وفات : 13 فروری 1832

لاڑکا بغاوت کی چنگاری بھڑکانے والے مشہور انقلابی بدھو بھگت ایک ایسے انقلابی تھے جنہوں نے ایک کلہاڑی لے کر انگریز حکومت کی توپوں اور بندوقوں کا مقابلہ کیا۔ 17 فروری 1792 کو جھارکھنڈ کے رانچی ضلع کے سلاگئی گاؤں کے ایک اورانو خاندان میں پیدا ہوئے بدھو بھگت کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ انہیں روحانی طاقتیں حاصل تھیں، جس کی علامت کے طور پر وہ ہمیشہ اپنے ساتھ ایک کلہاڑی رکھتے تھے۔ بدھو بھگت کی تنظیمی صلاحیت کو دیکھ کر لوگ انہیں دیوتا کا اوتار سمجھتے تھے ۔ انہوں نے سلی، چوریا، پٹھوریا، لوہردگا اور پلامو میں بھی تنظیم کا کام کیا تھا۔

ایک ہنر مند منتظم کے ساتھ ساتھ انہوں نے اپنے دستے کو گوریلا جنگ کی تربیت دی۔ انہوں نے گھنے جنگلوں اور دشوار گزار پہاڑیوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کئی بار برطانوی فوج کو شکست دی۔ وہ بچپن سے ہی تلوار بازی اور تیر اندازی کی مشق کرتے تھے ۔ انہوں نے انگریزوں کے حمایت یافتہ زمینداروں اور دلالوں کے خلاف زمین اور جنگل کے تحفظ کے لیے بھی جنگ لڑی تھی ۔ مزید برآں، اپنی ہمت اور قائدانہ صلاحیت کی طاقت پر انہوں نے قبائلی علاقوں میں برطانوی راج کی بربریت کے خلاف لاڑکا بغاوت کا آغاز کر کے مسلح بغاوت کی بھی قیادت کی تھی۔

کہا جاتا ہے کہ بدھو بھگت کا چھوٹا ناگپور کے رانچی اور مضافات کے علاقوں پر زبردست اثر تھا۔ لوگ ان کے ایک اشارے پر اپنی جانیں تک قربان کرنے کو تیار رہتے تھے۔ بدھو بھگت کا فوجی اڈہ گھنے جنگلات کے درمیان چوگاری پہاڑ کی چوٹی پر واقع تھا اور یہیں پر حکمت عملی کی منصوبہ بندی ہوتی تھی۔ ایک وقت ایسا بھی آیا جب ان کی بہادری اور جرات سے تنگ آ کر انگریزوں نے ان کی گرفتاری کے لیے ایک ہزار روپئے کے انعام کا اعلان کیا تھا جو کہ اس دور میں بہت بڑی رقم تھی۔

13 فروری 1832 کو کیپٹن امپے نے بدھو اور ان کے ساتھیوں کو سلاگئی گاؤں میں گھیر لیا۔ بدھو خودسپردگی کرنا چاہتے تھے، تاکہ انگریزوں کی طرف سے ہو رہی اندھا دھند گولی باری میں معصوم دیہاتی مارے نہ جائیں۔ تاہم، بدھو بھگت کے پیروکاروں نے ایک حفاظتی گھیرا تشکیل دیا۔ اسی دوران برطانوی کپتان نے فائرنگ کا حکم دے دیا۔ اندھا دھند فائرنگ شروع ہوئی اور علاقہ بوڑھوں، بچوں، خواتین اور نوجوانوں کی خوفناک چیخ و پکار سے لرز اٹھا۔ اس خونی ننگا ناچ میں تقریباً 300 دیہاتی مارے گئے ۔ ناانصافی کے خلاف عوامی بغاوت کو ہتھیاروں کے زور پر زبردستی خاموش کر دیا گیا۔ بدھو بھگت اور ان کے بیٹے ہلدھر اور گردھر بھی انگریزوں سے لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کر گئے۔ آج بھی لوگ بہادر بدھو بھگت اور ان کے ساتھیوں کو اپنی لوک کہانیوں اور لوک گیتوں میں یاد کرتے ہیں۔ یہ ہندوستانی جدوجہد آزادی میں ان کی شراکت اور مقبولیت کی عکاسی کرتا ہے۔

اٹل پنشن یوجنا میں 2030-31 تک توسیع

سڈبی کو ملیں گے 5000 کروڑ روپئے

مرکزی حکومت غیر منظم شعبے کے کارکنوں کی بہبود کے لیے پابند عہد ہے۔ اسی سلسلے میں مرکزی کابینہ نے ایک اہم فیصلہ کرتے ہوئے اٹل پنشن یوجنا کو 2030-31 تک جاری رکھنے کی منظوری دی ہے۔ اس سے کم آمدنی والے گروپوں اور غیر منظم شعبے کے کارکنوں کے لیے بڑھاپے کی آمدنی کی حفاظت یقینی ہوگی۔ مزید برآں، سڈبی کو 5,000 کروڑ روپئے کی ایکویٹی سپورٹ کی تجویز کو منظوری دی گئی ہے، جس سے بہت سے ایم ایس ایم ای کو فائدہ پہنچے گا۔

فیصلہ: اٹل پنشن یوجنا (اے پی وائی) کو مالی سال 2030-31 تک جاری رکھنے کی منظوری۔

اثر: 19 جنوری 2026 تک اٹل پنشن یوجنا میں 8.66 کروڑ سے زیادہ صارفین کا اندراج ہو چکا ہے، جس سے یہ اسکیم ہندوستان کے جامع سماجی تحفظ کے فریم ورک کی سنگ بنیاد بن گئی ہے۔ اے پی وائی 60 سال کی عمر سے شروع ہو کر، شراکت کی بنیاد پر، ماہانہ 1,000 روپے سے 5,000 روپے تک کی ضمانت شدہ کم از کم پنشن فراہم کرتا ہے۔ اے پی وائی کا آغاز 9 مئی 2015 کو کیا گیا تھا، جس کا مقصد غیر منظّم شعبے کے کارکنوں کو بڑھاپے کی آمدنی کی حفاظت فراہم کرنا تھا۔

بڑا اثر:

- یہ لاکھوں کم آمدنی والے گروپوں اور غیر منظّم شعبے کے کارکنوں کے لیے بڑھاپے کی آمدنی کی حفاظت کو یقینی بناتا ہے۔
- یہ مالی شمولیت کو فروغ دیتا ہے۔ ہندوستان کے پنشن پر مبنی معاشرے میں تبدیلی کی حمایت کرتا ہے۔
- پائیدار سماجی تحفظ فراہم کر کے وکست بھارت @2047 کے ویژن کو مضبوط کرتا ہے۔

بیداری اور صلاحیت سازی میں حکومت کرے گی تعاون

- غیر منظم کارکنوں کے درمیان رسائی بڑھانے کے لئے تشہیر اور ترقیاتی سرگرمیاں، جن میں بیداری اور صلاحیت سازی شامل ہیں۔
- اسکیم کی قابل عمل ضروریات کو پورا کرنے اور اس کی پائیداری کو یقینی بنانے کے لیے ضروری فنڈ مختص کرنا۔

فیصلہ: اسمال انڈسٹریز ڈیولپمنٹ بینک آف انڈیا (سڈبی) کو 5,000 کروڑ روپئے کی ایکویٹی سپورٹ کی منظوری۔

اثر: 5,000 کروڑ روپئے کے ایکویٹی کیپیٹل انفیوژن کے بعد مالی امداد حاصل کرنے والے ایم ایس ایم ای کی تعداد مالی سال 2025 کے آخر میں 76.26 لاکھ سے بڑھ کر مالی سال 2028 کے آخر تک 1.02 کروڑ (یعنی تقریباً 25.74 لاکھ نئے ایم ایس ایم ای مستفیدین شامل کئے جائیں گے) تک پہنچنے کی امید ہے۔

- ایم ایس ایم ای وزارت کی سرکاری ویب سائٹ سے دستیاب تازہ ترین اعداد و شمار (30.09.2025 تک) کے مطابق، 6.90 کروڑ ایم ایس ایم ای (یعنی فی ایم ایس ایم ای اوسطاً 4.37 افراد کا روزگار پیدا کرنے) کے ذریعہ کل 30.16 کروڑ لوگوں کو روزگار فراہم کیا گیا ہے۔
- اس اوسط کو مد نظر رکھتے ہوئے مالی سال 2027-28 کے اختتام تک ایک اندازے کے مطابق 25.74 لاکھ نئے ایم ایس ایم ای استفادہ کنندگان کے اضافے سے تقریباً 1.12 کروڑ نئے روزگار پیدا ہونے کی امید ہے۔

کابینہ کے فیصلوں پر پریس بریفنگ دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

بات چیت سے کامیابی

9واں ایڈیشن
Pariksha Pe Charcha 2026

وزیر اعظم نریندر مودی کا منتر
اپنے پیٹرن پر رکھیں مکمل اعتماد

تناؤ پر تبادلہ خیال کرنے اور امتحانات کو ایک تہوار کی طرح منانے کے مقصد سے 2018 میں شروع کیا گیا ’پریکشا پے چرچا‘ پروگرام ہر سال نئی جہت طے کر رہا ہے۔ رواں سال بھی طلبہ و طالبات کے ذہنوں سے امتحان کے خوف کو دور کرنے اور انہیں کامیابی کا منتر سکھانے کے لیے ایک بار پھر منفرد اور جامع انداز میں پریکشا پے چرچا پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ 6 فروری کو ’پریکشا پے چرچا‘ کے 9 ویں ایڈیشن میں وزیر اعظم مودی نے طلباء کو اہم منتر دیے اور کئی موضوعات پر تبادلہ خیال کیا۔

طلبہ کو گرو وزیر اعظم مودی کا منتر

پیٹرن پر کریں بھروسہ: اپنے پیٹرن پر مکمل یقین رکھیں۔ لیکن پیٹرن کے لیے جو تجاویز دیتے ہیں، انہیں غور سے سنیں اور سمجھنے کی کوشش کریں۔ اس میں آپ سوچ سکتے ہیں کہ میرا پیٹرن تو ہے لیکن اگر میں اس چیز کو شامل کر دوں تو اچھا ہو گا۔ لیکن کسی کے کہنے پر مت شامل کرو، اپنے تجربے کی بنیاد پر شامل کرو۔ اب جیسے میں نے پریکشا پے چرچا شروع کی، تب ایک پیٹرن تھا۔ اب، میں آہستہ آہستہ اسے بہتر کرتا جا رہا ہوں۔

اسکل کی دو قسمیں: اسکل میں بھی دو قسم کے اسکل ہیں۔ ایک ہے، لائف اسکل ۔ دوسرا ہے ، پروفیشنل اسکل ۔ اس میں بھی کوئی مجھ سے پوچھے گا کہ صاحب لائف اسکل میں توجہ دینی چاہیئے یا پروفیشنل میں؟ میں کہوں گا دونوں پر توجہ دی جانی چاہیئے ۔ اب مجھے بتایئے، بغیر مطالعہ کیئے، بغیر مشاہدہ کیئے، بغیر علم کا استعمال کیئے ہوئے، کوئی بھی اسکل حاصل کیا جا سکتا ہے کیا؟

تعلیم ایک ذریعہ: ہماری زندگی امتحانات کے لیے نہیں ہے، بلکہ تعلیم ہماری زندگی کو تشکیل دینے کا ایک ذریعہ ہے۔ ہم تعلیم کے لیے بار بار امتحان دیتے ہیں۔ یہ امتحان خود کو پرکھنے کا امتحان ہیں ۔ حتمی ہدف امتحان کے نمبر نہیں ہو سکتے۔ حتمی ہدف پوری زندگی کی ترقی ہونا چاہیئے۔ میں تمام طلباء سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ زندگی میں بہترین بنیں، اپنی زندگی کو بہترین بنائیں، اپنی پوری زندگی کو شاندار بنائیں۔ اس کے لیے زندگی کو تیار کرنا ہوگا۔

آسامی گاموچھا

وزیراعظم مودی نے آسامی گاموچھا سے طلباء کا استقبال کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسے آسامی گاموچھا کہا جاتا ہے۔ یہ سب سے بڑی چیز ہے، یہ میری پسندیدہ چیز ہے۔ اس کا ڈیزائن بہت خوبصورت لگتا ہے۔ دوم، یہ آسام اور خاص طور پر شمال مشرق کی خواتین کو بااختیار بنانے کی علامت ہے۔ یہ گھر میں بنایا جاتا ہے۔ یہ واقعی ظاہر کرتا ہے کہ وہاں کی مائیں، خواتین کیسے کام کرتی ہیں۔ ایک طرح سے بڑی عزت و تکریم ہوتی ہے۔ تو میں نے سوچا کہ آج ان بچوں کو آسامی گاموچھا دوں گا۔

جو گزر گیا ہے اسے شمار نہیں کرتا، میں شمار کرتا ہوں کہ کیا باقی ہے

طلباء سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعظم مودی نے کہا کہ مجھے حال ہی میں ایک رہنما کا فون آیا تھا۔ میری سالگرہ، 17 ستمبر کو، اس نے مجھ سے کہا کہ آپ 75 سال کے ہو گئے۔ میں نے کہا کہ ابھی 25 باقی ہیں۔ لہٰذا، میں جو گزر گیا ہے اسے شمار نہیں کرتا۔ میں شمار کرتا ہوں کہ کیا باقی ہے اور اسی لیے میں زندگی میں آپ کو بھی کہتا ہوں، جو گزر گیا ہے، اس کی گنتی میں وقت ضائع نہ کریں۔ جو بچا ہے، اس کو جینے کے لئے سوچیں۔

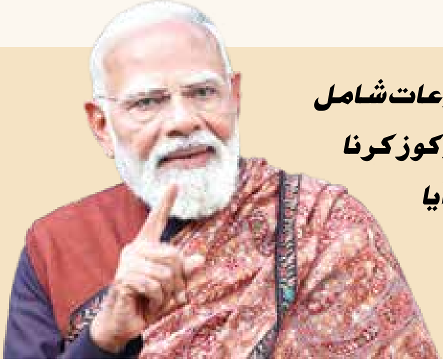

رواں سال کی پی پی سی میں امتحانات سے متعلق بیحد دلچسپ موضوعات شامل ہیں، خاص طور پر تناؤ سے پاک رہنے کی ضرورت، سیکھنے پر توجہ مرکوز کرنا اور بھی بہت کچھ۔ یہ ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جسے مجھے ہمیشہ پسند آیا ہے، کیونکہ اس سے مجھے ملک بھر کے ہونہار طلباء کے ساتھ بات چیت کرنے کا موقع فراہم ہوتا ہے- نریندر مودی، وزیراعظم

بنیں گیم تخلیق کار: ہندوستان کے اندر ڈھیروں کہانیاں ہیں۔ کیا آپ نے کبھی پنچ تنتر پر مبنی گیم بنانے، یا گیم تخلیق کار بننے کے بارے میں سوچا ہے۔ آپ بھی اپنا ایک سوشل میڈیا پروفائل بنائیں اور آپ ایک یا دو گیمز خود تیار کریں اور انہیں لانچ کریں۔ آپ کے اہل خانہ سوچیں گے، ارے دیکھو اتنا چھوٹا ہے، پھر بھی اس کے 10,000-20,000 فالوورز ہیں۔ اس سے آپ کو نئے آئیڈیاز ملیں گے۔ لہٰذا، گیمنگ میں آپ کی دلچسپی ایک اچھی چیز ہے۔ آپ کبھی بھی ہچکچائیں نہیں۔

اپنی ڈائری میں لکھیں: رات کو سونے سے پہلے اپنی ڈائری میں وہ کام لکھیں جو آپ کو کل کرنے ہی ہیں۔ ایسے کون سے کام ہیں۔ دوسری بات، آج آپ نے جو کچھ بھی لکھا ہے، اگلے دن اسے چیک کریں،

9واں ایڈیشن
Pariksha Pe Charcha 2026

ریکارڈ طلبہ نے کرایا اندراج

پریکشا پے چرچا (پی پی سی) پروگرام کے 9ویں ایڈیشن میں زبردست اضافہ دیکھا گیا اور اس کے لئے 4.5 کروڑ سے زیادہ طلباء، اساتذہ اور والدین نے مائی گو پورٹل کے ذریعے اندراج کرایا۔ اس میں طلبہ کی تعداد 4,19,14,056، اساتذہ 24,84,259 اور والدین کی تعداد 6,15,064 تھی۔

2018
پہلی بار ہوئی بات چیت

پہلی بار پریکشا پے چرچا 16 فروری 2018 کو نئی دہلی کے تالکٹورہ اسٹیڈیم میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں 2500 سے زائد طلباء نے شرکت کی۔ ملک بھر کے 8.5 کروڑ سے زائد طلباء نے اس پروگرام کو دیکھا۔

2019
رسائی میں اضافہ

پریکشا پے چرچا کا دوسرا ایڈیشن بھی 29 جنوری 2019 کو نئی دہلی کے تالکٹورہ اسٹیڈیم میں منعقد ہوا، جس میں شرکت کی سطح میں مزید اضافہ ہوا۔ نوے منٹ سے زائد جاری رہنے والی اس گفتگو میں طلباء، اساتذہ اور والدین نے حصہ لیا۔

2020
شرکت میں توسیع

20 جنوری 2020 کو نئی دہلی کے تالکٹورہ اسٹیڈیم میں منعقد ہونے والے اس پروگرام میں 2.63 لاکھ اندراجات موصول ہوئیں۔ ملک اور بیرون ملک قیام پذیر 25 ممالک کے ہندوستانی طلباء نے اس میں حصہ لیا۔

2021
ورچوئل رابطہ

کووڈ 19 وبا کی وجہ سے، پی پی سی کا چوتھا ایڈیشن 7 اپریل 2021 کو آن لائن منعقد ہوا۔

2022
5ویں ایڈیشن کا انعقاد

وزیراعظم مودی نے یکم اپریل 2022 کو نئی دہلی کے تالکٹورہ اسٹیڈیم میں پریکشا پے چرچا کے 5ویں ایڈیشن میں طلباء، اساتذہ اور والدین سے بات چیت کی۔ 9,69,836 طلباء، 47,200 اساتذہ اور 1,86,517 والدین نے پریکشا پے چرچا 2022 کا براہ راست ٹیلی کاسٹ دیکھا۔

2023
تعداد میں اضافہ

پریکشا پے چرچا کا چھٹا ایڈیشن 27 جنوری 2023 کو تالکٹورہ اسٹیڈیم میں منعقد ہوا۔ 7,18,110 طلباء، 42,337 اساتذہ اور 88,544 والدین نے براہ راست ٹیلی کاسٹ دیکھا۔

2024
ملک گیر سطح پر شرکت

ساتویں ایڈیشن کا انعقاد 29 جنوری 2024 کو بھارت منڈپم میں ہوا۔ تقریب کے لئے مائی گو پورٹل پر 2.26 کروڑ رجسٹریشن۔ اس میں طلباء، اساتذہ، والدین اور آرٹ فیسٹیول کے فاتحین سمیت تقریباً 3000 شرکاء نے شرکت کی۔

2025
بات چیت میں متعدد موضوعات پر تبادلہ خیال

پریکشا پے چرچا کا آٹھواں ایڈیشن 10 فروری 2025 کو نئی دہلی کی سندر نرسری میں ایک نئے فارمیٹ میں منعقد ہوا۔ وزیراعظم مودی نے طلباء کے ساتھ مختلف موضوعات پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے طلباء میں تل کی مٹھائیاں تقسیم کیں۔

ہوا کہ نہیں ہوا اور ٹک مارک کریں کہ کل میں نے لکھا تھا کہ میں آج پانچ کام کروں، لیکن صرف تین کیا تو ٹک مارک کریں کہ دو رہ گئے۔ پھر سوچو یہ دونوں کیوں رہ گئے؟ اگر آپ زندگی میں ٹائم مینجمنٹ سیکھ لئے اور وقت کا نتیجہ خیز استعمال سیکھ لیا تو آپ کبھی دباؤ محسوس نہیں کریں گے۔ آپ کو تھکاوٹ محسوس نہیں ہوگی۔ جیسا کہ میں ابھی ہوں، بہت سارے کام ہوتے ہیں لیکن مجھے ٹنشن نہیں ہے کیونکہ میں نے ایک طویل عرصے سے وقت کو صحیح طریقے سے استعمال کرنے کی عادت ڈال لی ہے۔

پہلی بار ملک میں کئی مقامات پر پی پی سی کا انعقاد

پہلی بار، پی پی سی 2026 ملک کے تمام حصوں پر محیط متعدد مقامات پر منعقد ہوا۔ دہلی کے علاوہ، پی پی سی 2026 کا انعقاد تمل ناڈو میں کوئمبٹور، چھتیس گڑھ میں رائے پور، گجرات میں دیو موگرا اور آسام میں گوہاٹی سمیت چار مختلف مقامات کیا گیا، جس میں ملک کے مشرق، مغرب، شمال، جنوبی اور وسطی حصے شامل تھے۔

ملک بھر کے اسکولوں میں طلبہ پر مبنی سرگرمیوں کا انعقاد

پریکشا پے چرچا 2026 کے انعقاد کی تیاریوں کے تحت ملک بھر کے اسکولوں میں طلبہ پر مبنی سرگرمیاں منعقد کی گئیں۔ ان میں خود انحصاری کے جذبے کو فروغ دینے کے لیے طلباء کے ذریعے منعقد کردہ سودیشی سنکلپ دوڑ اور پراکرم دیوس پر کیندریہ ودیالیوں میں منعقدہ کوئز اور تحریری مقابلے شامل تھے۔ ان سرگرمیوں میں تقریباً 2.26 کروڑ طلباء نے حصہ لیا۔

دیکھنے ہی چاہئیں خواب

طلباء سے ملاقات میں وزیر اعظم مودی نے کہا کہ خواب نہ دیکھنا جرم ہے۔ خواب دیکھنا ضروری ہے، لیکن خوابوں کو گنگناتے رہنا، یہ کبھی مفید نہیں ہوتا۔ اس لیے زندگی میں کرم کو ترجیح دینی چاہیے۔ میں جہاں ہوں وہاں کامیاب ہونا ہے، تبھی میں آگے بڑھوں گا۔ اگر لگتا ہے کہ مجھے خلاباز بن کر چاند پر جانا ہے تو پھر مجھے پڑھنا چاہیے کہ خلاباز کون ہوئے۔ ان کی سوانح عمری کیا تھی؟ یہ خلا کیا ہوتا ہے؟ آہستہ آہستہ، دھیرے دھیرے اس میں اپنی دلچسپی بڑھانی چاہیے۔

...ایک طالب علم نے سنائی نظم

हम सबके अरमान हैं आप। भारत के अभिमान हैं आप।
भारतवर्ष के केवट हैं आप। मानवता के सेवक हैं आप।
मैं बड़ी दूर से आई हूं। कुछ प्रश्नों को अपने साथ भी लाई हूं।
परीक्षा पे चर्चा की सौगात उठाए हैं। फिर हम यह मौका पाए हैं।
आप ममता की परछाई हैं। वंचितों के हमराही है।
देश को आगे रखते हैं। भारत मां की जय कहते हैं।
तो लो मैं भी यह कहती हूं, मन की बात रखती हूं।
आप साधना पुरुष और योगी हो।
भारत के सपनों के मोदी हो।
यह कहकर मैंने वाणी को विराम दिया।
फिर से आपको प्रणाम किया।

پریکشا پے چرچا کے اہم نکات

- اسٹریس مینجمنٹ اور ٹائم مینجمنٹ
- امتحان کے دوران ہونے والی گھبراہٹ پر قابو پانے کے طریقے۔
- آخری دنوں میں نظر ثانی کا صحیح طریقہ۔
- والدین، بچوں کی مدد کیسے کریں۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

زندگی جینے کے طریقے سے تشکیل پاتی ہے زندگی: کچھ لوگ کہتے ہیں کہ انہیں نیند نہیں آتی۔ کیوں نہیں آتی؟ کیوں ایسا ہے۔ اگر آپ انہیں کسی فائیو اسٹار ہوٹل میں رکھیں گے تب بھی وہ سو نہیں پائیں گے۔ لہٰذا، یہ خیال کہ سہولت ہو گی تو صلاحیت آئے گی، یہ درست نہیں ہے۔ ہمارے ملک میں بورڈ کے امتحانات میں اعلیٰ نمبر حاصل کرنے والے بچے کون ہیں؟ وہ چھوٹے چھوٹے گاؤں کے ہیں۔ وہاں تو کوئی کمفرٹ نہیں ہے۔ اس غلط فہمی میں نہ رہیں کہ کمفرٹ زون ہی زندگی بناتا ہے۔ زندگی ہمارے جینے کے طریقے سے تشکیل پاتی ہے۔

صدر جمہوریہ کا خطاب

اچھی حکمرانی کو مزید مضبوط بنانے کا اجتماعی عزم

سال 2026 کا پہلا پارلیمنٹ اجلاس صدر دروپدی مرمو کے خطاب سے شروع ہوا۔ یہ خطاب جہاں حالیہ برسوں میں ہندوستان کے ترقی کے سفر کی ایک واضح تصویر تھی، وہیں مستقبل کے لیے مضبوط رہنمائی اور 140 کروڑ ہم وطنوں کے اعتماد کا اظہار تھا۔ خطاب میں کسانوں، نوجوانوں، غریبوں اور پسماندہ طبقوں کو بااختیار بنانے کے لیے جاری کوششوں پر روشنی ڈالی گئی۔ اس نے ریفارم ایکسپریس وے کو مزید تیز کرنے، اختراع کو فروغ دینے اور اچھی حکمرانی کو مضبوط بنانے سے متعلق نئے ہندوستان کے اجتماعی عزم کا بھی اعادہ کیا، جو ایک مضبوط، خود انحصار اور خوشحال ملک کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ پیش ہیں خطاب کے ایڈٹ شدہ اقتباسات . . .

ماضی سے تحریک: وندے ماترم کے 150 سال مکمل ہونے کے موقع پر ملک بھر میں تقریبات منعقد کی جا رہی ہیں۔ تمام ہم وطن اس عظیم ترغیب کے لئے، رشی بنکم چندر چٹوپادھیائے کو خراج عقیدت پیش کر رہے ہیں۔ ہم وطنوں نے شری گرو تیغ بہادر جی کا 350 واں شہیدی پرو انتہائی عقیدت و احترام کے ساتھ منایا۔ بھگوان برسامنڈا کے 150 ویں یوم پیدائش کے موقع پر ملک نے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ سردار پٹیل کے 150 ویں یوم پیدائش سے منسلک تقریبات نے ایک بھارت ، شریشٹھ بھارت کے جذبے کو تقویت بخشی۔ سبھی ہم وطن اس بات کے بھی گواہ بنے کہ کس طرح بھارت رتن بھوپین ہزاریکا کے یوم پیدائش کی صد سالہ تقریبات ، سُروں اور قومی اتحاد کے احساس سے بھری ہوئی تھیں۔ جب ہم وطن ماضی کے ایسے عظیم سنگ میل اور اپنے اسلاف کی بے پناہ خدمات کو یاد کرتے ہیں تو نئی نسلوں کو تحریک حاصل ہوتی ہے۔

غربت میں کمی: گزشتہ ایک عشرے میں 25 کروڑ ہم وطن غربت کو شکست دے کر غریبی سے باہر نکلے ہیں۔ حکومت کی تیسری مدت میں غریبوں کو بااختیار بنانے میں تیزی سے پیش رفت ہوئی ہے۔

ایل پی جی: اجولا یوجنا کے ذریعے اب تک 10 کروڑ سے زیادہ کنبوں کو ایل پی جی کنکشن ملے ہیں۔ ایک سال میں، حکومت نے پونے سات لاکھ کروڑ روپے سے زائد کے فوائد ڈی بی ٹی کے ذریعے مستفیدین کو پہنچائے ہیں۔

پکے گھر: گزشتہ ایک عشرے میں غریبوں کے لیے چار کروڑ پکے گھر بنائے گئے ۔ پچھلے ایک سال میں غریبوں کو 32 لاکھ نئے گھر فراہم کیے گئے ہیں۔

نل کا پانی: جل جیون مشن کے پانچ سال میں 12 کروڑ نئے کنبوں تک پائپ سے پانی پہنچایا گیا ۔ پچھلے ایک سال میں، تقریباً ایک کروڑ نئے خاندانوں کو نل کا پانی ملا ہے۔

سماجی تحفظ: 2014 کے آغاز میں، سماجی تحفظ کی اسکیمیں صرف 25 کروڑ شہریوں تک ہی پہنچ پاتی تھیں۔ حکومت کی مسلسل کوششوں کی وجہ سے آج تقریباً 95 کروڑ ہندوستانیوں کو سماجی تحفظ تک رسائی حاصل ہے۔

صحت: غریب مریضوں کے لیے شروع کی گئی آیوشمان بھارت اسکیم نے گزشتہ سال تک 11 کروڑ سے زیادہ مریضوں کو مفت علاج فراہم کیا ہے۔ گزشتہ تقریبا ڈیڑھ سال میں تقریبا ایک کروڑ بزرگوں کو وے وندنا کارڈ جاری کیے گئے ہیں۔ ان کی مدد سے تقریباً 8 لاکھ معمر افراد نے اسپتال میں بھرتی کے دوران اپنا مفت علاج کرایا ہے۔ سکل سیل انیمیا کے خاتمے کے مشن میں ساڑھے چھ کروڑ سے زیادہ شہریوں کی اسکریننگ کی گئی ہے۔ یہ فخر کی بات ہے کہ عالمی ادارہ صحت نے ہندوستان کو آنکھوں کے انفیکشن، ٹریکوما سے پاک قرار دیا ہے۔

بیمہ کوریج: کروڑوں ضرورت مند شہریوں کو پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا اور پی ایم سرکشا بیمہ یوجنا کے ذریعہ بیمہ کوریج ملا ہے۔ اس کے تحت 24,000 کروڑ روپے سے زیادہ کا کلیم بھی دیا گیا ہے۔

کسان: پچھلے سال، ہندوستان نے ریکارڈ ساڑھے تین سو ملین ٹن اناج کی پیداوار کی۔ 150 ملین ٹن کی پیداوار کے ساتھ ہندوستان دنیا کا سب سے بڑا چاول پیدا کرنے والا ملک بن گیا۔ ہندوستان دنیا کا دوسرا سب سے بڑا مچھلی پیدا کرنے والا ملک بھی بنا ہے ۔ دودھ کی پیداوار کے شعبے میں بھی، ہندوستان دنیا کے کامیاب ترین ملک کے طور پر جانا جاتا ہے۔

موبائل اور ای وی مینوفیکچرنگ: ہندوستان اب موبائل مینوفیکچرنگ کے شعبے میں دنیا کا دوسرا سب سے بڑا ملک بن گیا ہے۔ ہندوستان کی اسمارٹ فون کی برآمدات 2025-26 کے پہلے پانچ مہینوں میں 1 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گئیں۔ اس سال ہندوستان نے 100 سے زیادہ ممالک کو برقی گاڑیاں برآمد کرنا شروع کر دی ہیں۔

پی ایم گرامین سڑک یوجنا: پچھلے ایک سال میں ملک میں تقریباً 18,000 کلومیٹر نئی دیہی سڑکوں کا اضافہ کیا گیا ہے ۔ ہندوستان کی تقریباً تمام دیہی آبادی اب سڑک سے جڑی ہوئی ہے۔

آئیزول پہنچی ریل: میزورم کے آئیزول اور نئی دہلی کو براہ راست ریل روٹ سے جوڑا گیا ہے ۔ پچھلے سال جب آئیزول کے اسٹیشن پر پہلی بار راجدھانی ایکسپریس پہنچی تو مقامی لوگوں کے جوش و خروش سے پورے ملک میں مسرت کی لہر دوڑ گئی۔

آبی گزرگاہیں: ہندوستان میں پہلے پانچ قومی آبی گزرگاہیں تھیں، لیکن اب یہ بڑھ کر 100 سے زیادہ ہو گئی ہیں۔ اس سے مشرقی ہندوستان کی ریاستیں، بشمول اتر پردیش، بنگال اور بہار رسد کے مرکز کے طور پر ابھر رہی ہیں۔

پرگتی: اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ اسکیموں کے فوائد ہر استفادہ کنندہ تک پہنچیں، حکومت نے 'پرگتی' کے نام سے ایک نیا نظام شروع کیا تھا۔ 'پرگتی' کی 50ویں میٹنگ دسمبر 2025 میں ہوئی۔ گزشتہ برسوں میں 'پرگتی' نے 85 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کے پروجیکٹوں میں تیزی لائی ہے۔

1 لاکھ کروڑ روپئے کی بچت: جی ایس ٹی میں اصلاحات کے نتیجے میں ہم وطنوں کو 1 لاکھ کروڑ روپے کی بچت ہوئی ہے۔ جی ایس ٹی میں تخفیف کے بعد 2025 میں دو پہیہ گاڑیوں کا رجسٹریشن 2 کروڑ سے تجاوز کر گیا ہے۔

انکم ٹیکس پر راحت: 12 لاکھ روپے تک کی آمدنی پر ٹیکس کی شرح کو صفر کرنے کا ایک تاریخی فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ اصلاحات غریب اور متوسط طبقے کے کنبوں کو بے مثال فوائد فراہم کر رہی ہیں۔

نیا لیبر قانون: ملک میں ایک نیا لیبر قانون نافذ کیا گیا ہے۔ اس سے کارکنوں کو مناسب اجرت، بھتے اور دیگر بہبودی فوائد حاصل کرنا آسان ہو گیا ہے۔ ملک کے نوجوانوں اور خواتین کو اس سے خاص طور پر فائدہ ہو گا۔

میٹرو نیٹ ورک

ہندوستان کا کل میٹرو نیٹ ورک 2025 میں 1,000 کلومیٹر کے تاریخی اعداد و شمار کو عبور کر گیا ہے۔ ہندوستان دنیا کا تیسرا سب سے بڑا میٹرو نیٹ ورک والا ملک بن گیا ہے۔

شمسی توانائی: جوہری توانائی کے علاوہ، ہندوستان شمسی توانائی کے شعبے میں تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی اسکیم کے ذریعے ملک بھر میں عام صارفین اب بجلی پیدا کرنے والے بن رہے ہیں۔ اب تک تقریباً 20 لاکھ روف ٹاپ سولر سسٹم نصب کیے جا چکے ہیں۔

سرحدی علاقوں تک رسائی آسان: پچھلے 11 سال میں شمال مشرق میں 7,200 کلومیٹر سے زیادہ قومی شاہراہیں تعمیر کی گئی ہیں۔ اس سے دور دراز، پہاڑی، قبائلی اور سرحدی علاقوں تک پہنچنا آسان ہوا ہے۔

جی رام جی قانون: جی رام جی قانون سے گاؤں میں 125 دن کے روزگار کی ضمانت دی گئی ۔ اس سے بدعنوانی اور لیکج کی روک تھام یقینی ہو گی ۔ یہ اسکیم اب گاؤں کی ترقی کو تیز کرے گی۔

آپریشن سندور: آپریشن سندور سے دنیا نے بھارتی فوج کی شجاعت اور بہادری کو دیکھا۔ ملک نے اپنے وسائل کی طاقت پر دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کیا۔ حکومت نے سخت پیغام دیا کہ ہندوستان پر کسی بھی دہشت گردانہ حملے کا سخت اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ سندھ طاس معاہدے کی معطلی بھی دہشت گردی کے خلاف جنگ کا حصہ ہے۔

ماؤازم کا خاتمہ: ماؤ نواز دہشت گردی کا چیلنج 126 اضلاع سے گھٹ کر آٹھ اضلاع تک سمٹ گیا ہے۔ ان میں سے صرف تین اضلاع شدید متاثر ہیں۔ وہ دن دور نہیں جب ملک سے ماؤ نواز دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ہو جائے گا۔

سیمی کنڈکٹر: 2025 میں چار سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ یونٹس کی منظوری دی گئی ہے۔ مستقبل قریب میں ہندوستان میں ایسی دس فیکٹریاں اپنا کام شروع کرنے والی ہیں ۔ ہندوستان اب نینوچپ مینوفیکچرنگ کے لئے بھی بڑے قدم اٹھا رہا ہے۔

مدرا یوجنا: نوجوانوں میں انٹرپرینیورشپ اور خود روزگار کے جذبے کو فروغ مل رہا ہے ۔ اس اسکیم کے تحت چھوٹے چھوٹے کاروباریوں کو اب تک 38 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کا فنڈ ملا ہے۔ تقریبا 12 کروڑ سے زائد قرض پہلی بار خود روزگار شروع کرنے کے لئے دیئے گئے ہیں۔

اسٹارٹ اپ انڈیا: اسٹارٹ اپ انڈیا پروگرام نے اپنے 10 سال مکمل کئے ہیں ۔ ان 10 برسوں میں ہندوستان دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم بن گیا ہے۔ ایک دہائی قبل تک ملک میں 500 سے بھی کم اسٹارٹ اپ تھے۔ آج ملک میں تقریباً 2 لاکھ اسٹارٹ اپ رجسٹرڈ ہو چکے ہیں۔

موبائل نیٹ ورک: پچھلے سال ملک میں ایک لاکھ سے زیادہ موبائل ٹاوروں کے ذریعہ 4جی اور 5جی نیٹ ورک کو ملک کے کونے کونے تک پہنچایا گیا ہے۔ ڈیجیٹل انڈیا کی توسیع نے ہندوستان کو ہزاروں کروڑ کی کریٹیو اکانومی کے ایک بڑے عالمی مرکز کے طور پر شناخت عطا کی ہے۔

سیلف ہیلپ گروپس

حکومت نے 10 کروڑ خواتین کو سیلف ہیلپ گروپس سے جوڑا ہے۔ آج ملک میں لکھ پتی دیدیوں کی تعداد 2 کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے۔ صرف پچھلے ایک سال میں 60 لاکھ سے زیادہ خواتین لکھ پتی دیدی بنی ہیں۔ میری حکومت کل 3 کروڑ خواتین کو لکھ پتی دیدی بنانے کا ہدف جلد حاصل کرنے جا رہی ہے۔

پی ایم جنمن یوجنا: اس اسکیم کے تحت، انتہائی پسماندہ قبائلی برادریوں سے تعلق رکھنے والے 20 ہزار سے زیادہ گاؤں کو ترقی سے جوڑا جا رہا ہے۔ اس اسکیم کے ذریعے ان گاؤں میں غریبوں کے لیے تقریباً ڈھائی لاکھ گھر بنائے گئے ہیں۔

قبائلی تعلیم: پچھلے 11 سال میں، لاکھوں درج فہرست ذات کے طلباء کو 42,000 کروڑ روپے سے زیادہ کے پوسٹ میٹرک اسکالرشپ فراہم کیے گئے ہیں۔ تقریباً 5 کروڑ طلباء مستفید ہوئے ہیں۔ حکومت نے قبائلی علاقوں میں 400 سے زیادہ ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکول بھی کھولے ہیں۔

پی ایم کسان سمان ندھی: اسکیم کے تحت اب تک کسانوں کو 4 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ براہ راست رقم ان کے کھاتوں میں بھیجی گئی ہے ۔

وکست بھارت سنکلپ کی امرت یاترا

ترقی، اعتماد اور مستقبل کی تثلیث کو

عملی جامہ پہناتا بجٹ

عام بجٹ 27-2026 دیکھنے اور سننے کے لئے کیوآر کوڈ اسکین کریں۔

کور اسٹوری

عام بجٹ
2026 - 2027

گزشتہ 11 برسوں میں مرکزی حکومت نے وکست بھارت کے عزم کو پورا کرنے کی بنیاد تیار کی ہے، اب 2026-27 کا بجٹ بھی وکست بھارت کے فیصلہ کن عزم کو عملی جامہ پہنانے کے تسلسل کی علامت بن گیا ہے۔ سنکلپ سے سدھی کے منتر اور امرت یاترا کی طرف بڑھتے فیصلہ کن قدم کے ساتھ یہ عام بجٹ بھی بن گیا ہے ترقی، اعتماد اور مستقبل کی تثلیث کو عملی جامہ پہنانے والا آتم نربھر بھارت کا ایک مضبوط بجٹ . . .

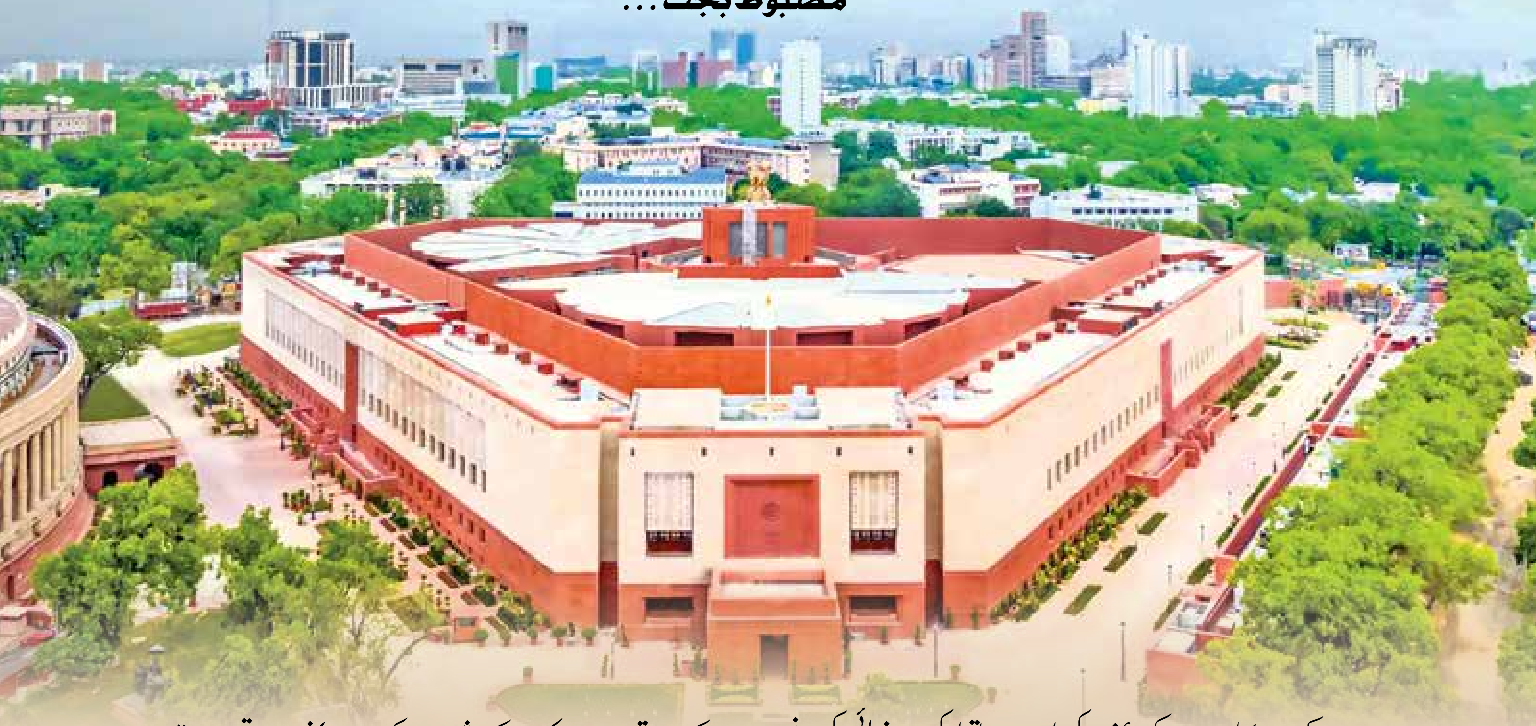

یہ وکست بھارت کے عزم کی امرت یاترا کی رہنمائی کرنے والا بجٹ ہے۔ گزشتہ 11 سال میں ترقی کے سفر سے سورنم بھارت کی بنیاد کو مضبوط کرنے والا بجٹ ہے ۔ یہ ایک ایسا بجٹ ہے جو گاؤں ، غریبوں اور کسانوں کی فلاح و بہبود کو ترجیح دیتا ہے۔ یہ بجٹ خواتین اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے ویژن کی عکاسی کرتا ہے۔ ۔ اس میں نوجوانوں کا عزم، خواب اور رفتار بھی ہے۔ صحیح معنوں میں یہ بجٹ ہندوستانی معیشت کی معیار اور مقداری تبدیلی کا ایک غیر معمولی مالیاتی دستاویز ہے۔ وکست بھارت کے لئے شروع ہوئی امرت یاترا کو حقیقت میں تبدیل کرنے والا بجٹ ہے ۔ یہ بجٹ ایک درست، اہل اور طاقتور ہندوستان کا بجٹ ہے۔ گزشتہ 11 برسوں کے تسلسل اور دور اندیشی کے حامل عام بجٹ کا مقصد ہمیشہ یہی رہا ہے کہ مرکزی حکومت کے ہر قدم سے ملک کے شہریوں کو فائدہ پہنچے اور قوم بااختیار ہو ۔

رواں سال کا عام بجٹ خاص ہے کیونکہ یہ کرتویہ بھون میں تیار کیا گیا ملک کا پہلا بجٹ ہے، جو تین فرائض سے متاثر ہے۔

پہلا– اقتصادی ترقی کو تیز اور برقرار رکھنا۔

دوسرا- شہریوں کی امنگوں کو پورا کرنا اور ان کی صلاحیت سازی کرنا ۔

تیسرا- سب کا ساتھ، سب کا وکاس ۔

ایک دور تھا جب عام بجٹ کو محض مالیاتی دستاویز کے طور پر سال بھر کا صرف حساب کتاب سمجھا جاتا تھا۔ تاہم، 2014 کے بعد سے یہ مالیاتی گوشوارے پیش کرنے کا محض آئینی تقاضا نہیں، بلکہ مرکزی حکومت کے طویل مدتی ویژن کے ساتھ اسے تسلسل کی علامت والا دستاویز بنا دیا ہے۔ وکست بھارت کے عزم کی تکمیل اسی ویژن کا نتیجہ ہے۔

کور اسٹوری

عام بجٹ 2026 - 2027

ہمہ جہت عام بجٹ

جامع اور ہمہ جہت عام بجٹ 27-2026 ملک کے ہر طبقے اور ہر علاقے کی مجموعی ترقی پر مرکوز ہے۔ تسلسل کے ساتھ آگے بڑھتا ہوا یہ بجٹ آتم نر بھر اور وکست بھارت کے اس عزم کو مضبوط کرتا ہے، جو کہ صرف ایک نعرہ نہیں بلکہ 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کی ٹھوس کوشش ہے۔ یہ بجٹ نہ صرف ہر شعبے، ہر طبقے اور ہر شہری کو بااختیار بنانے کے لیے ایک واضح خاکہ فراہم کرتا ہے، بلکہ ہر قدم پر ان کی مدد کے لیے ایک عملی ویژن بھی فراہم کرتا ہے۔ وکست بھارت کے عزم کا یہ عام بجٹ، ایک ایسے ہندوستان کی تعمیر کا ویژن ہے جو دنیا میں ہر شعبے میں رہنما ہو۔ مینوفیکچرنگ سے لے کر انفراسٹرکچر تک، صحت سے لے کر سیاحت تک، دیہی علاقوں سے لے کر اے آئی تک، کھیل سے لے کر زیارت گاہوں کی ترقی تک، یہ بجٹ ہر گاؤں، قصبے اور شہر کے نوجوانوں، خواتین اور کسانوں کے خوابوں کو طاقت دے کر انہیں پورا کرنے والا ہے۔

یہ عام بجٹ ہندوستان کو ایک نئی شناخت کے ساتھ ایک ملک کے طور پر پیش کرتا ہے، جسے اپنی طاقتوں پر اٹل اعتماد ہے۔ وہ ایک مضبوط اقتصادی پاور ہاؤس کے طور پر ابھر رہا ہے۔ کووڈ کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیشانہ اقتصادی پالیسیوں نے ہندوستانی معیشت کو نئی رفتار دی ہے۔ اس بجٹ کا مقصد اس رفتار کو مزید تیز کرنا ہے۔ اس سے ہندوستان کو عالمی سطح پر سرمایہ کاری کے ایک پرکشش مقام کے طور پر قائم کرنے میں مدد ملے گی، چاہے وہ روایتی شعبے ہوں یا نئے دور کی صنعت۔ اس بجٹ میں مویشیوں کے ذریعے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنے کا ایک دور اندیشانہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ مویشیوں کے ڈاکٹروں کی تعداد میں اضافہ، ویٹرنری مراکز اور تربیتی مراکز کو وسعت دینے سے مویشیوں پر مبنی معیشت کو تقویت ملے گی۔ ڈیری اور پولٹری کے شعبوں کے لیے کریڈٹ سے منسلک سبسڈی فراہم کرنے، 500 آبی ذخائر کی ترقی سے ماہی پروری کو فروغ دینے اور عالمی منڈیوں تک رسائی فراہم کرنے جیسے فیصلے کسانوں کی آمدنی بڑھانے کے عزم کو پورا کرنے میں سنگ میل ثابت ہوں گے۔ مہاتما گاندھی کے گرام سوراج کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے 'مہاتما گاندھی گرام سوراج یوجنا' شروع کرنے کا تاریخی فیصلہ لیا گیا ہے۔ اس سے دیہی معیشت مضبوط ہوگی اور بنکروں، کسانوں اور ہینڈلوم کی صنعت کو نئی قوت حاصل ہوگی۔ ساحلی علاقوں میں کوکونٹ پروموشن اسکیم سے 3 کروڑ کسانوں کو فائدہ پہنچے گا، کاجو۔ کوکو کی پیداوار اور برآمد کو فروغ ملے گا اور صندل کی لکڑی کے تحفظ کا فیصلہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ نیا

ہندوستان کسانوں کی خوشحالی اور زراعت کو ایک منافع بخش کاروبار بنانے کے لیے پوری طرح پر عزم ہے۔ بجٹ ہندوستان میں رابطے کو نئی بلندیوں تک لے جائے گا۔ مرکزی بجٹ میں سات تیز رفتار ریل راہداریوں کا اعلان کیا گیا ہے، جو بڑے اقتصادی اور آبادی کے مراکز کے درمیان سفر کے وقت کو کم کر کے شہروں کو تیزی سے جوڑیں گے۔

ہندوستان کے مستقبل کا ویژن

یہ بجٹ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی مرکزی حکومت کی پالیسی ایمانداری کے بھی مترادف ہے، کیونکہ عموماً انتخابات سے قبل پیش کیے جانے والے بجٹ میں عوام کو لبھانے والے اعلانات ایک عام رواج بن چکے تھے۔ تاہم، اس بجٹ میں عوام کو لبھانے والے اعلانات کرنے کے بجائے طویل المدتی وژن کے ساتھ 'نیشن فرسٹ' کے نقطہ نظر کو

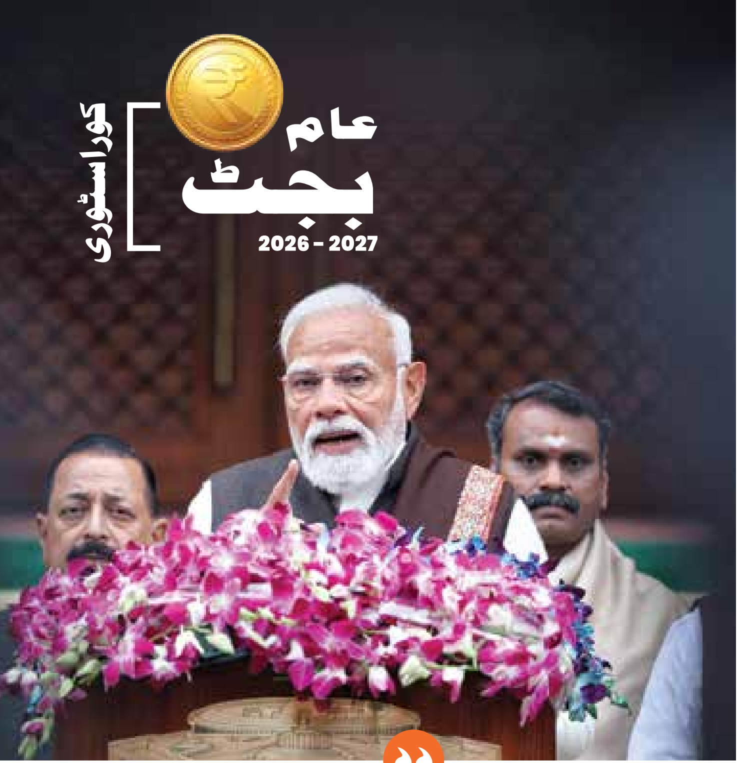

مقدم رکھا گیا ہے۔ نئے بھارت کی نئی پالیسیوں کے نتیجے میں مرکزی حکومت نے گزشتہ 11 سال میں تقریباً 25 کروڑ لوگوں کو غربت سے باہر نکالا ہے، جب کہ دوسری طرف معیشت تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔ نتیجتاً، یہ بجٹ بھی مالیاتی نظم و ضبط کے ساتھ مرکزی حکومت کی ترقی اور پیشرفت کو آگے بڑھانے کے عزم کو مضبوطی سے ظاہر کرتا ہے۔ بجٹ میں مالیاتی خسارے کو 4.5 فیصد سے نیچے رکھنے کا ہدف حاصل کیا گیا ہے۔ بجٹ میں نیشن فرسٹ کی سوچ اور ''مستقبل کے لیے تیار ہندوستان'' کا ویژن ہے، جہاں ترقی صرف بڑے شہروں تک محدود نہیں رہے گی۔ بنیادی ڈھانچے کے لیے سرمایہ جاتی اخراجات کے طور پر 12.2 لاکھ کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ نئی ریل راہداریوں، قومی آبی گزرگاہوں اور بہتر رابطے کے ذریعے ٹائر2 اور ٹائر3 شہروں تک رسائی روزگار کو فروغ دے گی اور ہندوستان کے عزائم کو نئی بلندیوں تک لے جائے گی۔ یہ بجٹ ایم ایس ایم ای کو ہندوستان کی ترقی کی کہانی کا اہم ستون یعنی ریڑھ کی ہڈی بنانے کے وزیر اعظم مودی کے ویژن کو پورا کرتا ہے۔ ایم ایس ایم ای سیکٹر کو گلوبلائز کرنے کے حکومت کے فیصلے خود انحصار ہندوستان کے ہدف کو حاصل کرنے میں مدد کریں گے۔ بجٹ میں سیاحت پر بھی خاصا زور دیا گیا ہے۔ بجٹ کسانوں، متوسط طبقے اور خواتین سے لے کر تمام طبقوں تک کوتابناک مستقبل کی طرف لے جائے گا۔ ایم ایس ایم ای کے لیے 10,000 کروڑ روپے کا گروتھ فنڈ مختص کیا گیا ہے۔ یہ فنڈ ٹائر2 اور ٹائر3 شہروں میں ایم ایس ایم ای کو مضبوط کرے گا اور انہیں اپنے اہداف حاصل کرنے میں مدد کرے گا۔ مرکزی بجٹ 27-2026، وزیر اعظم مودی کے تعلیم سے خود روزگار تک کے وژن کا ایک طاقتور عکاس ہے۔ بڑے صنعتی اور لاجسٹکس کوریڈورز کے ارد گرد پانچ یونیورسٹی ٹاؤن شپ کی ترقی تعلیم اور صنعت کے اشتراک کو فروغ دے گی۔ مزید برآں، چار ٹیلی اسکوپ انفراسٹرکچر سہولیات کی تعمیر اور اپ گریڈیشن سے تحقیق کو نئی رفتار ملے گی۔ نیشنل ڈیزائن انسٹی ٹیوٹ، 15,000 سیکنڈری اسکولوں اور 500 کالجوں میں اے وی جی سی لیب کا قیام اور 'ایجوکیشن ٹو ایمپلائمنٹ اینڈ انٹرپرائز' اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی کی تشکیل نئی نسل کو ہنر مند بنانے اور ہر شعبے میں آگے بڑھنے کے ہندوستان کے عزم کو ظاہر کرتی ہے۔

ترقی بھی، وراثت بھی

ترقی اور وراثت، موجودہ مرکزی حکومت کی سوچ کے اہم پہلو ہیں۔ مرکزی حکومت کا اس بجٹ میں دھولاویرا سمیت 15 آثار قدیمہ کے مقامات کو ثقافتی مقامات کے طور پر ترقی دینے کا فیصلہ عالمی سطح پر ہندوستان کی قدیم ثقافت

یہ بجٹ تاریخی ہے، اس میں ملک کی خواتین کو بااختیار بنانے کی عکاسی کی گئی ہے۔ خاتون وزیر خزانہ کے طور پر نرملا سیتارمن نے مسلسل نویں بار ملک کا بجٹ پیش کر کے ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ یہ بجٹ بے پناہ مواقع کی شاہراہ ہے۔ یہ بجٹ 2047 کے وکست بھارت کے ہمارے اولوالعزم سفر کی مضبوط بنیاد ہے۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

کو قائم کرے گا۔ شمال مشرق کی پانچ ریاستوں میں بودھ سرکٹ کی تعمیر، ہماچل، اتراکھنڈ، جموں و کشمیر اور اراکو وادی میں ماؤنٹین ٹریلس اور اڈیشہ، کرناٹک اور کیرالہ میں ٹرٹل ٹریلس تیار کرنے سے ان خطوں میں ترقی کو نئی رفتار ملے گی۔ ایکو ٹورازم کی حوصلہ افزائی ہو گی۔ مزید برآں، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہاسپیٹلیٹی کے قیام سے نوجوانوں کو ہنر اور روزگار کے مواقع میسر آئیں گے اور سیاحت کے شعبے کو بھی تقویت ملے گی۔
یقیناً ریفارم ایکسپریس پر سوار نئے بھارت کے عزم کو اس عام بجٹ سے نئی توانائی اور نئی رفتار ملنے والی ہے، جو 2047 تک ملک کو ترقی یافتہ بنانے کی بنیاد بنا ہے۔

آئیے 11 شعبوں کے ذریعے سمجھتے ہیں کہ کس طرح اپنے دور اقتدار کے 12 ویں سال میں آگے بڑھ رہی مرکزی حکومت نے عام بجٹ سے نئے ہندوستان کی سمت کا تعین کیا ہے۔

عام بجٹ 2026 - 2027

اخراجات کی مد

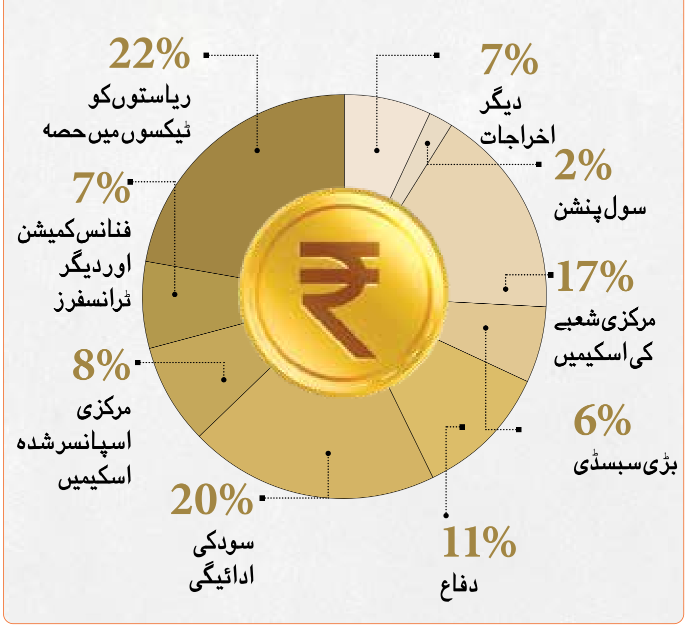

محصولات

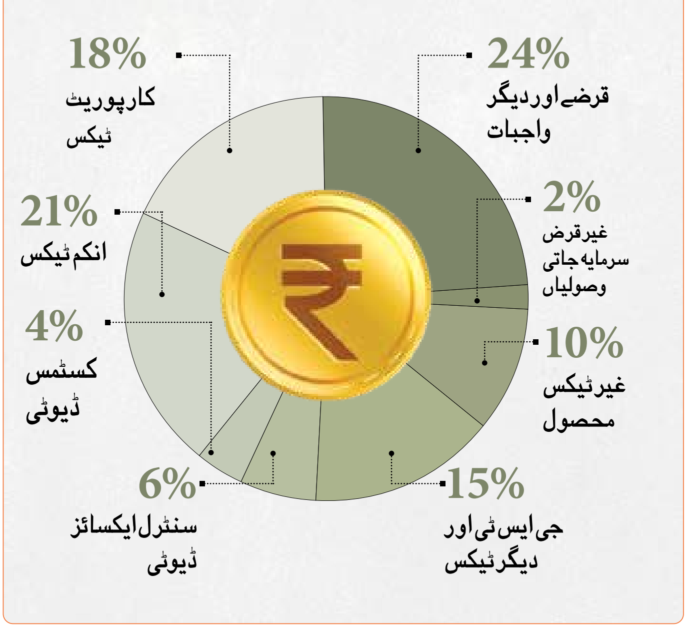

بجٹ تخمینہ 2026-2027

53.5 لاکھ کروڑ روپے کا بجٹ تخمینہ۔

36.5 لاکھ کروڑ روپے غیر قرض وصولیاں۔

28.7 لاکھ کروڑ روپے مرکز کی خالص ٹیکس وصولیوں کا تخمینہ۔

17.2 لاکھ کروڑ روپے مجموعی بازار قرض کا تخمینہ

4.3% جی ڈی پی کا مالیاتی خسارے کا تخمینہ

بڑی وزارتوں کا بجٹ

1,06,530.42 صحت اور کنبہ بہبود

1,39,289.48 تعلیم

1,40,528.78 زراعت اور کسانوں کی بہبود

8,84,678.28 دفاع

2,81,377.32 وزارت ریلوے

85,522.39 شہری ترقی

3,09,875.30 سڑک نقل و حمل اور شاہراہوں کی وزارت

1,97,023.14 دیہی ترقی

94,807.84 جل شکتی

2,55,233.53 وزارت داخلہ

*اعداد و شمار کروڑ روپے میں

ایم ایس ایم ای
انٹرپرائزسے روزگار

ملک کی معیشت کی ریڑھ سمجھے جانے والے مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای) کے شعبے کو رواں سال کے بجٹ میں نئی توانائی دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ روزگار کی تخلیق، اختراعات اور خود انحصار ہندوستان کے ہدف کو مضبوطی فراہم کرنے والے اس شعبے کو حکومتی مدد ملنے سے لوکل سے گلوبل بننے کی ملے گی نئی طاقت...

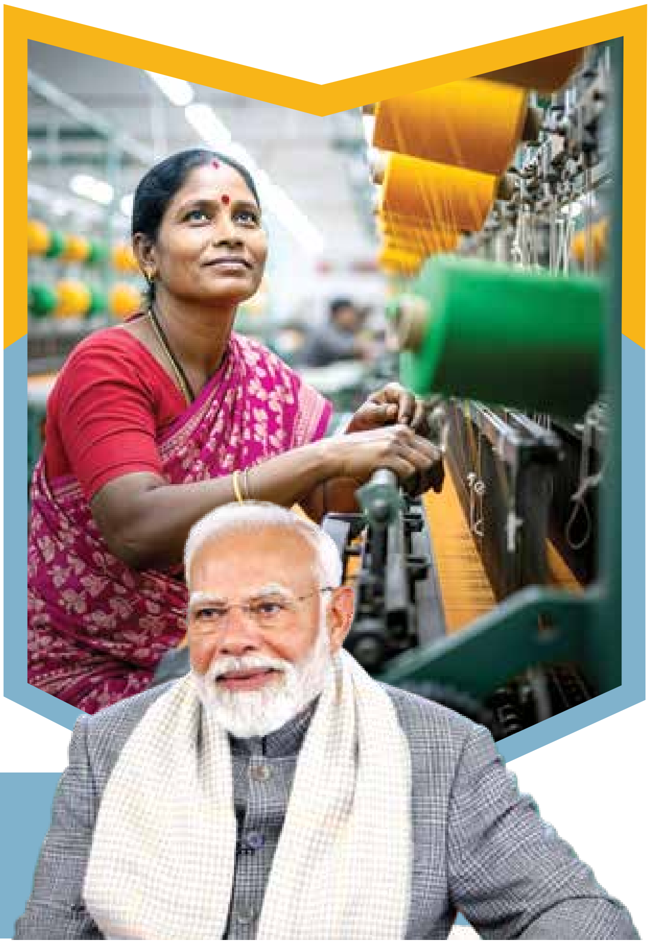

مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز ایم ایس ایم ای کے مالی سال 2026-27 کا بجٹ

24,566.27
کروڑ روپے

بڑھے گا ایم ایس ایم ای کا دائرہ

- وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے بجٹ میں کاروباری اداروں کی ترقی کے لیے 10,000 کروڑ روپئے کا ایم ایس ایم ای فنڈ قائم کرنے کا اعلان کیا ہے۔
- مینوفیکچرنگ میں ایم ایس ایم ای کا حصہ 35.4 فیصد، برآمدات میں 48.58 فیصد اور جی ڈی پی میں 31.1 فیصد ہے۔
- ٹائر 2 اور ٹائر 3 شہروں میں کارپوریٹ متر کیڈر تیار کرنے کے لئے آئی سی اے آئی، آئی سی ایس آئی اور آئی سی ایم اے آئی جیسے پیشہ ورانہ تعلیمی اداروں کو سہولت فراہم کی جائے گی۔ یہ تصدیق شدہ نیم پیشہ ور ایم ایس ایم ای کو سستی قیمت پر تعمیل کی ضروریات کو پورا کرنے میں مدد کریں گے۔

نقدی مدد: TReDS کے ساتھ، ایم ایس ایم ای کو 7 لاکھ کروڑ روپئے سے زیادہ کی رقم دستیاب کرائی گئی ہے۔ صلاحیت سے فیضیاب ہونے کے لیے 4 تجاویز...

- سرکاری شعبے کے اداروں کو ایم ایس ایم ای سے تمام خریداریوں کے لیے TReDS کو ادائیگی کا لازمی پلیٹ فارم بنانا چاہیے۔
- TReDS پلیٹ فارم پر سی جی ٹی ایم ایس ای کے ذریعے لون گارنٹی سپورٹ میکانزم۔
- ایم ایس ایم ای سے سرکاری خرید پر مالیات فراہم کرنے والوں کو معلومات دینے کے لیے جیم کو TReDS سے جوڑنا۔
- TReDS کی وصولیوں کو اثاثوں کی حمایت یافتہ سیکیورٹیز کے طور پر متعارف کرایا جائے گا جس سے ثانوی مارکیٹ میں اضافہ ہوگا اور نقد اور ادائیگی کے تصفیے میں بہتری آئے گی۔

اقتصادی ترقی کو تیز کرنے کے لیے چھ تجاویز

اقتصادی ترقی کو تیز اور برقرار رکھنے کے لیے چھ شعبوں میں اقدامات کی تجویز...

- 7 اسٹریٹجک اور فرنٹیئر سیکٹرز میں مینوفیکچرنگ کو تیز کرنا۔
- ورثے کے صنعتی علاقوں کی بحالی۔
- "چیمپئن ایم ایس ایم ای" بنانا۔
- انفراسٹرکچر کو فروغ دینا۔
- طویل مدتی توانائی کی حفاظت اور پائیداری کو یقینی بنانا۔
- شہری اقتصادی زون کی ترقی۔

ایم ایس ایم ای کو بااختیار بنانے کی حکمت عملی

- 10,000 کروڑ روپے کا ایس ایم ای گروتھ فنڈ، آتم نربھر بھارت فنڈ کو ٹاپ-اپ۔
- لیکویڈیٹی سپورٹ: TReDS سے 7 لاکھ کروڑ روپے + لیکویڈیٹی۔
- پیشہ ورانہ تعاون: "کارپوریٹ متر" اور آسان تعمیل۔

اقتصادی اصلاحات

’ریفارم ایکسپریس‘ سے ہندوستان بن رہا مزید بڑی معیشت

ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی معیشت میں سے ایک بننے کے لئے اقتصادی، کاروباری اور زندگی جینے کی آسانی کے ساتھ ریفارم ایکسپریس پر تیزی سے دوڑ رہا ہے۔ گزشتہ 11 برسوں میں حکومت نے کارروائی، اصلاحات اور عوامی مفاد کو ترجیح دی ہے۔ اب، مالی سال 27-2026 کے بجٹ نے اس پیش رفت کو مزید تیز کر دیا ہے۔

حکومت کا ’عزم‘ غریبوں، استحصال زدہ اور محروموں پر توجہ دینے کے لئے تین جہتی نقطہ نظر...

1. ڈھانچہ جاتی اصلاحات کی رفتار کو پائیدار، موافقت پذیر اور ترقی پسند رکھنا ہوگا۔
2. ایک مضبوط اور لچکدار مالیاتی شعبہ بچت کو فروغ دینے، سرمائے کا صحیح سے استعمال کرنے اور خطرات سے نمٹنے کی بنیاد ہے۔
3. مصنوعی ذہانت اپلی کیشن سمیت جدید ٹیکنالوجیز اچھی حکمرانی میں مددگار ثابت ہو سکتی ہیں۔

مرکزی حکومت نے روزگار کے مواقع پیدا کرنے، پیداواری صلاحیت کو بڑھانے اور ترقی کو تیز کرنے کے لیے متعدد اقتصادی اصلاحات کی ہیں۔ 2025 میں یوم آزادی پر وزیر اعظم نریندر مودی نے اصلاحات سے متعلق اعلانات کئے، اس کے بعد 350 سے زیادہ اصلاحات شروع کی گئی ہیں۔

حصص کی بائی بیک کو سمجھا جائے گا کیپیٹل گین

حصص بائی بیک سے حاصل ہونے والی رقم کو اب منافع نہیں بلکہ سرمایہ جاتی منافع سمجھا جائے گا۔ مزید برآں، پروموٹرز کے لیے بائی بیک پر ٹیکس کی شرحیں مختلف ہوں گی۔ اس میں گھریلو کمپنیوں کے پروموٹرز پر 22 فیصد اور دیگر کمپنیوں کے پروموٹرز پر 30 فیصد ٹیکس لگے گا۔ شئیر بازار میں فیوچر اور آپشن ٹریڈنگ کو سٹہ بازار کی طرح تیزی سے پیسہ کمانے والوں کی حوصلہ شکنی کے لئے حکومت نے فیوچر ٹریڈنگ پر موجودہ سیکورٹی ٹرانسفر ڈیوٹی (ایس ٹی ٹی) کو 0.02 فیصد سے بڑھا کر 0.05 فیصد کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ وہیں، آپشن پریمیم اور آپشن ٹریڈنگ پر لگنے والے 0.1 فیصد اور 0.125 فیصد ایس ٹی ٹی کو بڑھا کر 0.15 فیصد کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔

وکست بھارت کے لیے تیار ہوگی بینکنگ

آج ہندوستان کا بینکنگ سیکٹر پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط ہے۔ بہتر مالیاتی صحت، تاریخی منافع، بہتر قرض کے معیار اور 98 فیصد سے زیادہ گاؤں تک بینکنگ خدمات کی رسائی ہے۔ اس شعبے کی ترقی کو مزید آگے بڑھانے اور ہندوستان کی مستقبل کی ترقی کی ضروریات کے مطابق اس شعبے کا جامع جائزہ لینے کے لئے ”وکست بھارت کے لیے بینکنگ پر اعلیٰ سطحی کمیٹی“ قائم کی جائے گی۔

ایز آف لیونگ

قانونی پیچیدگیاں کم ہوئیں... نیا انکم ٹیکس قانون یکم اپریل سے نافذ ہو گا

انکم ٹیکس سلیب یا چھوٹ میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ انکم ٹیکس ایکٹ، 2025، یکم اپریل 2026 سے نافذ العمل ہو گا۔

انکم ٹیکس کے آسان اصول اور فارم جلد ہی مشتہر کیے جائیں گے۔ عام شہری کی بہ آسانی تعمیل کے لیے نئے فارم کو دوبارہ ڈیزائن کیا گیا ہے۔

موٹر ایکسیڈنٹ کلیمز ٹریبونل کی طرف سے مقرر کردہ شرح سود پر عام آدمی کو انکم ٹیکس نہیں دینا ہو گا۔ اس پر کوئی ٹی ڈی ایس کی کٹوتی نہیں کی جائے گی۔

غیر ملکی سفری پیکجوں کی فروخت پر عائد ٹی سی ایس کی شرح کو بغیر کسی رقم کی حد کے، موجودہ 5 فیصد اور 20 فیصد سے کم کر کے 2 فیصد کرنے کی تجویز۔

تعلیم اور طبّی مقاصد کے لیے لبرلائزڈ ریمیٹنس اسکیم (ایل آر ایس) کے تحت ٹی سی ایس کی شرح کو 5 فیصد سے کم کر کے 2 فیصد کرنے کی تجویز۔

ٹی ڈی ایس کے حوالے سے الجھن کو دور کرنے کے لیے افرادی قوت کی خدمات کی فراہمی کو خاص طور پر ٹھیکیداروں کو ادائیگیوں کے زمرے میں لانے کی تجویز ہے۔ ان خدمات پر ٹی ڈی ایس کی شرح صرف 1 فیصد یا 2 فیصد ہو گی۔

چھوٹے ٹیکس دہندگان کے لیے ایک نئی اسکیم جس میں ضوابط پر مبنی خودکار عمل کے ذریعے، تشخیص کرنے والے افسر کے پاس درخواست دیے بغیر کم یا صفر کٹوتی کا سرٹیفکیٹ حاصل کر سکے گا۔

معمولی فیس ادا کر کے گوشوارے پر نظر ثانی کی آخری تاریخ 31 دسمبر سے 31 مارچ تک بڑھانے کی تجویز۔

ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کے لیے مختلف ڈیڈ لائنز ہوں گی۔ آئی ٹی آر 1 اور آئی ٹی آر 2 داخل کرنے والوں کے پاس پہلے کی طرح 31 جولائی تک کا وقت ہو گا۔ جبکہ غیر آڈٹ شدہ کاروباری اداروں اور ٹرسٹ کے پاس 31 اگست تک کا وقت ہو گا۔

کسی غیر رہائشی کے ذریعہ غیر منقولہ جائیداد کی فروخت پر ٹی ڈی ایس کی کٹوتی کے لئے TAN حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہو گی۔ رہائشی خریدار اپنے پین کی بنیاد پر چالان کے ذریعے ٹی ڈی ایس جمع کرا سکتا ہے۔

طلباء، نوجوان پیشہ ور افراد، تکنیکی عملہ، بیرون ملک مقیم این آر آئیز اور دیگر چھوٹے ٹیکس دہندگان کے لیے ایک نئی اسکیم تجویز۔ انہیں غیر ملکی اثاثے ظاہر کرنے کے لیے چھ ماہ کا وقت دیا جائے گا۔

جرمانہ اور استغاثہ کو آسان بنانا

- تشخیص اور جرمانے کی کارروائی کو ایک مشترکہ حکم میں یکجا کرنے کی تجویز۔ پہلی اپیل کی مدت کے دوران جرمانے کی رقم پر ٹیکس دہندگان سے کوئی سود نہیں لیا جائے گا۔ پہلے جمع کی جانے والی رقم کو 20 فیصد سے کم کر کے 10 فیصد کیا جا رہا ہے۔
- ٹیکس دہندہ، دوبارہ تشخیص کی کارروائی کے بعد بھی متعلقہ سال کی شرح کے علاوہ 10 فیصد اضافی ٹیکس ادا کر کے اپنا ریٹرن اپ ڈیٹ کر سکے گا۔
- کم آمدنی بتانے کے معاملوں میں جرمانہ اور استغاثہ سے راحت کو اب غلط معلومات دینے کے معاملوں پر بھی لاگو ہو گا۔ تاہم، ایسے معاملات میں ٹیکس دہندہ کو ٹیکس کی صد فیصد رقم بھی اضافی انکم ٹیکس کے طور پر ادا کرنا ہو گی۔
- کھاتوں یا دستاویزات نہ فراہم کرنے اور شئے کے طور پر ادائیگیوں پر ٹی ڈی ایس ادا نہ کرنے کو جرم نہیں سمجھا جائے گا۔ معمولی معاملات میں صرف جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

صحت

سماجی تحفظ کی ریڑھ کی ہڈی بنتا صحت کا بجٹ

صحت کا بجٹ نہ صرف بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے پر مرکوز ہے بلکہ آخری فرد تک قابل رسائی، سستی اور معیاری صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے کا بھی عزم ہے۔

وزارت صحت اور کنبہ بہبود کا بجٹ	1,06,530.42 کروڑ روپے
194%	سے زیادہ مجموعی طور پر اضافہ درج کیا گیا گزشتہ 12 سال میں

کینسر کی ادویات سستی

کینسر کے مریضوں کی جان بچانے والی 17 ادویات پر بنیادی کسٹم ڈیوٹی سے مکمل چھوٹ کی تجویز ہے۔ مزید برآں، مخصوص طبّی مقاصد کے لیے ادویات اور کھانے پینے کی اشیاء کی ذاتی درآمد پر درآمدی ڈیوٹی سے استثنیٰ کے ساتھ ساتھ اس میں سات اضافی نایاب بیماریاں بھی شامل کی گئی ہیں۔

دماغی صحت اور ٹراما کیئر

دماغی صحت کے لیے NIMHANS-2 قائم کیا جائے گا۔ رانچی اور تیزپور میں دماغی صحت کے قومی اداروں کو علاقائی اعلیٰ اداروں میں اپ گریڈ کیا جائے گا۔

تحقیق

بجٹ 27-2026 سے طبّی تحقیق کو فروغ دینے کے لیے 24 فیصد کا اضافہ کرتے ہوئے 4,821 کروڑ روپے سے زیادہ کا بجٹ التزام کیا گیا ہے۔

بزرگوں کا طبی علاج

بزرگوں کی طبّی اور متعلقہ خدمات کے لیے آئندہ پانچ برسوں میں 1.5 لاکھ نگہداشت خدمات فراہم کرنے والوں کو تربیت دی جائے گی۔

میڈیکل ٹورازم سروس ہب

ہندوستان کو طبّی سیاحت خدمات کے مرکز کے طور پر ترقی دینے کے لیے ریاستوں کو نجی شعبے کے ساتھ شراکت داری میں پانچ علاقائی طبّی مراکز قائم کرنے میں مدد کی جائے گی، جس میں طبّی، تعلیمی اور تحقیقی سہولیات ہوں گی۔

ضلع اسپتال

ایمرجنسی اور ٹراما کیئر سنٹرز قائم کر کے 50 فیصد ضلع اسپتالوں کی استعداد کار کو مضبوط کیا جائے گا۔

ایے ایچ پی انسٹی ٹیوٹ کا قیام

الائیڈ ہیلتھ کیئر پروفیشنلز (اے ایچ پی) کے موجودہ اداروں کو اپ گریڈ کیا جائے گا۔ مزید برآں، نجی اور سرکاری شعبوں میں اے ایچ پی کے نئے ادارے قائم کیے جائیں گے۔ اس میں آپٹو میٹری، ریڈیولاجی، اینستھیسیا، اوٹی ٹیکنالوجی، اپلائیڈ سائیکالوجی اور رویے سے متعلق صحت سمیت 10 منتخب سبجیکٹ ایریاز کو شامل کیا جائے گا۔ اگلے پانچ سال میں ایک لاکھ اے ایچ پی کا اضافہ کیا جائے گا۔

مویشیوں کے ڈاکٹر

ویٹرنری پیشہ ور افراد کی تعداد 20,000 سے زیادہ کرنے کے لیے قرض سے منسلک کیپٹل سبسڈی تجویز کی گئی ہیں۔ مقصد نجی شعبے میں پرائیویٹ ویٹرنری کالجوں، ویٹرنری اسپتالوں، تشخیصی لیبارٹریوں اور افزائش نسل کی سہولیات کے قیام میں مدد کرنا ہے۔

بائیوفارماشکتی (علم، ٹیکنالوجی اور اختراع کے ذریعے صحت کی دیکھ بھال کے لیے حکمت عملی)

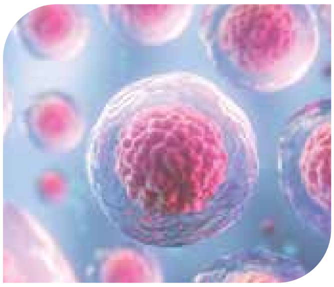

ذیابیطس، کینسر اور آٹوامیون ڈس آرڈر جیسی غیر متعدی بیماریاں ملک میں تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ لہٰذا ہندوستان کو ایک عالمی بائیو فارما مینوفیکچرنگ ہب کے طور پر تیار کرنے کے لیے اگلے پانچ سال میں 10,000 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ بائیو فارما شکتی کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ اس میں تین نئے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فارماسیوٹیکل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ کا قیام اور سات موجودہ اداروں کی اپ گریڈنگ کے ساتھ بائیو فارما پر مرکوز نیٹ ورک شامل ہوگا۔ اس سے 1,000 سے زیادہ تسلیم شدہ انڈیا کلینیکل ٹرائل سائٹس کا ایک نیٹ ورک بھی تیار ہوگا۔

آیوش

قائم کئے جائیں گے تین نئے ایمس

- تین نئے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف آیورویدکا قیام روایتی ادویاتی نظام کے مریضوں کے لیے کیا جائے گا۔
- آیوش فارمیسی، ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹریز، ثبوت پر مبنی تحقیق کے ساتھ ساتھ جام نگر میں ڈبلیو ایچ او گلوبل سینٹر فار ٹریڈیشنل میڈیسن کو اپ گریڈ بھی کیا جائے گا۔

وزارت آیوش کا بجٹ

4,408.93 کروڑ روپے

> **طبی مراکز کے قیام سے، الائیڈ ہیلتھ پروفیشنلز کے ذریعے، اورنج اکانومی یعنی آڈیو ویژول، گیمنگ کو فروغ دے کر، سیاحت کی حوصلہ افزائی کر کے اور کھیلو انڈیا مشن کے ذریعے نوجوانوں کے لیے نئے مواقع کے دروازے کھلیں گے۔**
>
> -نریندر مودی، وزیر اعظم

خود کفیل ہندوستان

ٹیکسٹائل صنعت پر بہت زیادہ زور

مرکزی بجٹ میں ٹیکسٹائل سیکٹر کو روزگار کے مواقع پیدا کرنے، برآمدات میں اضافے اور خود کفیل ہندوستان کے ہدف سے جوڑتے ہوئے خاص اہمیت دی گئی ہے۔ حکومت کی توجہ روایتی ہینڈلوم سے لے کر جدید انسانی ساختہ فائبر اور ٹیکنالوجی پر مبنی ٹیکسٹائل مینوفیکچرنگ تک پوری ویلیو چین کو مضبوط بنانے پر واضح طور پر نظر آرہی ہے۔

مالی سال 2026-27 کے لیے وزارت ٹیکسٹائل کا بجٹ
5729.01
کروڑ روپئے

حکومت نے ٹیکسٹائل سیکٹر کے لیے ایک مربوط پروگرام تجویز کیا ہے جس میں مسابقت، خود انحصاری اور روزگار کو فروغ دینے کے لیے پانچ ذیلی اجزاء شامل ہیں...

- نیشنل فائبر اسکیم: فائبر سیکٹر میں خود کفالت حاصل کرنے کے مقصد سے شروع کی گئی یہ اسکیم قدرتی ریشوں جیسے ریشم، اون اور جوٹ، انسان کے بنائے ہوئے ریشوں اور جدید دور کے ریشوں کو مدد فراہم کرے گی۔
- ٹیکسٹائل کی توسیع اور روزگار اسکیم: اس جزو کا مقصد مشینری، ٹیکنالوجی کا اپ گریڈیشن اور مشترکہ ٹیسٹنگ اور سرٹیفیکیشن مراکز کے قیام کے ذریعے سرمایہ جاتی مدد سے روایتی ٹیکسٹائل کلسٹرز کو جدید بنانا ہے۔
- قومی ہینڈلوم اور دستکاری پروگرام: ہینڈلوم اور دستکاری کے لیے موجودہ اسکیموں کو ایک مربوط قومی پروگرام کے تحت مضبوط کیا جائے گا۔ اس سے بنکروں اور کاریگروں کو ہدف شدہ اور موثر تعاون یقینی بنایا جاسکے گا۔
- ٹیکس-ایکو اقدام: اس اقدام کا مقصد عالمی سطح پر مسابقتی، ماحولیاتی لحاظ سے پائیدار ٹیکسٹائل اور ملبوسات کی تیاری کو فروغ دینا ہے۔

> **اس بجٹ میں میک ان انڈیا اور آتم نربھر بھارت مہم کو تیز کرنے کے لیے ایک اولوالعزم روڈ میپ پیش کیا گیا ہے۔ اس بجٹ میں نئی ابھرتی ہوئی صنعتوں، یعنی سَن رائز سیکٹر کو جس مضبوطی کے ساتھ مدد دی گئی ہے، وہ بے مثال ہے۔**
>
> -نریندر مودی، وزیراعظم

کاروبار کرنے میں آسانی

ہندوستان سے باہر رہنے والے انفرادی سرمایہ کاروں (پی آر او آئی) کو فہرست شدہ ہندوستانی کمپنیوں کے حصص میں سرمایہ کاری کرنے کی اجازت ہوگی۔ مجموعی سرمایہ کاری کی حد 10 فیصد سے بڑھا کر 24 فیصد کی جائے گی اور کسی ایک سرمایہ کار کی حد 5 فیصد سے بڑھا کر 10 فیصد کی جائے گی۔

جامع اور مربوط پالیسی فریم ورک کا اعلان

بجٹ 27-2026 میں لیبر-انٹینسیو ٹیکسٹائل سیکٹر پر خصوصی زور دیا گیا ہے، کیونکہ اس میں روزگار پیدا کرنے ،برآمدات، دیہی معاش اور پائیدار مینوفیکچرنگ میں اس کے اہم کردار ہیں۔ فائبر سے لے کر فیشن تک، دیہی صنعتوں سے لے کر عالمی منڈیوں تک ٹیکسٹائل کی پوری ویلیو چین کو مضبوط کرنے کے لیے ایک جامع اور مربوط پالیسی فریم ورک کا اعلان کیا گیا ہے۔

میگا ٹیکسٹائل پارک

حکومت نے میگا ٹیکسٹائل پارک کے قیام کا اعلان کیا ہے۔ یہ پارک تکنیکی ٹیکسٹائل کی ترقی کو بھی فروغ دیں گے۔

تجارتی وصولی چھوٹ نظام

ٹیکسٹائل کی صنعت میں بہت چھوٹے، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کے لیے نقدی تک رسائی کو آسان بنانے اور مضبوط کرنے کے لیے حکومت نے تجارتی وصولی چھوٹ نظام (ٹی آر ای ڈی ایس) کی اثرانگیزی کو بڑھانے کے لیے کلیدی اقدامات کا اعلان کیا ہے۔

ٹیکسٹائل، چمڑے اور سمندری مصنوعات کی برآمدات بڑھانے کے لیے اہم اعلانات

- ڈیوٹی فری درآمد شدہ خام مال کا استعمال کرتے ہوئے تیار کردہ ٹیکسٹائل، چمڑے کے ملبوسات، چمڑے یا سنتھیٹک جوتے اور چمڑے کی دیگر مصنوعات کے برآمد کنندگان کے لیے برآمدی ذمہ داری کی مدت میں 12 ماہ کی توسیع کر دی گئی ہے۔
- یہ اقدام برآمد کنندگان کو زیادہ آپریشنل لچک فراہم کرے گا، تعمیل میں آسانی اور ورکنگ کیپیٹل مینجمنٹ کو بہتر بنائے گا۔
- ٹی آر ای ڈی ایس کے ذریعے ٹیکسٹائل انڈسٹری میں بہت چھوٹے، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو نقد امداد کا التزام۔

سمرتھ 2.0

اپ گریڈ اسکلنگ پروگرام صنعت اور تعلیمی اداروں کے ساتھ گہرے تعاون کے ذریعے ٹیکسٹائل کے ہنر کے ایکو سسٹم کو جدید بنائے گا۔

مہاتما گاندھی گرام سوراج یوجنا

کھادی، ہینڈلوم اور دستکاری کو مضبوط کرنے کے لیے مہاتما گاندھی گرام سوراج یوجنا شروع کی جائے گی۔ اس سے گلوبل مارکیٹ لنکیج اور برانڈنگ میں مدد ملے گی۔ یہ تربیت، ہنر، عمل اور پیداوار کے معیار کو ہم آہنگ بنائے گی اور معاونت فراہم کرے گی۔

رئیر ارتھ

نومبر 2025 میں رئیر ارتھ پرمانٹ میگنٹ اسکیم شروع کی گئی تھی۔ بجٹ میں اب کان کنی، پروسیسنگ، تحقیق اور مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کے لیے رئیر منرلس کوریڈور کے قیام کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس راہداری سے معدنیات سے مالا مال ریاستوں اڈیشہ، کیرالہ، آندھرا پردیش اور تمل ناڈو کو فائدہ پہنچے گا۔

کنٹینر مینوفیکچرنگ

دس ہزار کروڑ روپے کی بجٹ تخصیص کے ساتھ کنٹینر مینوفیکچرنگ اسکیم 5 سال کی مدت کے لیے شروع کی جائے گی۔

ہم ترقی کی رفتار کو برقرار رکھنے کا راستہ بنا رہے ہیں۔ ہم اس ترقی کی رفتار یا مسلسل اقتصادی ترقی کو یقینی بنانا چاہتے ہیں۔ بنیادی طور پر، ہم ساختیاتی اصلاحات کے ساتھ ایک ماحولیاتی نظام بنانے پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے اور روزگار پیدا کرنے کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے کے مقصد سے اصلاحاتی سرگرمیاں جاری رہیں گی۔

-نرملا سیتارمن، مرکزی وزیر خزانہ

خواتین

خوشحال بنانے کی سمت مسلسل بڑھتے قدم

مرکزی حکومت خواتین کو تعلیم یافتہ بنا کر انھیں بااختیار بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ اسی سلسلے میں وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے بجٹ میں خواتین سے متعلق کئی اعلانات کیے ہیں، جس سے ہندوستان کی نصف آبادی کو براہ راست فائدہ ہوگا۔ رواں سال کے بجٹ میں خواتین کے ذریعہ تیار کردہ اور چلائے جانے والے سیلف ہیلپ گروپوں کے جدید نظام کو ترجیح دی گئی ہے، جس کا مقصد ہر گھر تک خوشحالی کی رسائی کو یقینی بنانا ہے۔

خواتین کے ہاسٹل

مرکزی حکومت نے ملک کے ہر ضلع میں خواتین کے ہاسٹل تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ اقدام تعلیم کے میدان میں صنفی مساوات، حفاظت اور بااختیاری کو مضبوط بنانے والا ایک سنگ میل ہے۔

سیلف ہیلپ انٹرپرینیور ’شی مارٹ‘ اقدام

- لکھ پتی دیدی یوجنا کی کامیابی کو آگے بڑھاتے ہوئے بجٹ میں سیلف ہیلپ انٹرپرینیور ’شی مارٹ‘ کا التزام کیا گیا ہے۔

اس اقدام کا مقصد یہ ہے کہ مویشی پرور، زراعت سے متعلق سرگرمیوں اور دیگر کاموں میں مصروف بہنیں اب صرف ذریعہ معاش تک محدود رہنے کے بجائے کاروباری طور پر آگے بڑھ سکیں۔

ہر ضلع میں خواتین کی مصنوعات کو فروخت کرنے کے لئے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کمیونٹی ریٹیل آؤٹ لیٹ قائم کیے جائیں گے، جہاں سیلف ہیلپ گروپس اور دیہی بہنوں کی تیار کردہ مصنوعات کو ایک نئی مارکیٹ ملے گی۔

- نیز، شی مارک پیج کی لانچنگ سے خواتین کے لیے آسان مالیاتی سہولت یقینی ہو سکے گی۔

صنفی مساوات کے لیے بجٹ تخصیص

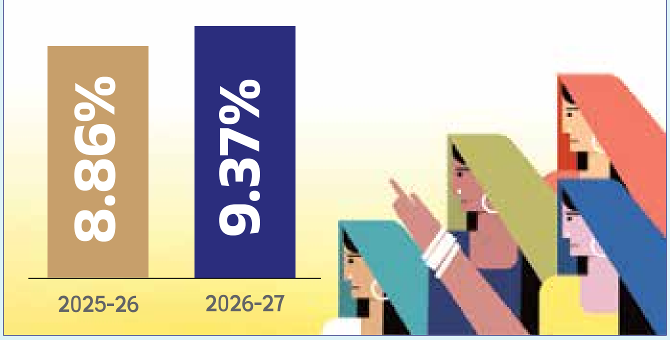

2026-27 کے صنفی بجٹ تخمینہ (جی بی ایس) میں خواتین اور لڑکیوں کی بہبود کے لیے 5 لاکھ کروڑ روپے مختص کئے گئے، جو 2025-26 میں 4.49 لاکھ کروڑ روپئے کے مقابلے 11.36 فیصد زیادہ ہے۔

نوجوان

کھلیں گے مواقع کے نئے دروازے

پارلیمنٹ میں بجٹ پیش کرتے ہوئے وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے کہا، یہ نوجوانوں کا بجٹ ہے۔ اس میں نوجوانوں کی سوچ بھی ہے، نوجوانوں کے خواب بھی ہیں، نوجوانوں کے عزائم بھی ہیں اور نوجوانوں کی حرکیات بھی ہے۔ بجٹ میں جو التزامات کئے گئے ہیں، اس سے مختلف شعبوں میں رہنما، اختراع کار اور تخلیق کار تیار ہوں گے۔ مزید برآں، کھیلو انڈیا مشن کے ذریعہ نوجوانوں کے لیے مواقع کے نئے دروازے کھلیں گے۔

تعلیم

- حکومت بڑے صنعتی اور لاجسٹکس کوریڈورز کے ارد گرد چیلنج روٹ کے ذریعے پانچ یونیورسٹی ٹاؤن شپس قائم کرنے میں ریاستوں کی مدد کرے گی۔
- ہندوستان کے مشرقی علاقے میں ایک نیا نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈیزائن قائم کرنے کی تجویز۔
- ایسٹروفزکس وایسٹرونومی کو فروغ دینے کے لیے 4 ٹیلی اسکوپ سہولیات قائم کی جائیں گی۔

وزارت تعلیم کے لیے کل بجٹ تخصیص
1,39,289.48
کروڑ روپئے تک پہنچ گئی ہے
جو بجٹ تخمینہ 26-2025 کے مقابلے میں 8.27 فیصد کا اضافہ ہے۔

تعلیم سے روزگار اور انٹرپرینیورشپ

وکست بھارت کے کلیدی محرک کے طور پر خدمات کے شعبے پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے ایک اعلیٰ اختیاراتی 'تعلیم سے روزگار اور انٹرپرینیورشپ' قائمہ کمیٹی قائم کرنے کی تجویز۔ یہ فیصلہ 2047 تک 10 فیصد کی عالمی حصے داری کے ساتھ ہندوستان کو ایک رہنما بنائے گا۔

اورنج اکانومی

انڈین انسٹی ٹیوٹ آف کریٹیو ٹیکنالوجی، ممبئی کو 15 ہزار سیکنڈری اسکولوں اور 500 کالجوں میں اے وی جی سی کنٹینٹ کریٹر لیب (سی سی ایل) کے قیام میں مدد فراہم کرنے کی تجویز۔

کھیل کود

کھیلو انڈیا پروگرام کے ذریعے جاری کھیل کود سے متعلق صلاحیتوں کو فروغ دینے کی کوششوں کو آگے بڑھاتے ہوئے آئندہ دہائی میں کھیل کے شعبے میں تبدیلی لانے کے لئے کھیلو انڈیا مشن شروع کرنے کی تجویز۔

متعدد سہولیات فراہم کرے گا کھیلو انڈیا مشن

- ایک مربوط ٹیلنٹ ڈیولپمنٹ پاتھ وے، جو بنیادی، درمیانی اور اشرافیہ کی سطح پر تربیتی مراکز کے ذریعے تعاون یافتہ ہوگا۔
- کوچز اور معاون عملے کی منظّم طریقے سے ترقی کی جائے گی۔
- کھیل سائنس اور ٹیکنالوجی کا انضمام۔
- کھیلوں کی ثقافت کو فروغ دینے اور اس کے لئے ایک پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے مقابلوں اور لیگ کا انعقاد۔
- ٹریننگ اور مقابلوں کے لیے کھیلوں سے متعلق بنیادی ڈھانچہ تیار کرنا۔

زرعی شعبہ

کسانوں کا خواب ہوگا پورا

مرکزی حکومت نے ہمیشہ ہندوستان کی زراعت، ڈیری سیکٹر اور ماہی پروری کو اولین ترجیح دی ہے۔ اس سال کے بجٹ میں بھی ناریل، کاجو، کوکو اور صندل کی پیداوار سے وابستہ کسانوں کے لیے کئی اہم اقدامات بھی کئے گئے ہیں۔ ماہی پروری اور مویشی پروری میں کاروبار کو فروغ دینے سے گاؤں میں ہی روزگار اور خود روزگار کے مزید مواقع پیدا ہوں گے۔

1,70,944
کروڑ روپئے

سبسڈی کا التزام سستی کھاد اور کھاد فراہم کرنے کے لئے ہے، تاکہ پیداواری لاگت کم ہو اور کسانوں کو راحت ملے۔

ہائی ویلیو ایگریکلچر

حکومت ہائی ویلیو والی فصلوں کی کاشت میں کرے گی معاونت . . .

- ساحلی علاقوں میں ناریل، صندل، کوکو، کاجو جیسی ہائی ویلیو والی فصلوں کو مدد فراہم کی جائے گی۔
- ناریل کے فروغ کی اسکیم کی تجویز۔
- شمال مشرق میں آگر کے درختوں اور پہاڑی علاقوں میں بادام، اخروٹ اور خوبانی جیسے گری دار پھلوں کو فروغ دیا جائے گا۔
- سال 2030 تک ہندوستانی کاجو اور کوکو کو پریمیم عالمی برانڈ میں تبدیل کرنے کے لیے ایک سرشار پروگرام کی تجویز۔

کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنا

- کسانوں کی آمدنی بڑھانے کے لیے ماہی پروری، پانچ سو آبی ذخائر اور امرت سروورز کی مربوط ترقی، مویشی پروری، ہائی ویلیو والی زراعت کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

بھارت-وستار

- مرکزی بجٹ میں بھارت-وستار کی تجویز۔ یہ ایک کثیر لسانی اے آئی ٹول ہے جسے اے آئی سسٹم سمیت زراعت سے متعلق نظاموں کے لئے آئی سی اے آر پیکج سمیت ایگری اسٹیک پورٹل کے طور پر مربوط کیا گیا ہے۔

محکمہ دیہی ترقی کے بجٹ میں اضافہ

- محکمہ دیہی ترقی کے بجٹ میں 21 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ دیہی ترقی اور زراعت کی وزارت کے تحت دیہی ترقی اور زراعت کے محکمے کا مشترکہ بجٹ اب 435,779 کروڑ روپئے سے تجاوز کر گیا ہے۔
- محکمہ زراعت کا بجٹ اس سال بڑھا کر 1,32,561 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔ زرعی تعلیم اور تحقیق کے لیے 9,967 کروڑ روپئے کا التزام کیا گیا ہے۔ اس سے تحقیق اور اختراع کو تقویت ملے گی۔
- نیشنل فائبر اسکیم کے تحت ریشم، اون اور جوٹ جیسے فائبر پر توجہ مرکوز کی گئی ہے جس سے ان سے وابستہ کسانوں کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔

کوآپریٹو سیکٹر کے لیے کئی مراعات کی تجویز

- پرائمری کوآپریٹو سوسائٹیز کے ذریعہ تیار کردہ مویشیوں کے چارے اور کپاس کے بیج کی فراہمی کے لئے کٹوتی کی اجازت۔
- نئے ٹیکس نظام کے تحت انٹر کوآپریٹو سوسائٹی منافع آمدنی کو کٹوتی کے طور پر اجازت۔

معذور افراد

وقار، موقع اور خود انحصاری

معذور افراد کو بااختیار بنانے کو سماجی ذمہ داری سے آگے بڑھا کر شمولیتی ترقی کے مرکزی دھارے میں شامل کرنے کے لئے رواں سال کا بجٹ ایک ٹھوس روڈمیپ پیش کرتا ہے۔ تعلیم، ہنرمندی کے فروغ، صحت، معاون آلات کی دستیابی اور روزگار کے مواقع بڑھانے پر مرکوز التزامات کے ذریعے بجٹ کا مقصد معذور افراد کو خود انحصار بنانا اور انھیں باوقار زندگی کے ساتھ مساوی مواقع فراہم کرنا ہے۔

معذور افراد کو بااختیار بنانے کے محکمے کا بجٹ مالی سال 27-2026 میں
1669.72 کروڑ روپئے

ایز آف لیونگ

دیویانگجن کوشل یوجنا

ہر معذور گروپ کے لیے صنعت سے متعلقہ اور موزوں مخصوص تربیت کے ذریعے باوقار ذریعہ معاش کے مواقع کو یقینی بنایا جائے گا۔ صنعت کے ذریعے باوقار ذریعہ معاش کے مواقع فراہم کرنے اور معذور خواتین کے لیے خصوصی تربیتی پروگرام تیار کیے جائیں گے۔ اسکیم کے تحت آئی ٹی، اے وی جی سی اور مہمان نوازی کے شعبوں میں معذور افراد کو کسٹمائزڈ ٹریننگ فراہم کی جائے گی۔

مسلح افواج کے لیے معذوری پنشن

نیم فوجی اہلکاروں سمیت مسلح افواج کے اہلکاروں کو دی جانے والی معذوری پنشن، سروس کی شرائط اور معذوری کی شرائط کو شامل کیا گیا ہے۔ ان اہلکاروں کے لیے خصوصی التزامات کیے گئے ہیں جو فوج، بحریہ، یا فضائیہ میں خدمات کی وجہ سے جسمانی معذوری کا شکار ہوئے ہیں اور وہ سروس سے فارغ ہو گئے ہوں۔

بزرگوں کا طبی علاج

پرائیویٹ سیکٹر کی شراکت سے بزرگوں کے لیے صحت کی دیکھ بھال کا ایکو سسٹم اور متعلقہ نگہداشت کی خدمات کے مراکز قائم کئے جائیں گے۔ اگلے چند برسوں میں ڈیڑھ لاکھ دیکھ بھال خدمات فراہم کرنے والوں کو تربیت دی جائے گی۔

دیویانگ سہارا یوجنا

اعلیٰ معیار کے معاون آلات تمام اہل معذور افراد تک بروقت پہنچے۔

- مصنوعی اعضاء مینوفیکچرنگ کارپوریشن آف انڈیا (اے ایل آئی ایم سی او) کو تحقیق اور ترقی اور اے آئی انضمام میں سرمایہ کاری کے لیے مدد فراہم کی جائے گی۔
- پی ایم دیویاشا کیندروں کو مضبوط بنانے اور جدید ریٹیل طرز کے مراکز کے طور پر معاون ٹیکنالوجی مارٹ قائم کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ یہاں معذور افراد اور بزرگ شہری معاون مصنوعات کو دیکھ، جانچ اور خرید سکیں گے۔
- دیویانگ سہارا یوجنا کے تحت حکومت مصنوعی اعضاء مینوفیکچرنگ کارپوریشن آف انڈیا کو معاون آلات کی پیداوار بڑھانے، تحقیق اور ترقی میں سرمایہ کاری کرنے اور مصنوعات کے ڈیزائن میں مصنوعی ذہانت سمیت جدید ٹیکنالوجیز کو مربوط کرنے کے لیے مدد فراہم کرے گی۔

مستقبل کا ہندوستان

انفرا کی طاقت سے بڑھے گی ترقی کی گاڑی

کیپٹل بجٹ کو کسی بھی ملک یا ریاست کی ترقی کا سب سے اہم پیمانہ سمجھا جاتا ہے۔ سرکاری کیپیکس جتنا زیادہ ہوگا، ترقی اور انفراسٹرکچر پر اتنا ہی زیادہ کام ہوگا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں گزشتہ 11 برسوں میں نہ صرف عوامی بنیادی ڈھانچے پر سرمایہ خرچ 2 لاکھ کروڑ روپئے سے بڑھا کر 12.2 لاکھ کروڑ روپئے کیا گیا، بلکہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی بڑے پیمانے پر کی گئی ہے۔

انفرا بجٹ میں 6 گنا اضافہ

2026-27	2025-26	2014-15
12.2 لاکھ کروڑ روپے	11.2 لاکھ کروڑ روپے	2 لاکھ کروڑ روپے

سات ہائی اسپیڈ ریل کوریڈور ہوں گے تیار، مزید قریب آئیں گے شہر

مرکزی بجٹ 2026-27 میں

ہندوستانی ریلوے کو اب تک کی سب سے زیادہ **2,93,030** کروڑ روپئے کے ریکارڈ کیپیٹل اخراجات (کیپیکس) تخصیص۔

- ریلوے اپنے اخراجات کو تیز رفتار رابطے، مال برداری اور حفاظت پر مرکوز کر رہا ہے۔
- چنئی، بنگلورو اور حیدرآباد سے ساؤتھ ہائی اسپیڈ ڈائمنڈ بنے گا۔ یہ پانچ جنوبی ہند کی ریاستوں کرناٹک، تلنگانہ، آندھرا پردیش، تمل ناڈو، کیرالہ اور پڈوچیری کے لیے ایک بڑی نعمت ثابت ہوگی۔

- ساؤتھ ہائی اسپیڈ کوریڈور سے کرناٹک، تلنگانہ، آندھرا پردیش، تمل ناڈو، کیرالہ اور پڈوچیری کو فائدہ۔

تقریباً **4,000** کلومیٹر پر محیط ہائی اسپیڈ ریل کوریڈور سے تقریباً 16 لاکھ کروڑ روپئے کی سرمایہ کاری متوقع۔

- مجوزہ کوریڈور شہروں کے درمیان سفر کے وقت کو کم کرے گا اور مسافروں کے لیے بغیر کسی رکاوٹ ملٹی موڈل نقل و حرکت آسان ہوگی۔

- ممبئی - پنے
- پنے - حیدرآباد
- حیدرآباد - بنگلورو
- حیدرآباد - چنئی
- چنئی - بنگلورو
- دہلی - وارانسی
- وارانسی – سلی گوڑی تیار کئے جائیں گے۔

ماحول دوست کارگو نقل وحمل

مشرق میں ڈانکونی سے مغرب میں سورت تک ایک نیا ڈیڈیکٹیڈ مال بردار کوریڈور (2052 کلومیٹر طویل) بنایا جائے گا۔

تالچر اور انگول جیسے معدنیات سے مالامال علاقوں اور کلنگا نگر جیسے صنعتی مرکزوں کو پارادیپ اور دھمرا بندرگاہوں سے جوڑنے کے لیے اڈیشہ میں این ڈبلیو 5 سے شروع کرتے ہوئے، آئندہ پانچ برسوں میں 20 نئی قومی آبی گزرگاہیں (این ڈبلیو) شروع کی جائیں گی۔

آبی گزرگاہوں کے حوالے سے افرادی قوت تیار کرنے کے مقصد سے عمدگی کے علاقائی مراکز کے طور پر ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ قائم کئے جائیں گے جس سے نوجوان فیضیاب ہوں گے۔ اندرون ملک آبی گزرگاہوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے وارانسی اور پٹنہ میں جہاز کی مرمت کی سہولیات قائم کی جائیں گی۔

آبی گزرگاہوں اور ساحلی نقل وحمل کی حصے داری 2047 تک 6 فیصد سے بڑھا کر 12 فیصد کر دی جائے گی، اس کے لیے کوسٹل کارگو پروموشن اسکیم شروع کی جائے گی۔

آخری میل اور دور افتادہ علاقوں کو جوڑنے اور سیاحت کو فروغ دینے کے لیے سمندری طیاروں کی سودیشی مینوفیکچرنگ کو فروغ دیا جائے گا۔ آپریشن میں مدد کے لیے سی پلین وی جی ایف اسکیم شروع کی جائے گی۔

کاربن کیپچر یوٹیلائزیشن اینڈ اسٹوریج (سی سی یو ایس)

دسمبر 2025 میں شروع کیے گئے روڈ میپ کے مطابق، بڑے پیمانے پر سی سی یو ایس ٹیکنالوجیز بجلی، اسٹیل، سیمنٹ اور کیمیکل سمیت پانچ صنعتی شعبوں کے لیے آئندہ پانچ برسوں میں

20,000 کروڑ روپے کے اخراجات کی تجویز۔

انفراسٹرکچر گارنٹی فنڈ کیا جائے گا قائم

- سی پی ایس ای ایس کے اہم رئیل اسٹیٹ اثاثوں کی ری سائیکلنگ کو تیز کرنے کے لیے سرشار آر ای آئی ٹی ایس قائم کیے جائیں گے۔
- حکومت 5 لاکھ سے زیادہ آبادی والے (ٹائر II اور ٹائر III) شہروں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔
- انفراسٹرکچر کی ترقی اور تعمیر میں نجی ڈیولپرز کے اعتماد کو مضبوط کرنے اور قرض دہندگان کو جزوی کریڈٹ گارنٹی دستیاب کرانے کے لئے ایک انفراسٹرکچر رسک گارنٹی فنڈ قائم کیا جائے گا
- سی پی ایس ای کے ذریعہ ڈیجیٹل طور سے فعال خودکار سروس بیورو کے طور پر دو مقامات پر ہائی ٹیک ٹول روم قائم کیے جائیں گے۔
- اعلیٰ قیمت اور تکنیکی لحاظ سے جدید تعمیراتی اور بنیادی ڈھانچے کے سازوسامان (سی آئی ای) کی گھریلو پیداوار کو مضبوط بنانے کے لیے ایک اسکیم شروع کی جائے گی۔
- 5 سال کی مدت کے لیے

10,000

کروڑ روپے کی بجٹ تخصیص کے ساتھ عالمی سطح پر مسابقتی کنٹینر مینوفیکچرنگ ایکو سسٹم تیار کرنے کے ایک کنٹینر مینوفیکچرنگ منصوبے کی بھی تجویز۔

شہری اقتصادی زون

شہر ہندوستان کی ترقی، اختراع اور مواقع کے انجن ہیں۔ اب ہم ٹائر II اور ٹائر III شہروں اور تیرتھ قصبوں پر بھی توجہ مرکوز کریں گے، جنہیں جدید انفراسٹرکچر اور بنیادی سہولیات کی ضرورت ہے۔ اقتصادی طاقت کو بروئے کار لانے اور شہروں کی صلاحیت کو مزید بڑھانے کے لیے چیلنج موڈ کے ذریعہ ان کے منصوبوں کے نفاذ کے لئے 5 سال میں فی شہری اقتصادی زون کے لیے

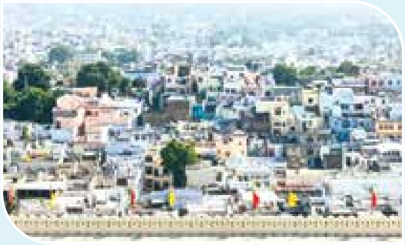

5,000

کروڑ روپے کی تخصیص کی تجویز۔

ترقی کے انجن

ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور ڈیجیٹلائزیشن

21ویں صدی ٹیکنالوجی کی صدی ہے۔ اسے اپنانا سبھی کے مفاد میں ہے۔ حکومت نے اے آئی مشن، نیشنل کوانٹم مشن، انوسندھان نیشنل ریسرچ فنڈ اور ریسرچ، ڈیولپمنٹ اینڈ انوویشن فنڈ کے ذریعے نئی ٹیکنالوجیز کو سپورٹ کرنے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں۔ اسی سلسلے میں بجٹ 27-2026 میں کئے گئے ہیں متعدد التزامات...

40,000 کروڑ روپے	کیا گیا الیکٹرانک کمپونینٹس مینوفیکچرنگ اسکیم کا بجٹ
15.5%	مساوی سیف ہاربر مارجن لاگو ہوگا، انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تمام خدمات کا ایک زمرہ ہوگا۔

- سافٹ ویئر ڈیولپمنٹ، آئی ٹی سے وابستہ خدمات، نالج پروسیس آؤٹ سورسنگ سروسز اور سافٹ ویئر ڈیولپمنٹ سے متعلق تحقیق اور ترقی کی خدمات میں ایک رہنما ہے۔ اب، ان تمام خدمات کو انفارمیشن ٹیکنالوجی خدمات کے ایک زمرے کے تحت لانے سے 15.5 فیصد یکساں سیف ہاربر مارجن لاگو ہوگا۔
- آئی ٹی خدمات کے لیے سیف ہاربر حاصل کرنے کی حد کو 300 کروڑ روپے سے بڑھا کر 2000 کروڑ روپے کیا جارہا ہے۔
- آئی ٹی خدمات کے لیے سیف ہاربر کی منظوری اب خودکار طریقے سے ہوگی۔ درخواستوں کی جانچ اور منظوری کے لئے کسی ٹیکس آفیسر کی ضرورت نہیں ہوگی۔
- ایک بار کسی آئی ٹی سروسز کمپنی کی طرف سے اس کے لئے درخواست دینے کے بعد اسی سیف ہاربر کو کمپنی کی خواہش کے مطابق 5 سال کی مدت تک جاری رکھا جا سکتا ہے۔
- ایڈوانس پرائسنگ ایگریمنٹ (اے پی اے) کرنے کی خواہشمند آئی ٹی سروسز کمپنیوں کے لیے یکطرفہ اے پی اے کے عمل کو تیز کرنے کی تجویز، جسے 2 سال کی مدت میں مکمل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

> **سیمی کنڈکٹر مشن میں دو بڑے اعلانات کئے گئے ہیں جو انڈیا اسٹیک اور آئی پی سے متعلق معاملوں کو بہتر بنائیں گے۔ 40,000 کروڑ روپئے کی الیکٹرانک کمپونینٹس مینوفیکچرنگ اسکیم الیکٹرانکس میں خود انحصاری کے لیے ایک بڑا فروغ ہے۔**
>
> – نرملا سیتا رمن، مرکزی وزیر خزانہ

عام
بجٹ
2026 - 2027

انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن

- انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن 2.0 شروع کیا جائے گا تاکہ آلات اور مواد کے پروڈکشن، مکمل طور پر لیس انڈین آئی پی ڈیزائن اور سپلائی چین کو مضبوط کیا جاسکے۔ صنعت پر مبنی تحقیق اور تربیتی مراکز پر بھی توجہ دی جائے گی۔
- اپریل 2025 میں 22,919 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ شروع کی گئی الیکٹرانکس اجزاء مینوفیکچرنگ اسکیم میں پہلے ہی ہدف سے دوگنا سرمایہ کاری کے وعدے حاصل ہو چکی ہے۔اس تیزی سے فیضیاب ہونے کے لئے اخراجات کو بڑھا کر 40,000 کروڑ روپے کیا جائے گا۔

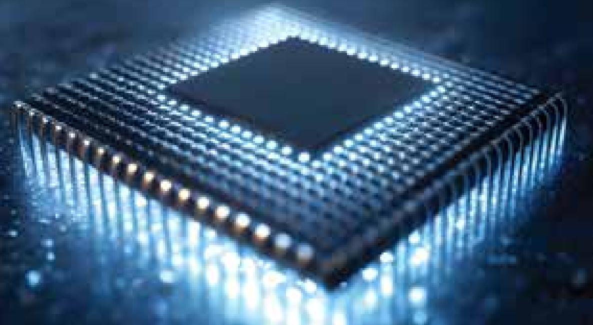

عالمی تجارت اور سرمایہ کاری کو راغب کرنا

- ڈیٹا سینٹرز میں انفراسٹرکچر کی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے نقطہ نظر سے ایسی غیر ملکی کمپنیاں جو ڈیٹا سینٹر سروسز کا استعمال کرتے ہوئے عالمی سطح پر کلاؤڈ سروسز فراہم کرتی ہیں، انہیں سال 2047 تک ٹیکس رعایت دی جائے گی۔
- اگر ڈیٹا سینٹر کی خدمات فراہم کرنے والی کمپنی ایک متعلقہ کمپنی ہے تو اسے لاگت پر 15 فیصد کا سیف ہاربر دیا جائے گا۔
- الیکٹرونک مینوفیکچرنگ کی خاطر صرف وقتی استعداد کو بروئے کار لانے کے لیے، ویلیو کے 2 فیصد کے منافع پر کمپوینٹ ویئر ہاؤس کے لئے غیر رہائشیوں کو سیف ہاربر فراہم کیا جائے گا۔
- ہندوستان میں ٹول مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کے لیے غیر رہائشیوں کو 5 سال کے لیے انکم ٹیکس سے چھوٹ دی جائے گی۔
- عالمی ٹیلنٹ کے وسیع پول کو ہندوستان میں طویل مدت تک کام کرنے سے متعلق حوصلہ افزائی کرنے کے مقصد سے مشتہر اسکیموں کے تحت 5 سال کے قیام کی مدت کے لیے کسی غیر رہائشی ماہر کی عالمی (غیر ہندوستان-ذریعہ) آمدنی کے لیے چھوٹ فراہم کی جائے گی۔
- تخمینہ بنیادوں پر ٹیکس ادا کرنے والے غیر رہائشیوں کو کم از کم متبادل ٹیکس (ایم اے ٹی) سے چھوٹ دی جائے گی۔

> **یہ بجٹ اولوالعزم بھی ہے۔یہ بجٹ ملک کی امنگوں کو بھی پورا کرتا ہے۔میں ایک بار پھر نرملا جی اور ان کی ٹیم کو اس مستقبل رخی اور حساس، گاؤں غریب اور کسانوں کی بہبود کرنے والے بجٹ کے لیے بہت بہت مبارکباد دیتا ہوں۔**
>
> –نریندر مودی، وزیر اعظم

ای کامرس سے کورئیر کی برآمدات کی ویلیو لمٹ ختم

ای کامرس کے ذریعے عالمی منڈیوں تک ہندوستان کی رسائی میں اضافہ ہوا ہے۔ ہندوستان کے چھوٹے کاروباروں، کاریگروں اور اسٹارٹ اپ کی امنگوں کو مدد فراہم کرنے کے لئے کورئیر کی برآمدات پر فی کھیپ 10 لاکھ روپے کی ویلیو لمٹ ختم کی گئی۔ ایسی کھیپوں کی شناخت کے لیے ٹیکنالوجی کے موثر استعمال سے مسترد شدہ اور واپس کی جانے والی کھیپوں کے انتظام کو بہتر بنایا جائے گا۔

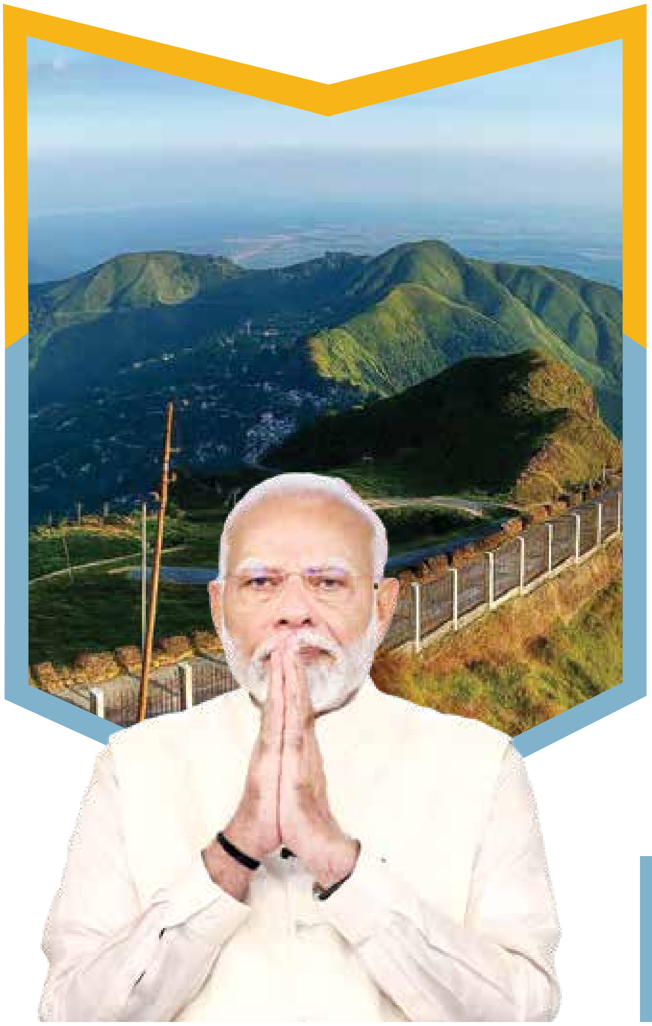

سیاحت کو فروغ

ہندوستان کی ثقافت اور ورثے کو نئی بلندیوں پر پہنچانا

ہندوستان کی ثقافتی جڑوں کو مضبوط کرنے کے لیے سیاحت پر مبنی ترقی کے لیے نئے مواقع کھولے جا رہے ہیں۔ بجٹ میں روحانی سیاحت، مقامات کی ترقی اور ہندوستان کے وسیع ثقافتی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔ رواں سال کا بجٹ سیاحت کو نئی رفتار دینے اور ہندوستان کی ثقافت اور ورثے کو نئی بلندیوں پر پہنچانے والا ہے۔

ہماچل پردیش، اتراکھنڈ اور جموں وکشمیر کے ساتھ ساتھ مشرقی گھاٹوں اور مغربی گھاٹوں کی وادی اراکو میں ماحولیاتی طور پر پائیدار پہاڑی راستے تیار کرنے کی تجویز۔

نیشنل ہاسپیٹلیٹی انسٹی ٹیوٹ کیا جائے گا قائم

- موجودہ نیشنل کونسل فار ہوٹل مینجمنٹ اینڈ کیٹرنگ ٹیکنالوجی کو اپ گریڈ کر کے نیشنل ہاسپیٹلیٹی انسٹی ٹیوٹ کے قیام کی تجویز۔ اس سے نوجوانوں کو ہنر اور روزگار کے مواقع فراہم ہوں گے اور سیاحت کے شعبے کو بھی تقویت حاصل ہو گی۔
- انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ کے تعاون سے ہائبرڈ موڈ میں معیاری، اعلیٰ معیار کے 12 ہفتے کے تربیتی کورس کے ذریعے 20 سیاحتی مقامات پر 10,000 گائیڈز کو اپ اسکل کرنے کے لیے ایک پائلٹ پروجیکٹ شروع کیا جائے گا۔
- نیشنل ڈیسٹی نیشن ڈیجیٹل نالج گرڈ قائم کیا جائے گا تاکہ ثقافتی، روحانی اور ورثے کے حامل تمام مقامات کی ڈیجیٹل دستاویزات تیار کی جا سکیں۔
- یہ اقدام مقامی محققین، مورخین، مواد تخلیق کرنے والوں اور ٹیکنالوجی میں نئے روزگار کا ایکو سسٹم تیار کرے گا۔

15 آثار قدیمہ کے مقامات کئے جائیں گے ثقافتی مقامات کے طور پر تیار

- لوتھل، دھولاویرا، راکھی گڑھی، اڈیچنالور، سارناتھ، ہستیناپور اور لیہہ پیلس جیسے 15 آثار قدیمہ کے مقامات کو متحرک اور تجرباتی ثقافتی مقامات کے طور پر تیار کرنے کی تجویز۔ اس سے عالمی سطح پر ہندوستانی ثقافت قائم ہو گی۔

5 شمال مشرقی ریاستوں میں 5 سیاحتی مقامات کی تعمیر

- درگاپور میں بہتر کنیکٹیوٹی نوڈ کے ساتھ مربوط مشرقی ساحلی صنعتی کوریڈور کی ترقی، 5 شمال مشرقی ریاستوں میں 5 سیاحتی مقامات تعمیر کئے جائیں گے۔
- شمال مشرق میں 4000 ای بسیں چلیں گی۔
- اروناچل پردیش، سکم، آسام، منی پور، میزورم اور تریپورہ میں بدھ سرکٹ کی ترقی کے لیے نئی اسکیم۔
- یہ اسکیم مندروں اور مٹھوں کے تحفظ، زیارت گاہوں پر دو لسانی مراکز کے قیام اور زیارت سے متعلق بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں مددگار ثابت ہو گی۔

سیاحت پر مبنی ترقی کے نئے مواقع

- اڈیشہ، کرناٹک اور کیرالہ میں کچھوؤں کی افزائش کے بڑے مقامات کے ساتھ ساتھ کچھوے کے راستے بھی تیار کیے جائیں گے۔
- سیاحت اور حیاتیاتی تنوع کو فروغ دینے کے لیے آندھرا پردیش اور تمل ناڈو میں پلیکیٹ جھیل کے کنارے پرندوں کو دیکھنے کے راستے تیار کیے جائیں گے۔

پدم ایوارڈز 2026

پدم بھوشن
اعلیٰ درجے کی خصوصی خدمات

پدم وبھوشن
غیر معمولی اور ممتاز خدمات

پدم شری
ممتاز خدمات

پیپلز پدم کی حقیقی روح کے مطابق نئی روایت
بے لوث کرم یوگیوں کو پدم ایوارڈ

ملک کے اعلیٰ ترین شہری اعزازات میں سے ایک پدم ایوارڈ اب نہ صرف مشہور شخصیات کو بلکہ ان گمنام ہیروز کو بھی دیا جاتا ہے جو معاشرے اور ملک میں مثبت رول ادا کرتے ہیں اور انسانیت کی خدمت کرتے ہیں۔ ایسا اس لئے کیونکہ موجودہ حکومت نے ان ایوارڈز کے لیے انتخاب کے پورے عمل کو ہی تبدیل کر دیا ہے... اب راشٹرپتی بھون میں سرخیوں سے دور روایت، ثقافت، تعلیم، ادب اور صحت کی بے لوث خدمت کرنے والے گمنام ہیروز ’عوام کے پدم‘ کا بڑھا رہے ہیں اعزاز... 2026 میں عوامی زندگی کو تقویت بخشنے والی 131 شخصیات کو اعزاز سے نوازا جائے گا۔

پدم وبھوشن سے سرفراز ہوں گی یہ 5 شخصیات

وی ایس اچیوتانندن
(بعد از مرگ) (عوامی امور)
کیرالہ

پی نارائنن
(ادب اور تعلیم)
کیرالہ

این راجم
(آرٹس)
اتر پردیش

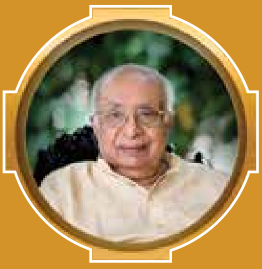

کے ٹی تھامس
(عوامی امور)
کیرالہ

دھرمیندر سنگھ دیول
(بعد از مرگ) (آرٹس)
مہاراشٹر

ملک کے اعلیٰ ترین شہری اعزازات میں سے ایک پدم ایوارڈ اب نہ صرف مشہور شخصیات کو بلکہ ان گمنام ہیروز کو بھی دیا جاتا ہے جو معاشرے اور ملک میں مثبت رول ادا کرتے ہیں اور انسانیت کی خدمت کرتے ہیں۔ ایسا اس لئے کیونکہ موجودہ حکومت نے ان ایوارڈز کے لیے انتخاب کے پورے عمل کو ہی تبدیل کر دیا ہے... اب راشٹرپتی بھون میں سرخیوں سے دور روایت، ثقافت، تعلیم، ادب اور صحت کی بے لوث خدمت کرنے والے گمنام ہیروز ’عوام کے پدم‘ کا بڑھا رہے ہیں اعزاز... 2026 میں عوامی زندگی

13 ہیروز کو پدم بھوشن

الکایاگنک
(آرٹ) - مہاراشٹر

بھگت سنگھ کوشیاری
(عوامی امور) اتراکھنڈ

کلی پٹی راماسامی پلانی سوامی
(طب) - تمل ناڈو

مموٹی
(آرٹ) - کیرالہ

ڈاکٹر نوری دتاتریڈو (طب) -
ریاستہائے متحدہ امریکہ

پیوش پانڈے
(بعد از مرگ)
(آرٹس) – مہاراشٹر

پدم اعزازات کی اہمیت کو اس طرح سمجھیں

- حکومت ہند نے 1954 میں دو شہری اعزازات، بھارت رتن اور پدم وبھوشن کا آغاز کیا تھا۔ پدم وبھوشن ایوارڈ کے تین زمرے تھے، پہلا زمرہ، دوسرا زمرہ اور تیسرا زمرہ۔ 8 جنوری 1955 کو جاری کردہ ایک صدارتی نوٹیفکیشن کے ذریعے ان کا نام بدل کر پدم وبھوشن، پدم بھوشن اور پدم شری کر دیا گیا۔
- یہ ایوارڈ وقار اور قومی فخر کی علامت ہے۔ اس میں نقد رقم نہیں دی جاتی۔
- ایوارڈ حاصل کرنے والوں کو صدر کے دستخط شدہ ایک سند (سرٹیفکیٹ) اور ایک تمغہ دیا جاتا ہے۔ تمغے کا ایک چھوٹا ماڈل بھی دیا جاتا ہے جسے وہ کسی بھی تقریب کے دوران پہن سکتے ہیں۔
- یہ ایوارڈ کسی خطاب کے مساوی نہیں ہے اور اسے ایوارڈ یافتگان کے ناموں کے لاحقہ یا سابقہ کے طور پر استعمال نہیں کیا جا سکتا ہے۔

کو شامل کر لیں تو گزشتہ چھ سال میں پدم ایوارڈ حاصل کرنے والی خواتین کی کل تعداد بڑھ کر 154 ہو گئی ہے۔ یہ ایوارڈز صدر جمہوریہ ہند کی طرف سے راشٹرپتی بھون میں منعقد ہونے والی تقریبات میں بالعموم ہر سال مارچ یا اپریل کے قریب پیش کیے جاتے ہیں۔

ملک کے لئے شاندار اور ان کی سرشار خدمات کے لئے جن عظیم شخصیات کو اعزاز سے نوازا جائے گا، ان میں اداکار دھرمیندر سنگھ دیول اور کیرالہ کے سابق وزیر اعلیٰ وی ایس اچیوتانندن کو بعد از مرگ پدم وبھوشن سے نوازا جائے گا۔ وہیں پدم بھوشن سے نوازے جانے والوں میں اتراکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ بھگت سنگھ کوشیاری، کلی پٹی راماسامی پلانی سامی، گلوکارہ الکا یاگنک اور ملیالم اداکار مموٹی کے ساتھ ہی ایڈ گرو پیوش پانڈے، سیاستداں شیبو سورین اور وجے کمار ملہوترا کو بعد از وفات پدم بھوشن سے نوازا جائے گا۔ جن 113 لوگوں کو پدم شری سے نوازا جائے گا ان میں کرکٹ کی دنیا سے تعلق رکھنے والے کرکٹر روہت شرما، پروین کمار اور خواتین کرکٹ ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور، بلدیو سنگھ، کے پنجنیویل اور سویتا پونیا شامل ہیں۔

مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون امت شاہ نے نہ صرف گجرات، مغربی بنگال، اترپردیش، کیرالہ، کرناٹک، تمل ناڈو، مہاراشٹر اور آسام سے پدم ایوارڈز کے لیے نامزد لوگوں کی خدمات کی ستائش کی بلکہ یہ بھی کہا کہ ان کی شاندار خدمات دوسروں کو بھی معاشرے کی بے لوث خدمت کرنے کی ترغیب دے گی۔

کس شعبے میں ملے کتنے پدم ایوارڈ

پدم شری 113

شعبہ	ایوارڈ
آرٹس	44 (2 پدم وبھوشن، 4 پدم بھوشن، 38 پدم شری)
ادب اور تعلیم	18 (1 پدم وبھوشن، 17 پدم شری)
طب	15 (2 پدم بھوشن، 13 پدم شری)
عوامی امور	7 (2 پدم وبھوشن، 4 پدم بھوشن، 1 پدم شری)
سماجی خدمت	13 (1 پدم وبھوشن، 12 پدم شری)
کھیل	9 (1 پدم بھوشن، 8 پدم شری)
تجارت اور صنعت	4 (1 پدم بھوشن، 3 پدم شری)
سول سائنس	2 پدم شری
سائنس اور انجینئرنگ	11 پدم شری
دیگر	8 پدم شری
کل	131

تمام پدم ایوارڈ فاتحین کو ملک کے تئیں ان کی شاندار خدمات کے لیے مبارکباد۔ مختلف شعبوں میں ان کی عمدگی، لگن اور خدمات ہمارے معاشرے کے تانے بانے کو تقویت بخشتی ہیں۔ یہ اعزاز اس عزم اور عمدگی کے جذبے کی عکاسی کرتا ہے جو آنے والی نسلوں کو مسلسل متاثر کرتا رہتا ہے۔

-نریندر مودی، وزیراعظم

سماجی خدمت، تعلیم، ادب اور فنون کے شعبوں میں پدم شری ایوارڈ یافتہ افراد نے اپنی مسلسل شراکت کے ذریعے بہت سے لوگوں کی زندگیاں بدل دی ہیں۔ یہ اعزاز پیپلز پدم کی حقیقی روح کے مطابق ہندوستان کے ثقافتی اور فکری منظر نامے کی تشکیل میں ان کے مسلسل کردار کی عکاسی کرتے ہیں۔ پدم ایوارڈز کے لیے منتخب ہونے والوں نے یہ ثابت کیا ہے کہ شعوری طور پر سماجی ذمہ داریوں کو پورا کرتے ہوئے قوم کی تعمیر میں مؤثر کردار ادا کیا جا سکتا ہے۔ وہ بلاشبہ مزید لوگوں کو معاشرے کی بے لوث خدمت کرنے کی ترغیب دیں گے ■

13 ہیروز کو پدم بھوشن

ایس کے ایم مئیلانندن
(سماجی کام) - تمل ناڈو

شتاودھانی آر گنیش
(آرٹ) - کرناٹک

شیبو سورین
(بعد از مرگ)
(عوامی امور) - جھارکھنڈ

ادے کوٹک
(تجارت اور صنعت) - مہاراشٹر

وی کے ملہوترا
(بعد از مرگ)
(عوامی امور) - دہلی

ویلاپلی نٹیسن
(عوامی امور) - کیرالہ

وجے امرت راج
(اسپورٹس) – ریاستہائے متحدہ امریکہ

کیرالہ سے 'ترقی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کا' نیا اقدام

مرکزی حکومت کی کوششوں کی بدولت کیرالہ کی ترقی مسلسل نئی رفتار حاصل کر رہی ہے۔ گزشتہ 23 جنوری کو وزیر اعظم نریندر مودی نے کئی ترقیاتی اقدامات کا آغاز کیا۔ یہاں سے پورے ملک کے لئے غریبوں کی بہبود سے متعلق ایک بڑی شروعات کرتے ہوئے پی ایم سوندھی کریڈٹ کارڈ لانچ کیا گیا۔ وہیں، ریل رابطے کو مضبوط بنانے اور تروونت پورم کو ملک کا ایک بڑا اسٹارٹ اپ مرکز بنانے جیسے اقدامات کو بھی آگے بڑھایا گیا۔

کبھی کریڈٹ کارڈ امیروں تک ہی محدود ہوتا تھا لیکن اب ملک بھر کے لاکھوں اسٹریٹ وینڈرز بھی ان سے مستفید ہونے والے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے جنوری میں کیرالہ کے تروونت پورم میں اس کا آغاز کیا۔ پچھلے 11 سال میں کروڑوں ہم وطنوں کو بینکنگ سسٹم سے جوڑنے کا اہم کام کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے، سڑکوں کے کنارے، گلیوں میں سامان فروخت کرنے والے اسٹریٹ وینڈرز کی صورت حال بہت بری تھی ۔ انہیں سامان خریدنے کے لئے چند سو روپے بھی مہنگے سود پر لینے پڑتے تھے۔ مرکزی حکومت نے پہلی بار ان کے لیے پی ایم سوندھی اسکیم بنائی۔ اس اسکیم کے بعد ملک بھر میں لاکھوں اسٹریٹ وینڈرز کو بینکوں سے بہت مدد ملی ہے۔ پہلی بار، لاکھوں اسٹریٹ وینڈرز نے بینکوں سے قرض حاصل کیے ہیں۔ اب، حکومت ہند ایک قدم آگے بڑھتے ہوئے، ان لوگوں کو کریڈٹ کارڈ دے رہی ہے۔ اس سے ملک بھر کے خوانچہ فروشوں اور فٹ پاتھ پر کام کرنے والوں کو فائدہ ہوگا۔

مساوی شہری ترقی ہو رہی یقینی

آج پورا ملک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے لیے متحد ہو کر کوشش کر رہا ہے۔ ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں شہر اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ گزشتہ 11 سال سے مرکزی حکومت خاص طور پر شہری انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری کر رہی ہے۔ مرکزی حکومت غریب شہری خاندانوں کے لیے بھی کام کر رہی ہے۔ پی ایم آواس یوجنا کے تحت ملک بھر میں 4 کروڑ سے زیادہ گھر بنا کر غریبوں کو دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک کروڑ سے زیادہ گھر شہری غریبوں کے لیے بنائے گئے ہیں۔ صرف کیرالہ میں ہی تقریباً سوا لاکھ شہری غریبوں کو بھی پکا گھر ملا ہے ۔ غریب خاندانوں کا بجلی کا بل بچے، اس کے لیے پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی اسکیم شروع کی گئی ہے۔ آیوشان بھارت کے تحت غریبوں کو 5 لاکھ روپے کا مفت علاج مل رہا ہے۔ خواتین کی صحت حفاظت

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

مختلف ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد اور افتتاح

جن اہم شعبوں کا احاطہ کیا گیا ہے ان میں ریل کنکٹیوٹی، شہری معاش، سائنس اور اختراع، عوام پر مبنی خدمات اور جدید صحت کی دیکھ بھال شامل ہیں۔

- پی ایم سوندھی کریڈٹ کارڈ لانچ ہوا۔ یہ یو پی آئی سے منسلک، سود سے پاک ریوالونگ کریڈٹ سہولت فوری نقد فراہم کرے گی، ڈیجیٹل لین دین کو فروغ دے گی اور مستفیدین کو ایک رسمی کریڈٹ تاریخ بنانے میں مدد کرے گی۔
- پی ایم سوندھی قرض ایک لاکھ مستفیدین میں تقسیم کیے گئے۔ پی ایم سوندھی اسکیم نے مستفیدین کے ایک بڑے حصے کو پہلی بار رسمی کریڈٹ تک رسائی فراہم کی ہے۔
- کیرالہ میں ریل رابطے کو بہتر بنانے کے لیے تین امرت بھارت ایکسپریس اور ایک مسافر ٹرین کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔
- ان میں ناگر کوئل-منگلورو امرت بھارت ایکسپریس، تروونت پورم-تمبرم امرت بھارت ایکسپریس، تروونت پورم-چارلا پلی امرت بھارت ایکسپریس اور تھریسور اور گرووایور کے درمیان چلنے والی ایک نئی مسافر ٹرین شامل ہے۔
- ان خدمات کے آغاز سے کیرالہ، تمل ناڈو، کرناٹک، تلنگانہ اور آندھرا پردیش کے درمیان طویل فاصلے اور علاقائی رابطے میں نمایاں بہتری آئے گی، جس سے مسافروں کے لیے سفر زیادہ سستا، محفوظ اور بروقت ہو گا۔
- تروونت پورم میں سی ایس آئی آر-این آئی آئی ایس ٹی انوویشن، ٹیکنالوجی اور انٹر پرینیورشپ ہب کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔
- تروونت پورم کے شری چترا ترونل آیوروید سائنس اینڈ ٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ میں ایک جدید ترین ریڈیو سرجری سنٹر کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔
- تروونت پورم کے پوجاپورہ میں نئے ڈاک گھر کا بھی افتتاح کیا گیا۔

> ”پچھلے 11 سال میں کروڑوں ہم وطنوں کو بینکنگ سسٹم سے جوڑنے کا بہت بڑا کام ہوا ہے۔ اب، غریب، ایس سی/ایس ٹی/او بی سی، خواتین اور ماہی گیر سبھی آسانی سے بینک قرض حاصل کر رہے ہیں۔ ان لوگوں کے لیے جن کے پاس کوئی گارنٹی نہیں ہے، حکومت خود ان کی گارنٹر بن رہی ہے“ - **نریندر مودی، وزیر اعظم**

کے لئے ماترو وندنا یوجنا جیسی اسکیم کام کر رہی ہے ۔ مرکزی حکومت نے 12 لاکھ روپئے تک کی آمدنی کو ٹیکس سے مبرا کر دیا ہے۔ اس سے کیرالہ کے لوگوں کو خاص طور پر متوسط طبقے کو بہت فائدہ پہنچا ہے۔

کیرالہ کی ترقی کو نئی رفتار

مرکزی حکومت کنیکٹوٹی، سائنس اور اختراعات اور حفظان صحت میں بھی بہت زیادہ سرمایہ کاری کر رہی ہے۔ سی ایس آئی آر کے انوویشن ہب کا افتتاح اور میڈیکل کالج میں ریڈیو سرجری سنٹر کا آغاز کیرالہ کو سائنس، اختراعات اور حفظان صحت کے مرکز کے طور پر قائم کرنے میں مدد کرے گا۔ اسی طرح کیرالہ کا ریل رابطہ مزید مضبوط ہوا ہے۔ تین امرت بھارت ایکسپریس ٹرینوں کو ہری جھنڈی دکھائی گئی جس سے سیاحت کے شعبے کو فائدہ ہو گا ۔ گرووایور سے تھریسور کے درمیان ایک نئی مسافر ٹرین تیرتھ یاتریوں کے لیے سفر کو مزید آسان بنائے گی۔ یہ تمام پروجیکٹ کیرالہ کی ترقی کو تیز کریں گے۔ بلاشبہ وکست کیرالہ سے ہی وکست بھارت کا خواب پورا ہو گا۔ مرکزی حکومت اس کوشش میں کیرالہ کے لوگوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے ■

... تاکہ سنت روایت اور ورثے سے جڑی رہیں آنے والی نسلیں

اب شری گرو روی داس مہاراج جی

ہوائی اڈہ، آدم پور کہئے

سماجی مصلح اور سنت روی داس مہاراج نے قوم کو خدمت کا راستہ دکھایا۔ انہوں نے سماجی ہم آہنگی اور خیر سگالی کا چراغ جلا کر مساوات، ہمدردی اور انسانی وقار کی وہ تعلیمات دیں جو ہندوستان کی سماجی اقدار کو تحریک دیتی ہیں۔ گرو روی داس مہاراج کے یوم پیدائش پر پنجاب پہنچے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ آدم پور ہوائی اڈے کو اب شری گرو روی داس مہاراج جی ہوائی اڈے کے نام سے جانا جائے گا۔ یہ شری گرو روی داس مہاراج جی کے لازوال آدرشوں کو ایک مناسب خراج عقیدت ہے۔ مساوات، ہمدردی اور خدمت کا ان کا پیغام ہم سبھی کو بہت متاثر کرتا ہے۔

ریاست کے ہوابازی کے بنیادی ڈھانچے کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے ہلوارہ ہوائی اڈے پر نئی ٹرمینل عمارت کا افتتاح کیا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ہلوارہ ہوائی اڈے پر ٹرمینل کی عمارت کا افتتاح پنجاب، بالخصوص لدھیانہ اور مضافات کے لوگوں کے لیے بے حد خوشی کا لمحہ ہے۔ لدھیانہ

حکومت ہند ترقی کے ساتھ ساتھ وراثت کو بھی محفوظ رکھنے اور اسے آنے والی نسلوں سے جوڑنے کا کام کر رہی ہے۔ اسی تناظر میں، ہندوستان کے لیے انصاف اور ہمدردی سے بھرے مستقبل کا ویژن پیش کرنے والے سنت روی داس کے 649 ویں یوم پیدائش پر وزیر اعظم نریندر مودی پنجاب دورے پر پہنچے۔ یہاں ایک ہوائی اڈے کے ٹرمینل کی عمارت کا افتتاح کیا اور سنت روایت اور ورثے کو آنے والی نسلوں سے جوڑنے کے لیے آدم پور ہوائی اڈے کا نام بدل کر 'شری گرو روی داس مہاراج جی ہوائی اڈہ، آدم پور' رکھا۔

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیوآر کوڈ اسکین کریں۔

لدھیانہ میں ہلوارہ ہوائی اڈے کی ٹرمینل عمارت کا افتتاح

- پنجاب میں ہوابازی کے بنیادی ڈھانچے کو مزید فروغ دیتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے پنجاب کے لدھیانہ میں ہلوارہ ہوائی اڈے کی ٹرمینل عمارت کا افتتاح کیا۔
- یہ ٹرمینل عمارت ریاست کے لیے ایک نیا گیٹ وے قائم کرے گی جو لدھیانہ اور اس کے مضافات کے صنعتی اور زرعی شعبوں کی ضروریات کو پورا کرے گی۔
- لدھیانہ ضلع میں واقع ہلوارہ میں ہندوستانی فضائیہ کا اسٹریٹجک لحاظ سے اہم اسٹیشن بھی ہے۔
- لدھیانہ کے پہلے ہوائی اڈے کا رن وے نسبتاً چھوٹا تھا جو چھوٹے طیاروں کے لیے موزوں تھا۔
- رابطے کو بہتر بنانے اور بڑے جہازوں کو ایڈجسٹ کرنے کے لئے ہلوارہ میں ایک نیا سول انکلیو تیار کیا گیا ہے۔ اس کا رن وے لمبا ہے اور اے 320 جیسے طیاروں کو سنبھالنے میں اہل ہے۔
- وزیراعظم کے پائیدار اور ماحولیاتی ذمہ دارانہ ترقی کے ویژن کے مطابق، ٹرمینل میں کئی سبز اور توانائی کی بچت والی خصوصیات شامل ہیں۔
- ایل ای ڈی لائٹنگ، انسولیٹڈ چھت، بارش کے پانی کو محفوظ کرنے کا نظام، سیوریج اور واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ اور ری سائیکل شدہ پانی کا استعمال شامل ہے۔
- ٹرمینل کا ڈیزائن پنجاب کے بھرپور ثقافتی ورثے کی عکاسی کرتا ہے، جو مسافروں کو ایک مخصوص اور علاقائی طور پر متاثر سفری تجربہ فراہم کرتا ہے۔

> **انسانیت کے سچے عقیدت مند عظیم سنت شری گرو روی داس مہاراج جی کو ان کے یوم پیدائش پر دلی خراج عقیدت۔ ان کے خیالات میں انصاف اور ہمدردی کا احساس اہم تھا جو ہمارے عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کے مرکز میں ہے۔ انھوں نے سماجی ہم آہنگی اور خیر سگالی کا جو چراغ جلایا وہ ہمارے ہم وطنوں کی راہیں ہمیشہ روشن رکھے گا۔**
>
> -نریندر مودی، وزیراعظم

روی داس مہاراج کو خراج عقیدت

- آدم پور ہوائی اڈے کا نام ’شری گرو روی داس مہاراج جی ہوائی اڈہ، آدم پور‘ رکھا گیا۔
- آدم پور ہوائی اڈے کا نام سنت اور سماجی مصلح گرو روی داس مہاراج کے اعزاز میں رکھا گیا ہے، جن کی مساوات، ہمدردی اور انسانی وقار کی تعلیمات سماجی اقدار کو متاثر کرتی ہیں۔

شمالی ہندوستان کا ایک اہم صنعتی اور تجارتی مرکز ہے۔ یہ شہر اپنے پرجوش لوگوں کے لیے جانا جاتا ہے۔ ہماری حکومت اس شہر کے فضائی رابطے کو بہتر بنانے کے لیے انتھک کوششیں کر رہی ہے جس کی جھلک جدید ہوائی اڈے کے لئے جاری کاموں سے ظاہر ہوتی ہے۔

وزیراعظم کا ڈیرہ سچکھنڈ بالاں کا دورہ

وزیراعظم نریندر مودی نے پنجاب میں ڈیرہ سچکھنڈ بالاں کا دورہ کیا۔ وزیراعظم مودی نے کہا، ”شری گرو روی داس مہاراج جی کے یوم پیدائش پر ڈیرہ سچکھنڈ بالاں میں ہونا ایک بہت ہی خاص احساس تھا“۔

وزیراعظم مودی نے سنت نرنجن داس جی سے کی ملاقات

وزیراعظم نریندر مودی نے ڈیرہ سچکھنڈ بالاں میں سنت نرنجن داس جی سے ملاقات کے بعد کہا کہ سنت نرنجن داس جی سے ملاقات بہت خاص تھی۔ انہیں حال ہی میں سماج کے تئیں ان کی متاثر کن خدمات کے اعتراف میں پدم شری سے نوازا گیا ہے ■

ہندوستان میں ہوائی سفر

اب چنندہ نہیں، عام آدمی تک

ہندوستان کا شہری ہوابازی کا شعبہ ملک میں تیزی سے ترقی کرنے والے شعبوں میں سے ایک ہے۔ ایک دور تھا جب ہوائی سفر کو کچھ چنندہ لوگوں تک محدود سمجھا جاتا تھا، لیکن آج ہندوستان دنیا کا تیسرا سب سے بڑا گھریلو ہوابازی کا بازار بن گیا ہے۔ مسافروں کی تعداد میں مسلسل اضافے کے ساتھ ساتھ ملک کے طیاروں کا بیڑا بھی تیزی سے پھیل رہا ہے۔ اسی پس منظر میں وزیر اعظم نریندر مودی نے 28 جنوری کو حیدرآباد میں منعقدہ 'ونگز انڈیا 2026' تقریب سے خطاب کیا، جس کا مقصد ہوابازی کے بنیادی ڈھانچے کی جدید کاری کو نئی تحریک دینا تھا۔

ہندوستان نے اب ہوائی سفر کو چنندہ لوگوں کے کلب سے نکال کر عام آدمی تک پہنچا دیا ہے۔ ہندوستانی ہوا بازی کے شعبے نے ملک کی اقتصادی خوشحالی کو فروغ دینے ، قومی یکجہتی کو مضبوط کرنے اور ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بننے کے اپنے ہدف - وکست بھارت @ 2047 کی طرف اعتماد سے آگے بڑھنے کے لیے بااختیار بھی بنایا ہے۔ اسی سلسلے میں ایشیا کے سب سے بڑے شہری ہوابازی پروگرام ونگز انڈیا 2026 میں ہندوستان نے نہ صرف ملک کی ہوابازی کی ترقی کی نمائش کی بلکہ عالمی سطح پر شہری ہوابازی میں ملک میں موجود مواقع سے بھی سرکایہ کاروں کو روشناس کرایا۔ یہ تقریب تلنگانہ کے حیدرآباد میں 28-31 جنوری تک منعقد ہوئی۔

'ہندوستانی ہوابازی: مستقبل کے لیے راہ ہموار کرنا - ڈیزائن سے لے کر تعیناتی تک، مینوفیکچرنگ سے رکھ رکھاؤ تک، شمولیت سے اختراع تک اور حفاظت سے پائیداری تک' کے موضوع پر مبنی ونگز انڈیا 2026 بین اقوامی کانفرنس میں 13 موضوعاتی سیشن کے علاوہ وزارتی سطح کا سیشن بھی ہوا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ہوا بازی کی صنعت کا اگلا دور امیدوں سے بھرا ہوا ہے، جس میں ہندوستان ایک اہم کھلاڑی کے طور پر ابھر رہا ہے۔ ہوائی جہاز کی مینوفیکچرنگ ، پائلٹ کی تربیت، ایڈوانسڈ ائیر موبلٹی اور ہوائی جہاز لیزنگ ایسے شعبے ہیں جن کے حوالے سے ہندوستان میں دنیا کی ہوابازی کمپنیوں کے لیے سرمایہ کاری کے بہترین مواقع دستیاب ہیں۔

2047 میں ہوں گے 400 سے زیادہ ہوائی اڈے

ملک کی ائیر ایکٹیوٹی کی کئی گنا توسیع ہو رہی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق 2047 تک ہندوستان میں 400 سے زیادہ ہوائی اڈے ہوں گے۔ حکومت ہند اڑان اسکیم کے اگلے مرحلے پر بھی کام کر رہی ہے۔ یہ پالیسی علاقائی اور سستی کنکٹیوٹی کو مزید مضبوط کرے گی۔ سی پلین آپریشنز کی بھی توسیع کی جا رہی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے تقریب میں کہا، " ہماری کوشش یہی ہے کہ ہندوستان کے کونے کونے میں ہوائی رابطہ مزید بہتر ہو۔ ملک بھر میں سیاحتی

ہوابازی کے شعبے میں ہندوستان کے شریک پائلٹ بنیں

دنیا کے بہت کم ممالک میں ہوا بازی کی صنعت کے لیے ایسا بڑا پیمانہ، پالیسی میں استحکام اور تکنیکی عزم ہے۔ ہندوستان ہوا بازی کے شعبے میں متعدد اصلاحات کر رہا ہے۔ ان کوششوں کی وجہ سے ہندوستان گلوبل ساؤتھ اور دنیا کے درمیان ایک بڑا ایوی ایشن گیٹ وے بنا رہا ہے۔ یہ ہوا بازی کے شعبے سے وابستہ سرمایہ کاروں اور مینو فیکچررز کے لیے ایک بہت بڑا موقع ہے۔ وزیر اعظم مودی نے دنیا بھر کے سرمایہ کاروں پر زور دیا کہ وہ اس سنہری موقع سے فیضیاب ہوں اور ہمارے اس ترقیاتی سفر میں طویل مدتی شراکت دار بن کر عالمی ہوا بازی کے شعبے کی ترقی کے لئے کام کریں۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

ہوابازی کے شعبے میں ہندوستان کے طویل مدتی ویژن سے سہولیات میں اضافہ

- ٹائر 2 اور ٹائر 3 شہروں کو ہوائی اڈے سے جوڑا گیا ہے۔
- ہندوستان میں 2014 میں 70 ہوائی اڈے تھے، جو ایک دہائی میں بڑھ کر دوگنا سے زیادہ 160 ہو گئے ہیں۔
- ہندوستان کے ہوائی مسافروں کی تعداد 2014 میں 10.3 کروڑ سے بڑھ کر 2025 میں 35 کروڑ سے متجاوز ہو گئی۔
- ملک میں 100 سے زائد ایئر ڈومس فعال ہو چکے ہیں۔
- شہریوں کے لیے سستی پرواز اسکیم کا آغاز کیا گیا ہے۔
- اڑان اسکیم کی وجہ سے 1.5 کروڑ مسافروں نے ان روٹوں پر سفر کیا ہے، جن میں سے کئی پہلے وجود میں بھی نہیں تھے۔

وہ دن دور نہیں، جب ہندوستان میں ڈیزائن اور تیار کئے گئے الیکٹرک ورٹیکل ٹیک آف اینڈ لینڈنگ ائیر کرافٹ پورے ایوی ایشن سیکٹر کو نئی سمت فراہم کریں گے۔ یہ ٹیکنالوجی ہمارے سفر کے دورانیے کو نمایاں طور پر کم کر سکتی ہے۔ ہم پائیدار ہوابازی کے ایندھن پر بھی بڑے پیمانے پر کام کر رہے ہیں۔ ہندوستان اگلے چند برسوں میں سبز ایوی ایشن فیول کا ایک بڑا پروڈیوسر اور برآمد کنندہ بننے کے لیے تیار ہے۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

مقامات ترقی کر رہے ہیں، جہاں پہنچنے میں ہوائی سفر ہی لوگوں کی پہلی پسند ہے۔ آنے والے وقتوں میں ہوائی سفر کی مانگ میں مزید اضافہ ہونے والا ہے۔ ایسے میں سرمایہ کاری کے مزید مواقع پیدا ہوں گے‘‘۔

ہوابازی کی ضروریات کے لیے دوسروں پر نہ کریں انحصار

ونگز انڈیا 2026 میں وزیر اعظم مودی نے زور دیا کہ آج جب ہندوستان ایک بڑا عالمی ہوا بازی کا مرکز بن رہا ہے، تب یہ بھی ضروری ہے کہ ہم اپنی ہوابازی کی ضروریات کے لیے دوسروں پر انحصار نہ کریں۔ ہمیں خود انحصاری کے راستے کو مضبوط کرنا ہی ہو گا۔ یہ ہندوستان میں سرمایہ کاری کے لیے آنے والی کمپنیوں کے لیے بھی مددگار ثابت ہوگا۔ اسی ویژن کے ساتھ، ہندوستان ایئر کرافٹ ڈیزائن، ایئر کرافٹ مینوفیکچرنگ اور ایئر کرافٹ ایم آر او ماحولیاتی نظام پر زور دے رہا ہے۔ آج بھی بھارت، ہوائی جہاز کے پرزوں کا ایک بڑا مینوفیکچرر اور سپلائر ہے۔ بھارت ملٹری اور ٹرانسپورٹ ایئر کرافٹ ملک میں بنانا شروع کر رہا ہے۔ یہ سول ایئر کرافٹ مینوفیکچرنگ میں بھی آگے بڑھ رہا ہے■

الیکشن کمیشن آف انڈیا

جمہوریت کی عالمی آواز

ہندوستان دنیا کا سب سے بڑا جمہوری ملک ہے۔ تقریباً 97 کروڑ رائے دہندگان رجسٹرڈ ہیں اور 700 سے زیادہ سیاسی جماعتیں بھی ہیں۔ ہندوستان نے کونسل آف ممبر اسٹیٹس آف دی انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ڈیموکریسی اینڈ الیکٹورل اسسٹنس (آئی ڈی ای اے) کی صدارت بھی حاصل کی ہے۔ جمہوریت کی اس بھرپور روایت اور اس کے منصفانہ، شفاف اور جامع انتخابی عمل کو عالمی پلیٹ فارم پر ساجھا کرنے کے مقصد سے الیکشن کمیشن آف انڈیا نے 21 سے 23 جنوری تک تین روزہ انڈیا انٹرنیشنل کانفرنس آن ڈیموکریسی اینڈ الیکشن مینجمنٹ 2026 کا انعقاد کیا۔ اس تقریب نے انتخابی بندوبست میں ہندوستان کے کردار کو مزید تقویت بخشی۔

انٹرنیشنل کانفرنس نے انتخابی انتظامی اداروں، پالیسی سازوں اور ماہرین کو انتخابی عمل میں جدت، تکنیکی مداخلت اور رائے دہندگان کی شرکت جیسے اہم موضوعات پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے ایک مشترکہ پلیٹ فارم فراہم کیا۔ یہ اپنی نوعیت کی پہلی کانفرنس تھی جس میں 42 غیر ملکی سفارت خانوں کے بین الاقوامی نمائندوں اور 27 ممالک کے مشن سربراہوں سمیت 1,000 سے زائد مندوبین نے شرکت کی۔ ہندوستان کے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے اس دوران 32 ممالک کے انتخابی انتظامی اداروں کے سربراہوں کے ساتھ دو طرفہ ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں میں عالمی انتخابی تجربات اور جدت پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ اس کا مقصد انتخابی انتظام اور جمہوری تعاون میں ہندوستان کی طویل مدتی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانا تھا۔ ہندوستان نے مدعو ممالک کے الیکشن مینجمنٹ باڈیز (ای ایم بی) کو ان کے متعلقہ قوانین کے مطابق ای سی آئی نیٹ جیسے تکنیکی پلیٹ فارم تیار کرنے میں مدد کرنے کی پیشکش کی۔ اس میں کئی انتخابی انتظامی اداروں نے اپنے ممالک میں اسی طرح کے تکنیکی حل اپنانے کے لیے ہندوستان کے ساتھ تعاون کرنے میں دلچسپی ظاہر کی۔

اختتامی اجلاس کے دوران، چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے 'دہلی اعلامیہ 2026' پیش کیا، جسے تمام انتخابی انتظامی اداروں نے متفقہ طور پر اپنایا۔ انتخابی انتظامی اداروں نے اعلامیہ کے پانچ اہم ستونوں - ووٹر لسٹوں کی درستگی، انتخابی عمل کا انعقاد، تحقیق اور اشاعت، ٹیکنالوجی کے استعمال اور تربیت

رائے دہندگان ہی جمہوریت کی اصل طاقت

جمہوریت میں رائے دہندگان سپریم ہیں۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا ان کی شرکت کو بڑھانے کی مسلسل کوشش کر رہا ہے۔ اسی سلسلے میں 25 جنوری کو 16 واں قومی یوم رائے دہندگان 2026 منایا گیا۔ صدر دروپدی مرمو، جنھوں نے اس تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی، نے پانچ نئے رجسٹرڈ نوجوان ووٹروں کو ووٹر فوٹو شناختی کارڈ حوالے کیے اور کہا کہ یہ شناختی کارڈ آپ کو دنیا کی سب سے بڑی اور متحرک جمہوریت میں فعال طور پر حصہ لینے کا انمول حق فراہم کرتے ہیں۔ تمام نوجوان ووٹرز اپنے حق رائے دہی پوری ذمہ داری کے ساتھ استعمال کرتے ہوئے ملک کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں۔ انتخابات میں بڑی تعداد میں ووٹ ڈالنے والی ماؤں اور بہنوں کو مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ جمہوریہ کو مزید طاقتور بنا رہی ہیں۔

صدر دروپدی مرمو نے کہا کہ جدید جمہوریت کے تناظر میں دو تاریخیں بہت اہم ہیں۔ 26 نومبر 1949، جس دن آئین کو اپنایا گیا تھا اور 26 جنوری، 1950، جس دن اسے مکمل طور پر نافذ کیا گیا۔ آئین کے صرف 16 آرٹیکل ایسے تھے جو 26 نومبر 1949 کو فوری طور پر نافذ کر دیئے گئے تھے۔ ان میں سے ایک آرٹیکل 324 بھی تھا، جس کے تحت 26 جنوری 1950 یعنی جمہوریہ کے قیام سے ایک دن قبل ہی 25 جنوری 1950 کو الیکشن کمیشن کا قیام عمل میں آیا۔ اسی کی یاد میں جمہوریت کا خصوصی جشن منایا جاتا ہے۔ ملک میں رائے دہندگان کی تعداد 95 کروڑ سے متجاوز ہے لیکن جمہوریت کی مضبوطی نہ صرف تعداد کی وسعت میں ہے بلکہ جمہوری جذبے کی گہرائی میں بھی ہے۔

16 واں قومی یوم رائے دہندگان

الیکشن کمیشن آف انڈیا نے 25 جنوری کو 16 واں قومی یوم رائے دہندگان (این وی ڈی 2026) منایا جس کا موضوع "میرا ہندوستان، میرا ووٹ - ہندوستانی جمہوریت کے مرکز میں شہری" تھا۔ یہ موضوع ہماری جمہوریت کی روح کی عکاسی کرتا ہے۔

مختلف زمروں میں ملے ایوارڈ

صدر دروپدی مرمو نے مختلف زمروں میں بہترین انتخابی عمل کے ایوارڈ بھی پیش کئے۔ ان میں بہار، کیرالہ اور تمل ناڈو کو ٹیکنالوجی کے موثر استعمال کے لئے، اڈیشہ، میگھالیہ اور بہار کو انتخابی بندوبست اور لاجسٹکس کے زمرے میں، بہار، گجرات اور کیرالہ کو تخلیقی ووٹر بیداری کے لئے، میزورم اور بہار کو مثالی ضابطہ اخلاق کے نفاذ کے لئے، بہار، اتر پردیش اور جھارکھنڈ کو تربیت اور صلاحیت سازی کے لیے ایوارڈ ملے۔

دو اشاعتوں کا اجرا

تقریب میں دو اشاعتوں "2025: پہل اور اختراعات کا سال" اور "چناؤ کا پرو، بہار کا گرو"، جو بہار میں عام انتخابات کے کامیاب انعقاد پر مبنی اشاعت ہے، کا اجرا کیا گیا۔ اس میں 2025 کے دوران انتخابی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے کی جانے والی 30 سے زیادہ کوششوں کو دستاویزی شکل بھی دی گئی ہے۔

آج کے رائے دہندگان، ہندوستان کے مستقبل کے معمار بھی ہیں۔ ووٹ کا حق جتنا اہم ہے، اتنا ہی ضروری یہ بھی ہے کہ تمام بالغ شہری اپنے آئینی فرائض کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنا حق رائے دہی استعمال کریں۔ مجھے امید ہے کہ ہمارے تمام رائے دہندگان لالچ، جہالت، غلط معلومات، پروپیگنڈے اور تعصب سے پاک رہتے ہوئے اپنے ضمیر کی طاقت پر ہمارے انتخابی نظام کو مضبوط بنائے رکھیں گے۔

- دروپدی مرمو، صدر جمہوریہ

وصلاحیت سازی پر اجتماعی طور سے کام کرنے کا عہد کیا۔ تمام شرکاء نے وقتاً فوقتاً اپنی پیش رفت کا جائزہ لینے کا عزم کیا۔ کانفرنس میں 3، 4 اور 5 دسمبر 2026 کو نئی دہلی میں انڈیا انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈیموکریسی اینڈ الیکشن مینجمنٹ (آئی آئی آئی ڈی ای ایم) میں میٹنگ منعقد کرنے کی تجویز پیش کی گئی۔ ■

صدر جمہوریہ کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

تقرری نامے

ملک کی تعمیر کا دعوت نامہ

ہندوستان آج دنیا کے سب سے نوجوان ممالک میں سے ایک ہے۔ ایسے میں مرکزی حکومت ملک وبیرون ملک ہندوستان کے نوجوانوں کے لیے نئے مواقع پیدا کرنے کی مسلسل کوشش کر رہی ہے۔ اسی تناظر میں 24 جنوری کو منعقدہ روزگار میلے میں 61,000 سے زائد نوجوانوں کو سرکاری ملازمت کے لیے تقرری نامے سونپے گئے۔ تقرری ناموں کی تقسیم کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ آج، آپ سبھی کو سرکاری ملازمت کے لیے تقرری نامے موصول ہو رہے ہیں، جو کہ ایک طرح سے ملک کی تعمیر کا دعوت نامہ ہے۔ یہ وکست بھارت کی تعمیر میں تیزی لانے کا عہد بھی ہے۔

نوجوانوں کو ہنر سے جوڑنا اور انہیں روزگار اور خود روزگار کے مواقع فراہم کرنا، مرکزی حکومت کی ترجیح رہی ہے۔ اسی سلسلے میں سرکاری بھرتیوں کو مشن موڈ پر لانے کے لیے روزگار میلے کا آغاز کیا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ گزشتہ برسوں میں روزگار میلہ ایک انسٹی ٹیوشن بن گیا ہے۔ اس کے ذریعے لاکھوں نوجوانوں کو مختلف سرکاری محکموں میں تقرری نامے موصول ہو چکے ہیں۔ روزگار میلے کے تحت تقرری ناموں کی تقسیم کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ آپ میں سے بہت سے لوگ ملک کی سلامتی کو مضبوط کریں گے۔ تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال کے ماحولیاتی نظام کو مزید مضبوط کریں گے۔ آپ میں سے کئی لوگ مالیاتی خدمات اور توانائی کی حفاظت کو مضبوط کریں گے، جبکہ بہت سے نوجوان سرکاری کمپنیوں کی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے۔ میں آپ تمام نوجوانوں کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔

روزگار میلے میں 8000 سے زیادہ لڑکیوں کو بھی تقرری نامے ملے۔ گزشتہ 11 سال میں، ملک کی افرادی قوت میں خواتین کی شراکت داری تقریباً دوگنی ہو گئی ہے۔ مدرا اور اسٹارٹ اپ انڈیا جیسے حکومتی منصوبوں سے خواتین کو بہت فائدہ ہوا ہے۔ خواتین کی خود روزگاری کی شرح میں تقریباً 15 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

نوجوانوں کو مل رہے نت نئے مواقع

ہندوستان نے گزشتہ چند برسوں میں جدید انفراسٹرکچر میں بے مثال سرمایہ کاری کی ہے۔ اس سے تعمیرات سے متعلق ہر شعبے میں روزگار

روزگار میلوں کے ذریعے

11 لاکھ سے زائد تقرری نامے جاری

- روزگار میلہ کے آغاز کے بعد سے، ملک بھر میں منعقد ہونے والے روزگار میلوں کے ذریعے 11 لاکھ سے زائد تقرری نامے جاری کیے جا چکے ہیں۔
- ملک بھر میں 45 مقامات پر 18 ویں روزگار میلے کا انعقاد کیا گیا۔
- ہندوستان کے تمام حصوں سے نئے منتخب ہونے والے امیدوار وزارت داخلہ، وزارت صحت اور خاندانی بہبود، محکمہ مالیاتی خدمات، محکمہ اعلیٰ تعلیم وغیرہ سمیت حکومت ہند کی مختلف وزارتوں اور محکموں میں اپنی ذمہ داری سنبھالیں گے۔

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

آج بھارت پر جس طرح دنیا کا اعتماد بڑھ رہا ہے، وہ بھی ہمارے نوجوانوں کے لیے بہت سے نئے امکانات پیدا کر رہا ہے۔ بھارت نے ایک دہائی میں اپنی جی ڈی پی کو دوگنا کیا ہے۔ 2014 سے پہلے کے دس برسوں کے مقابلے میں، بھارت میں ڈھائی گنا سے زیادہ ایف ڈی آئی آیا ہے۔ غیر ملکی سرمایہ کاری میں اضافے کا مطلب ہندوستان کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے بے شمار مواقع ہیں۔

– نریندر مودی، وزیر اعظم

نوجوانوں کو سرکاری ملازمت دینے کے لئے روزگار میلہ

کب ہوا	تقرری نامے دئیے
22 اکتوبر 2022	75 ہزار سے زائد
22 نومبر 2022	71 ہزار سے زائد
20 جنوری 2023	71 ہزار سے زائد
13 اپریل 2023	71 ہزار سے زائد
16 مئی 2023	70 ہزار سے زیادہ
13 جون 2023	70 ہزار سے زیادہ
22 جولائی 2023	70 ہزار سے زیادہ
28 اگست 2023	51 ہزار سے زائد
26 ستمبر 2023	51 ہزار سے زائد
28 اکتوبر 2023	51 ہزار سے زائد
30 نومبر 2023	51 ہزار سے زائد
12 فروری 2024	ایک لاکھ سے زیادہ
29 اکتوبر 2024	51 ہزار سے زائد
23 دسمبر 2024	71 ہزار سے زائد
26 اپریل 2025	51 ہزار سے زائد
12 جولائی 2025	51 ہزار سے زائد
24 اکتوبر 2025	51 ہزار سے زائد
24 جنوری 2026	61 ہزار سے زائد

میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ ہندوستان کے اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کا دائرہ بھی تیزی سے پھیل رہا ہے۔

آج ملک میں تقریباً دو لاکھ اسٹارٹ اپ ہیں۔ ان میں اکیس لاکھ سے زیادہ نوجوان کام کر رہے ہیں۔ اسی طرح ڈیجیٹل انڈیا نے ایک نئی معیشت کو فروغ دیا ہے۔ اینیمیشن اور ڈیجیٹل میڈیا جیسے متعدد شعبوں میں ہندوستان ایک گلوبل ہب بنتا جا رہا ہے۔ ہندوستان کی کریئٹر اکانومی بہت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اس میں بھی نوجوانوں کو نئے نئے مواقع میسر ہو رہے ہیں۔

بڑا مینوفیکچرنگ پاور بنتا جا رہا ہے ہندوستان

آج ہندوستان ایک بڑا مینوفیکچرنگ پاور بنتا جا رہا ہے۔ الیکٹرانکس، دواسازی، ویکسین، دفاع اور آٹو سمیت ایسے کئی شعبوں میں ہندوستان کی پیداوار اور برآمدات، دونوں میں بے مثال ترقی ہو رہی ہے۔ 2014 کے بعد سے ہندوستان کی الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ میں چھ گنا اضافہ ہوا ہے۔ آج، یہ 11 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی صنعت ہے۔ الیکٹرانکس کی برآمدات بھی 4 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی ہیں۔ ہندوستان کی آٹو انڈسٹری بھی تیزی سے ترقی کرنے والے شعبوں میں سے ایک بن گئی ہے۔ دو پہیوں کی فروخت 2025 میں دو کروڑ سے متجاوز ہو گئی ہے۔■

پراکرم دیوس

قومی شعور کا جشن

نیتا جی سبھاش چندر بوس کا نام ایسا ہے، جن کے ذکر سے ہی حب الوطنی کا جذبہ امڈ پڑتا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کو منظم کر آزاد ہند فوج کی تشکیل کی اور پہلی فوجی مہم شروع کی۔ 1943 میں ہی انہوں نے انڈمان اور نکوبار میں ترنگا لہرا کر آزاد بھارت کا اعلان کر دیا۔ ان کے یوم ولادت 23 جنوری کو ملک 2021 سے پراکرم دیوس کے طور پر مناتا ہے۔ انڈمان اور نکوبار جزائر گروپ میں پراکرم دیوس کی تقریب میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ پراکرم دیوس ملک کے قومی جذبے اور قومی شعور کا لازمی تہوار بن گیا ہے۔

نیتا جی سبھاش چندر بوس نہ صرف جدوجہد آزادی کے عظیم ہیرو تھے بلکہ آزاد ہندوستان کے عظیم خواب دیکھنے والے بھی تھے۔ انہوں نے ایک ایسے ہندوستان کا تصور کیا تھا جس کی شکل جدید ہو اور جس کی روح ہندوستان کے قدیم شعور سے جڑی ہو۔ آج کی نسل کو نیتا جی کے اس ویژن سے متعارف کرانا ہر ایک کی ذمہ داری ہے۔ مرکزی حکومت اس ذمہ داری کو بخوبی نبھا رہی ہے۔ اس تقریب میں وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ان پر کیئے گئے مختلف کام نہ صرف نیتا جی سبھاش چندر بوس کو خراج تحسین ہیں، بلکہ نوجوان نسل اور مستقبل کی بھی ابدی تحریک کا ذریعہ ہیں۔ اپنے آدرشوں کا یہ احترام، ان سے تحریک، یہی وکست بھارت کے ہمارے عزم کو توانائی اور خود اعتمادی سے بھر رہی ہے۔

ایک کمزور ملک کا اپنے اہداف تک پہنچنا مشکل ہوتا ہے۔ اسی لیے نیتا جی سبھاش نے ہمیشہ ایک مضبوط ملک کا خواب دیکھا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ آج 21 ویں صدی کا ہندوستان بھی خود کو ایک مضبوط اور پر عزم ملک کے طور پر اپنی شناخت قائم کر رہا ہے۔ آج ہندوستان جانتا ہے کہ طاقت کو کیسے بڑھانا ہے، طاقت کو کیسے سنبھالنا ہے اور اس کا استعمال کیسے کرنا ہے۔ مضبوط ہندوستان کے نیتا جی سبھاش کے ویژن پر عمل کرتے ہوئے آج ہم دفاعی شعبے کو خود کفیل بنانے میں مصروف ہیں۔ اس سے پہلے ہندوستان

نیتاجی کی زندگی اور نظریات کو مقبول بنانے کی کوشش

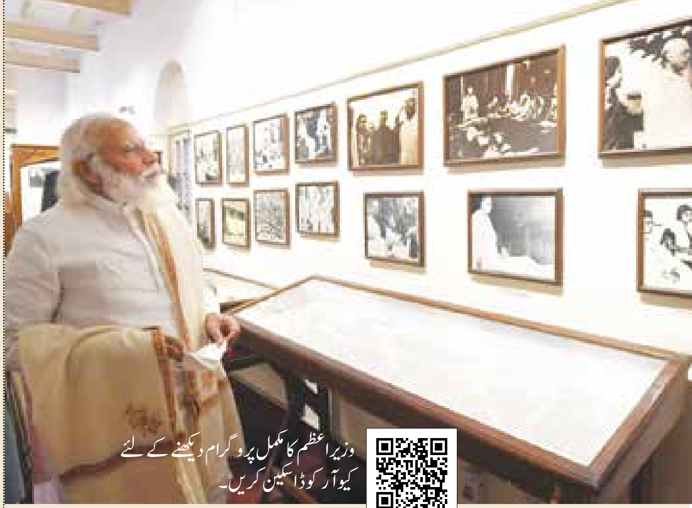
وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

- وزیراعظم مودی نے گجرات کے وزیراعلیٰ رہتے ہوئے آئی ٹی سیکٹر کو تبدیل کردینے والے نیتاجی سے وابستہ ایک اہم ای۔ گرام وشو گرام یوجنا کا 23 جنوری 2009 کو آغاز کیا۔
- گجرات کے وزیراعلیٰ رہتے ہوئے وزیراعظم مودی نے 2012 میں آزاد ہند فوج دیوس پر احمد آباد میں ایک بڑی تقریب کا اہتمام کیا تھا۔
- نیتاجی سے متعلق فائلیں اور دستاویزات عام کی گئیں۔
- 2018 میں آزاد ہند سرکار کے قیام کی 75 ویں سالگرہ لال قلعہ میں منائی گئی، جہاں وزیراعظم مودی نے ترنگا لہرایا۔
- انڈمان اور نکوبار جزائر گروپ کے شری وجے پورم (اس وقت پورٹ بلیئر) میں نیتاجی کے ذریعہ وہاں قومی پرچم لہرائے جانے کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر ترنگا لہرایا گیا۔
- انڈمان اور نکوبار جزائر گروپ کے تین بڑے جزائر کا نام تبدیل کیا گیا۔ اس میں راس دویپ کو اب نیتاجی سبھاش چندر بوس دویپ کے نام سے جانا جاتا ہے۔
- لال قلعہ کے کرانتی مندر میوزیم میں نیتاجی اور انڈین نیشنل آرمی سے متعلق اہم تاریخی مواد موجود ہے، جس میں نیتاجی کی پہنی ہوئی ٹوپی بھی شامل ہے۔
- 2021 میں حکومت ہند نے نیتاجی سبھاش چندر بوس کے یوم پیدائش کو پراکرم دیوس قرار دیا۔
- 13 ستمبر 2024 کو انڈمان اور نکوبار جزائر کے دارالحکومت پورٹ بلیئر کا نام تبدیل کر کے 'شری وجے پورم' رکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔
- نوآبادیاتی ذہنیت کو ترک کرنے اور نیتاجی سبھاش چندر بوس کو خراج عقیدت کے طور پر انڈیا گیٹ کے قریب ان کا مجسمہ نصب کیا گیا۔

”نیتاجی سبھاش چندر بوس کے یوم پیدائش پر، ہم ان کی غیر متزلزل ہمت، عزم اور ملک کے تئیں ان کے بے مثال تعاون کو یاد کرتے ہیں۔ وہ نڈر قیادت اور غیر متزلزل حب الوطنی کا مظہر تھے۔ ان کے نظریات نسلوں کو مضبوط ہندوستان کی تعمیر کے لیے تحریک دیتے رہتے ہیں۔

- نریندر مودی، وزیراعظم

پراکرم دیوس

- اس وراثت کو سلام، جس نے ناممکن کو چیلنج کیا۔
- اس جرات کی یاد، جس نے تاریخ کا رخ بدل دیا۔
- ان اقدار کا اعادہ جنھوں نے ہندوستان کی جدوجہد آزادی کو تشکیل دیا۔

کا انحصار صرف بیرون ملک سے درآمد ہونے والے ہتھیاروں پر تھا۔ وہیں آج دفاعی برآمدات 23 ہزار کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی ہیں۔ بھارت میں بنائے گئے برہموس اور دیگر میزائل کئی ممالک کی توجہ اپنی جانب مبذول کر رہے ہیں۔

سبھاش چندر بوس آپدا پربندھن پرسکار-2026

سکم اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کو ادارہ جاتی زمرے اور لیفٹیننٹ کرنل سیتا اشوک شیلکے کو انفرادی زمرے میں سبھاش چندر بوس آپدا پربندھن پرسکار 2026 کے لیے منتخب کیا گیا۔ حکومت ہند نے سبھاش چندر بوس آپدا پربندھن پرسکار کا آغاز کیا ہے تاکہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے میدان میں ہندوستان میں افراد اور تنظیموں کی انمول شراکت اور بے لوث خدمات کو تسلیم کیا جاسکے۔ مزید برآں، ملک میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے طریقوں، تیاریوں اور آفات سے نمٹنے کے طریقوں میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ اس کے نتیجے میں قدرتی آفات کے دوران اموات کی شرح میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔

13 مقامات پر پراکرم دیوس کا انعقاد

انڈمان اور نکوبار جزائر گروپ میں منعقدہ مرکزی تقریب کے ساتھ ساتھ، پراکرم دیوس ملک بھر میں 13 نمایاں مقامات کٹک، کوڈالیہ، رام گڑھ، ہری پورہ، جبل پور، کولکاتہ، مرشد آباد، ڈلہوزی، دہلی، موئرانگ، کوہیما، گومو اور میرٹھ میں بھی منایا گیا۔ یہ مقامات نیتاجی کی زندگی اور وراثت سے گہرا تعلق رکھتے ہیں ■

نیشنل کیڈٹ کور

پراعتماد-نظم وضبط والے نوجوانوں کی طاقت

نیشنل کیڈٹ کور (این سی سی) ایک ایسی تنظیم، ایک ایسی تحریک ہے جو ہندوستان کے نوجوانوں کو خود اعتمادی، نظم وضبط، حساس اور ملک کے لئے وقف شہری بناتی ہے۔ این سی سی میں شامل ہونے والے کیڈٹس کی تعداد گزشتہ برسوں میں 14 لاکھ سے بڑھ کر 20 لاکھ کو پہنچ گئی ہے۔ این سی سی یوم جمہوریہ کیمپ 2026 کے اختتام پر دہلی کے کریپا پریڈ گراؤنڈ میں منعقدہ سالانہ این سی سی پی ایم ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا، این سی سی ہر سال اپنے کردار کو مزید مضبوط کر رہا ہے۔

این سی سی، نوجوانوں کا ایک پلیٹ فارم ہے۔اس پلیٹ فارم پر ان کے ورثے کو فخر سے منایا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، رواں سال این سی سی نے وندے ماترم کے 150 سال ہونے کا جشن بڑے جوش وخروش کے ساتھ منایا۔ پرم ویر ساگر یاترا بھی اسی کی ایک بہترین مثال ہے۔ این سی سی ریلی میں پرم ویر ساگر یاترا کے حوالے سے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ چند سال پہلے حکومت نے انڈمان اور نکوبار کے 21 جزیروں کا نام پرم ویر چکر فاتحین کے نام پر رکھا تھا۔ اس کے پیچھے قومی ہیروز کو عزت دینے کا جو جذبہ تھا، اسے کشتی رانی کی مہم کے ذریعے آگے بڑھایا گیا ہے۔ اسی طرح، لکشدیپ میں دویپ اتسو کے ذریعہ آپ نے سمندر، ثقافت اور فطرت سب کا ایک ساتھ جشن منایا ہے۔ این سی سی کیڈٹ کی ستائش کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ این سی سی نے تاریخ کو یادگاروں سے نکال کر ہر شخص کے دلوں میں زندہ کر دیا ہے۔ اپنی سائیکل ریلیوں کے ذریعے این سی سی نے باجی راؤ پیشوا کی بہادری، عظیم جانباز لست بورفوکن کی مہارت اور بھگوان برسا منڈا کی قیادت کے بارے میں عوامی شعور کو بیدار کرنے کا کام کیا۔ آج پوری دنیا ہندوستان کے نوجوانوں کی طرف بڑے اعتماد کے ساتھ دیکھ رہی ہے۔ اس اعتماد کی وجہ ہنر اور اقدار ہیں۔ ہندوستان کے نوجوانوں میں جمہوریت کی اقدار، تمام قسم کے تنوع کا احترام کرنے کی اقدار اور پوری دنیا کو ایک کنبہ سمجھنے کی اقدار ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے ریلی میں کہا کہ اس لیے ہندوستان کے نوجوان جہاں بھی جاتے ہیں وہاں کے لوگوں کے ساتھ آسانی سے گھل مل جاتے ہیں اور ان کا دل جیت لیتے ہیں۔ ہم اپنی صلاحیت کے مطابق اس ملک کی ترقی میں مدد کرتے ہیں۔ یہی

این سی سی کیڈٹس کی تعداد 20 لاکھ

گزشتہ برسوں میں این سی سی کیڈٹس کی تعداد 14 لاکھ سے بڑھ کر 20 لاکھ ہو چکی ہے۔ خاص طور پر سرحدی علاقوں اور ساحلی علاقوں میں این سی سی کیڈٹس کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ این سی سی نے 'ایک پیڑ ماں کے نام' مہم کے تحت تقریباً 8 لاکھ پودے بھی لگائے ہیں۔

ریلی کا موضوع

'راشٹر پرتھم - کرتویہ نشٹھا یوا'

- سالانہ این سی سی پی ایم ریلی 2026 کا موضوع 'راشٹر پرتھم - کرتویہ نشٹھا یوا' تھا، جو ہندوستان کے نوجوانوں میں فرض، نظم وضبط اور قومی وابستگی کے جذبے کی عکاسی کرتا ہے۔
- این سی سی پی ایم ریلی، ایک ماہ تک جاری رہنے والے این سی سی یوم جمہوریہ کیمپ 2026 کے اختتام کی علامت ہے۔
- رواں برس کیمپ میں ملک بھر سے 2,406 این سی سی کیڈٹس نے حصہ لیا۔ ان میں 898 گرل کیڈٹس بھی شامل تھیں۔ ریلی میں 21 دیگر ممالک کے 207 جوانوں اور افسران نے بھی شرکت کی۔
- ریلی میں این سی سی کیڈٹس، راشٹریہ رنگ شالا اور نیشنل سروس اسکیم کے ارکان نے ثقافتی پروگرام کے ساتھ قوم کی تعمیر، سماجی خدمت اور کردار کی نشوونما میں نوجوانوں کے رول کا مظاہرہ کیا۔

ہمارے ملک کے نوجوانوں کی حصولیابیوں کی دنیا بھر میں ستائش کی جارہی ہے۔ ان نوجوانوں کی وجہ سے ہی ہندوستان دنیا میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کی ریڑھ کی ہڈی بن گیا ہے۔ اب، انہی نوجوانوں کی طاقت سے اسٹارٹ اپ، اسپیس اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، ہر ڈومین میں ایک نیا انقلاب شروع ہوا ہے۔

-نریندر مودی، وزیر اعظم

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

ہماری اقدار ہیں، یہی ہماری فطرت ہے۔ مادر وطن سے بے پناہ عقیدت اور کرم بھومی کے تئیں بے مثال لگن، یہ ہماری وراثت ہے۔

نوجوانوں کو فٹنس کا منتر

نوجوانوں کی طاقت کا سب سے بڑا امتحان یہ ہے کہ آنے والے وقت میں ہم کتنے زیادہ فٹ ہوں گے۔ فٹنس صرف چند منٹ کی ورزش تک محدود نہیں ہے۔ اسے ہماری فطرت کا بھی حصہ بننا چاہیے۔ خورد ونوش کی عادات سے لے کر روزمرہ کے معمولات تک نظم وضبط کا طرز زندگی بھی ضروری ہے۔ این سی سی فٹ انڈیا مہم کو آگے لے جا رہا ہے۔ این سی سی کیڈٹس نے کھیلوں میں بھی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ تقریب میں وزیر اعظم نریندر مودی نے نوجوانوں سے اپیل کی... اپنے کھانے میں تیل کم کرنے کی کوشش کریں۔ کچھ عرصہ قبل میں نے کھانے میں تیل کی مقدار 10 فیصد کم کرنے کی گزارش کی تھی۔ آج میں آپ تمام نوجوانوں سے یہی گزارش دہراتا ہوں۔۔

وزیر اعظم مودی کا این سی سی سے مضبوط ہوا نیشن فرسٹ کا جذبہ

قومی سلامتی سے متعلق آپریشن سندور کے اہم لمحے کے دوران این سی سی کیڈٹس نے اپنی ذمہ داریاں قابل ستائش طریقے سے نبھائیں۔ کچھ نے مسلح افواج کی تیاریوں میں مدد کی، کچھ نے خون کے عطیہ کیمپوں کا اہتمام کیا اور کچھ نے ابتدائی طبّی امداد کے کیمپوں کے ذریعے خدمات انجام دیں۔ این سی سی میں پریڈ گراؤنڈ کی ٹریننگ کے ساتھ ہی نیشن فرسٹ کے خیال کے بہاؤ کی بھی ٹریننگ ہوتی ہے۔ این سی سی سے حاصل کردہ یہ حب الوطنی اور قیادت مشکل وقت میں ملک کے لیے پوری طاقت کے ساتھ کام کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ جب میں این سی سی میں تھا تب میرا بھی نیشن فرسٹ کا جذبہ اسی طرح مضبوط ہوا تھا۔ آج، میں آپ کو بھی این سی سی میں یہی سیکھتے ہوئے دیکھ رہا ہوں اور فخر محسوس کر رہا ہوں۔

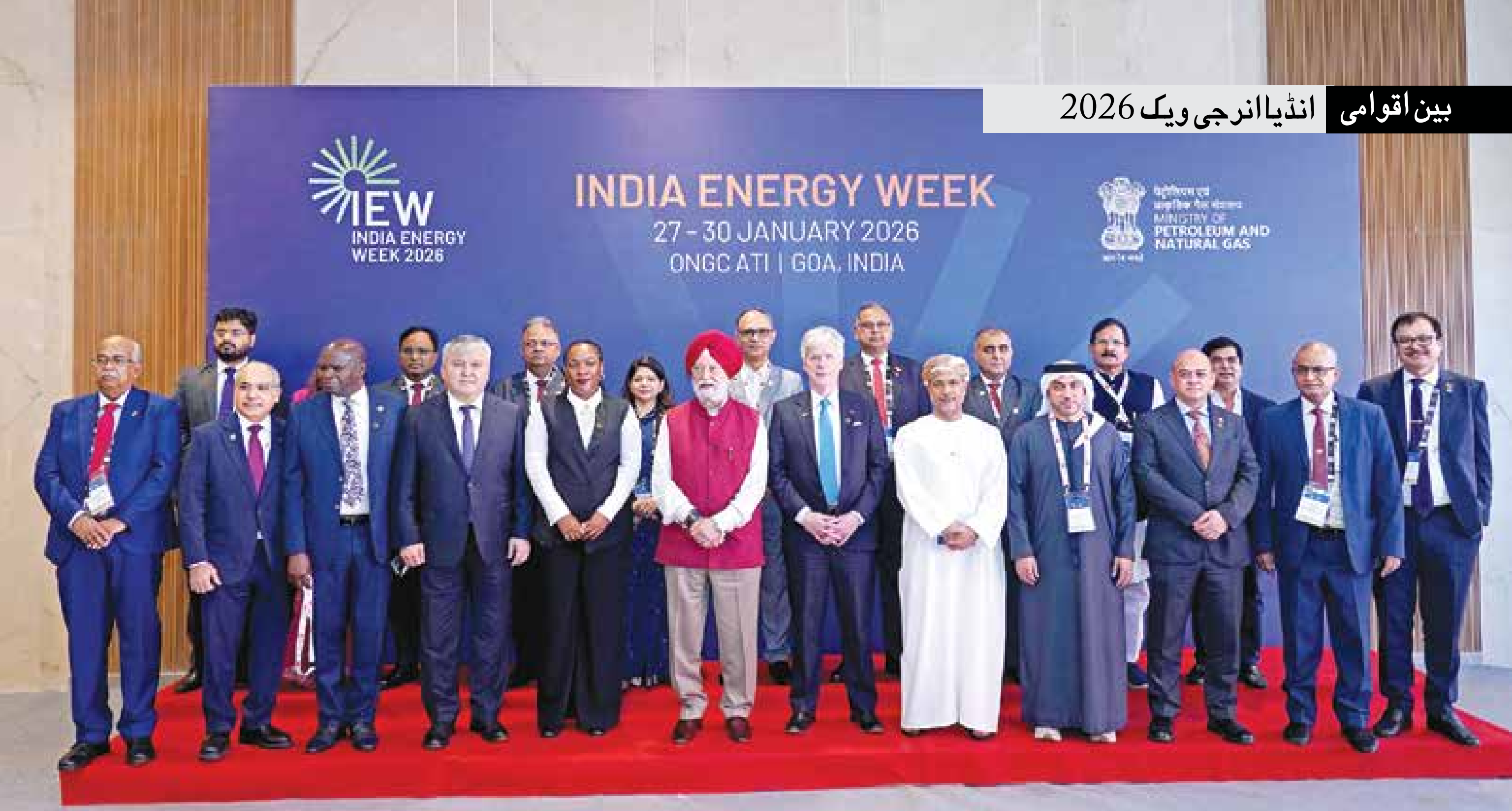

هندوستان کا نئی توانائی کا ویژن

صرف توانائی کی حفاظت نہیں...

خود انحصاری کا مشن

مستقبل کی ضروریات اور چیلنجوں کے مدنظر ہندوستان اب نہ صرف توانائی کی حفاظت کی سمت بلکہ توانائی میں خود کفالت کی سمت بھی کام کر رہا ہے۔ ہندوستان میں توانائی کے شعبے میں بے پناہ مواقع ہیں، یہی وجہ ہے کہ 27-30 جنوری تک گوا میں منعقدہ انڈیا انرجی ویک 2026 میں وزیر اعظم نریندر مودی نے عالمی مندوبین پر میک ان انڈیا، انوویٹ اِن انڈیا، اسکیل وتھ انڈیا اور انویسٹ ان انڈیا پر زور دیا۔

ہندوستان میں توانائی کی خود کفالت اب کوئی متبادل نہیں بلکہ ایک اقتصادی، اسٹریٹجک اور جغرافیائی سیاسی ضرورت بن گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان نہ صرف تیزی سے سبز اور صاف توانائی کو اپنا رہا ہے بلکہ پیداواری صلاحیت کے بڑے اہداف مقرر کر کے اسے قبل از وقت حاصل بھی کر رہا ہے۔ ہندوستان توانائی میں خود کفیل بننے اور غیر ملکی ایندھن پر اپنا انحصار کم کرنے کے مشن پر ہے۔ توانائی کے شعبے میں شراکت داری اور سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے بھی کوششیں جاری ہیں۔ ہندوستان توانائی کے شعبے میں ایک ایسا ایکو سسٹم تیار کر رہا ہے جو ملک کی مقامی مانگ کو پورا کر سکے اور کم لاگت والی ریفائننگ اور نقل و حمل کے چیلنجوں سے نمٹنے کے ذریعے برآمدات کو دنیا کے لیے زیادہ مسابقتی بنا سکے۔

آج، ہندوستان ہر شعبے میں عالمی شراکت داری کو بڑھانے کے لیے مسلسل کام کر رہا ہے۔ اسی شراکت داری کو بڑھانے کے لیے منعقدہ انڈیا انرجی ویک 2026 میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستان میں انرجی ویلیو چین سے متعلق مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کی بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔ ہندوستان نے اپنے ایکسپلوریشن سیکٹر کو نمایاں طور پر کھول دیا ہے۔ ڈیپ۔ سی ایکسپلوریشن سے

ہندوستان کے توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری فائدہ مند

وزیر اعظم نریندر مودی نے انڈیا انرجی ویک 2026 میں شرکت کرنے والے 125 ممالک کے نمائندوں کو بتایا کہ ہندوستان توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری کو انتہائی فائدہ مند بناتا ہے۔ ملک میں بہت بڑی ریفائننگ کی صلاحیت موجود ہے، اس معاملے میں ہندوستان دنیا میں دوسرے نمبر پر ہے اور جلد ہی پہلے مقام پر ہوگا۔ فی الحال، ہندوستان کی ریفائننگ کی صلاحیت تقریباً 260 ایم ایم ٹی پی اے ہے جسے 300 ایم ایم ٹی پی اے تک بڑھانے کے لیے مسلسل کوششیں جاری ہیں۔ ہندوستان نے مائع قدرتی گیس (ایل این جی) کے ذریعے اپنی توانائی کی کل طلب کا 15 فیصد پورا کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ پوری ایل این جی ویلیو چین میں کام کرنے کی ضرورت ہے۔ ایل این جی کی نقل و حمل کے لیے جن جہازوں کی ضرورت ہے، انہیں ملک میں ہی بنانے پر کام کر رہے ہیں۔ حال ہی میں ہندوستان میں جہاز سازی کے لئے 70 ہزار کروڑ روپے کا پروگرام شروع کیا گیا ہے۔ ایل این جی کی نقل و حمل کے لیے ہندوستان میں ایک بہت بڑی پائپ لائن کی بھی اب ضرورت ہے۔

> آج ہندوستان ریفارم ایکسپریس پر سوار ہے۔ ہر شعبے میں تیزی سے ریفارم کر رہا ہے۔ گھریلو ہائیڈروکاربن کو مضبوط بنانے کے لیے ریفارم کئے جا رہے ہیں۔ عالمی اشتراک کے لیے ایک شفاف اور سرمایہ کار دوست ماحول بنایا جا رہا ہے۔ ہم نے ایکسپلوریشن سیکٹر میں نو-گو ایریا کو بہت کم کر دیا ہے۔
>
> -نریندر مودی، وزیر اعظم

دنیا کے 150 سے زیادہ ممالک تک ہندوستان کی برآمدی کوریج

ہندوستان توانائی کے شعبے کے لیے بے پناہ مواقع کی سرزمین ہے۔ ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت ہے، جس سے توانائی کی مصنوعات کی مانگ میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ مزید برآں، ہندوستان عالمی مانگ کو پورا کرنے کے لیے بہترین مواقع فراہم کرتا ہے۔ آج، ہندوستان دنیا میں پیٹرولیم مصنوعات کے سرفہرست پانچ برآمد کنندگان میں سے ایک ہے۔ دنیا کے 150 سے زیادہ ممالک تک برآمدات کی کوریج ہے۔ وزیر اعظم مودی نے سرمایہ کاروں سے کہا کہ ہندوستان کی یہ صلاحیت بہت کام آنے والی ہے۔ انڈیا انرجی ویک 2026 کا پلیٹ فارم شراکت داری کو تلاش کرنے کے لیے ایک بہترین جگہ ہے۔

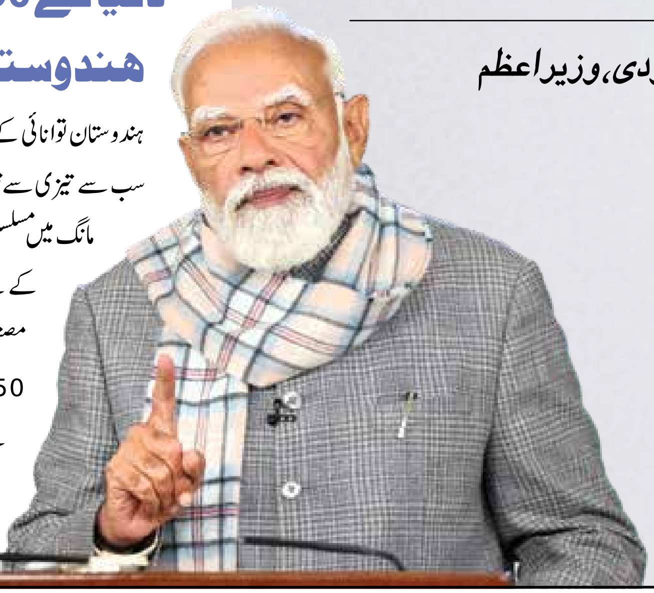

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

متعلق مشن بھی انہی میں شامل ہے۔ ہندوستان اس دہائی کے آخر تک اپنے تیل اور گیس کے شعبے میں سرمایہ کاری کو 100 ارب ڈالر تک بڑھانے کی کوشش کر رہا ہے، اس کا دائرہ 10 لاکھ مربع کلومیٹر تک پھیلانے کا ہدف ہے۔ اسی ویژن کے ساتھ 170 سے زائد بلاک ایوارڈ کئے جا چکے ہیں۔ انڈمان اور نکوبار طاس بھی ملک کی اگلی ہائیڈروکاربن امید کے طور پر ابھر رہا ہے۔ ■

اسٹریٹجک شراکت داری سے ترقی کو رفتار

گزشتہ چند برسوں میں متحدہ عرب امارات اور ہندوستان کے درمیان رشتے نئی بلندیوں پر پہنچے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی دعوت پر متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زائد النہیان 19 جنوری کو ہندوستان کے دورے پر آئے۔ چند گھنٹوں کے اس دورے میں دونوں ممالک کے درمیان کئی اہم معاہدوں پر دستخط کیے گئے۔

ہندوستان اور متحدہ عرب امارات ، اسٹریٹجک شراکت داری، تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، دفاع اور اختراع کے شعبوں میں تعاون کو مسلسل مضبوط کر رہے ہیں۔ متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے صدر کا یہ دورہ محض رسمی خیر سگالی نہیں ، بلکہ مشترکہ خوشحالی، تکنیکی تعاون اور عوام کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ایک فیصلہ کن قدم ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان رشتوں کی اہمیت کا اندازہ اس سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی ذاتی طور پر یو اے ای کے صدر کا استقبال کرنے دہلی ہوائی اڈے پر پہنچے۔ یہ دورہ دونوں ممالک کے درمیان مضبوط دوستی کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کی بلندی کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ شیخ محمد بن زائد النہیان کا گزشتہ 10 برسوں میں ہندوستان کا یہ پانچواں دورہ تھا اور بطور صدر ان کا تیسرا سرکاری دورہ تھا۔

میٹنگ کے بعد ایک مشترکہ بیان میں دونوں رہنماؤں نے 2022 میں جامع اقتصادی معاہدے (سی ای پی اے) پر دستخط کے بعد سے تجارت اور اقتصادی تعاون میں اضافے کا خیر مقدم کیا۔ دونوں ممالک کے درمیان مالی سال 2024-25 میں 100 بلین ڈالر تک کاروبار ہوا ہے، جسے 2032 تک دوگنا کر کے 200 بلین ڈالر تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ دونوں رہنماؤں نے بھارت-یو اے ای دوستی کی پائیدار علامت کے طور پر ابوظبی میں ایک ہاؤس آف انڈیا قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ثقافتی افہام و تفہیم کو مزید گہرا

متحدہ عرب امارات نے 2026 میں ہندوستان کی برکس صدارت کی کامیابی کے لیے اپنی مکمل حمایت کا اظہار کیا۔ وہیں، ہندوستانی فریق نے 2026 کے اقوام متحدہ کی آبی کانفرنس کے لیے بھی اپنی حمایت کا اعلان کیا، جس کی مشترکہ طور پر میزبانی متحدہ عرب امارات 2026 کے آخر میں کرے گا۔

کرنے کے مقصد سے عوام پر مبنی تعلقات کو جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ بھارت-یو اے ای شراکت داری کے سنگ بنیاد کے طور پر تعلیم کی شناخت کی گئی ہے۔ متحدہ عرب امارات میں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، دہلی اور انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ، احمد آباد کے آف شور کیمپس کھولنے اور تعلیمی اداروں کے درمیان روابط کو فروغ دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس میں اسکولوں اور کالجوں میں اختراعات اور ٹنکرنگ لیبز کو بڑھانے میں تعاون بھی شامل ہوگا۔

دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ توانائی کی شراکت داری کی مضبوطی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ ہندوستان کی توانائی کی حفاظت میں متحدہ عرب امارات کے تعاون

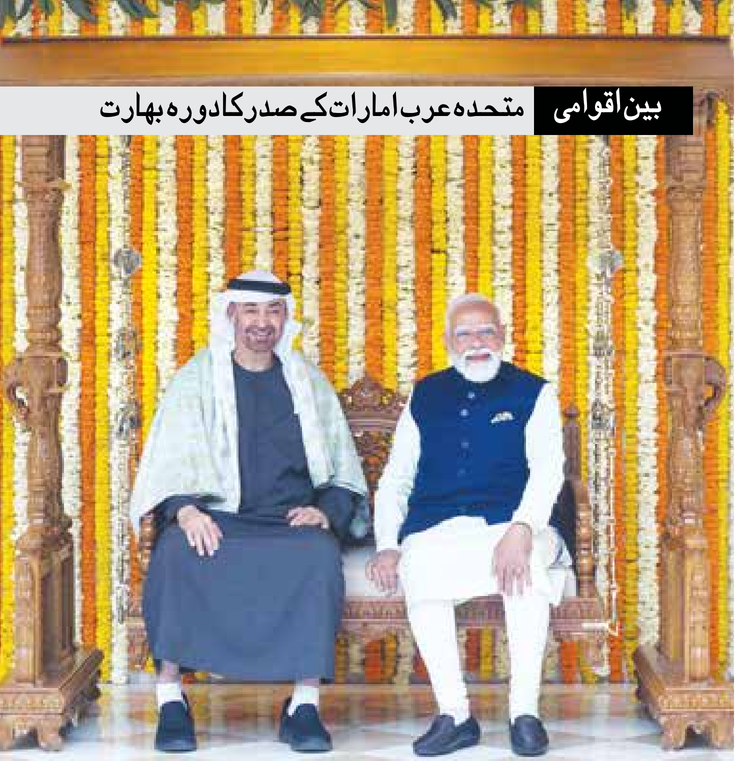

اہم اعلانات

- ہندوستان میں سپر کمپیوٹنگ کلسٹر قائم کیا جائے گا۔
- 2032 تک دوطرفہ تجارت کو 200 ارب امریکی ڈالر تک بڑھانے کا ہدف۔
- دوطرفہ سول نیوکلیئر تعاون کو فروغ دینا۔
- گجرات کی گفٹ سٹی میں یو اے ای کمپنیوں—فرسٹ ابوظبی بینک (ایف اے بی) اور ڈی پی ورلڈ کے دفاتر اور آپریشنز کا قیام۔
- ڈیجیٹل/ڈیٹا ایمبیسی قائم کرنے کا امکان دریافت کرنا۔
- ابوظبی میں 'ہاؤس آف انڈیا' کا قیام۔
- نوجوانوں کے تبادلے کو فروغ دینا۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ اور اے ڈی این او سی گیس کے درمیان 2028 سے شروع ہونے والے 0.5 ملین ٹن سالانہ مائع قدرتی گیس کی سپلائی کے لیے 10 سالہ معاہدے پر دستخط کیے گئے۔ مضبوط دوطرفہ دفاعی اور سیکورٹی تعاون کو جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ کے ایک اہم ستون کے طور پر تسلیم کیا گیا۔ دہشت گردی کی تمام شکلوں اور مظاہر میں بشمول سرحد پار دہشت گردی کی واضح طور پر مذمت کی گئی اور کہا گیا کہ کسی بھی ملک کو ان لوگوں کو محفوظ پناہ گاہ فراہم نہیں کرنی چاہیے جو دہشت گردی کی مالی معاونت کرتے ہیں، منصوبہ بندی کرتے ہیں، حمایت کرتے ہیں یا دہشت گردانہ کارروائیوں کو انجام دیتے ہیں ■

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

"تمام سودوں کی ماں"

ہندوستان-یوروپی یونین رشتوں میں ایک نئے دور کا آغاز

آج عالمی معیشت بڑے پیمانے پر اتھل پتھل کا شکار ہے، ایسے میں ہندوستان اور یوروپی یونین کے درمیان ہوا تاریخ کا سب سے بڑا آزاد تجارتی معاہدہ (ایف ٹی اے) عالمی سطح پر استحکام لانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ یوروپی یونین فی الحال ہندوستان کے سب سے بڑے تجارتی شراکت داروں میں سے ایک ہے۔ ہندوستان اور یوروپی یونین کے درمیان دوطرفہ تجارت مسلسل اضافہ کے ساتھ 25-2024 میں 11.5 لاکھ کروڑ روپئے کی رہی ہے۔ یہ معاہدہ نہ صرف دوطرفہ تجارت کو آسان اور مسابقتی بنائے گا بلکہ سرمایہ کاری، اختراع، سپلائی چین اور روزگار کے نئے مواقع بھی کھولے گا۔

دنیا کی دوسری اور چوتھی سب سے بڑی معیشت کے درمیان ہوا تاریخی آزاد تجارتی معاہدہ کئی حوالوں سے اہم ہے۔ اس معاہدے سے نہ صرف ہندوستان اور یوروپی یونین کی دو ارب آبادی کو فائدہ پہنچے گا بلکہ دنیا بھر کے دیگر ممالک پر بھی اس کے وسیع اثرات مرتب ہوں گے۔ اس تاریخی معاہدے پر وزیر اعظم نریندر مودی، یوروپی کونسل کے صدر انٹونیو کوسٹا اور یوروپی کمیشن کی صدر ارسولا وان ڈیر لیین کی موجودگی میں دستخط کیے گئے۔ اس معاہدے سے دنیا کی دو سب سے بڑی جمہوری طاقتوں نے اپنے رشتوں میں ایک فیصلہ کن باب کا اضافہ کیا ہے۔ ہندوستان-یوروپی یونین ایف ٹی اے اقتصادی اور اسٹریٹجک تعلقات کو مضبوط کرے گا۔ ہندوستان کے کسانوں اور چھوٹی صنعتوں کے لیے یوروپی منڈی تک رسائی آسان ہو جائے گی۔ مینوفیکچرنگ سیکٹر میں نئے مواقع

پیدا ہوں گے۔ خدمات کے شعبے میں تعاون کو تقویت ملے گی، روزگار پیدا ہوں گے، پیشہ ور افراد، طلباء اور محققین کی نقل وحرکت میں اضافہ ہوگا۔ یہ معاہدہ تجارت، سرمایہ کاری اور جدت کو فروغ دے گا۔ یہ ہندوستانی طلباء، کارکنوں اور پیشہ ور افراد کے لیے یوروپی یونین میں نئے مواقع بھی کھولے گا۔

وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستان اور یوروپی یونین کے درمیان تعلقات میں پچھلے چند برسوں میں پیش رفت ہوئی ہے۔ اس میں یوروپی یونین میں رہنے والے 8 لاکھ سے زیادہ ہندوستانی فعال طور پر اپنا حصہ ڈال رہے ہیں۔ فی الحال دونوں ممالک کے درمیان تجارت 180 بلین یورو کی ہے۔ دونوں کے درمیان اسٹریٹجک ٹیکنالوجی، صاف توانائی اور ڈیجیٹل گورننس سے لے کر ترقیاتی شراکت داری تک تعاون کی نئی جہتیں قائم ہوئی ہیں۔ ہندوستان نے اپنی تاریخ کے اب تک کے سب سے بڑے آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ 27 جنوری کی یہ تاریخ ایک خوشگوار اتفاق ہے کہ ہندوستان نے یوروپی یونین کے 27 ممالک کے ساتھ اس معاہدے پر دستخط کئے ہیں۔ یہ تاریخی معاہدہ کسانوں اور چھوٹی صنعتوں کے لیے یوروپی منڈی تک رسائی کو آسان بنائے گا، مینوفیکچرنگ میں نئے مواقع پیدا کرے گا اور خدمات کے شعبوں کے درمیان تعاون کو مضبوط بنائے گا۔ مزید برآں، ایف ٹی اے ہندوستان اور یوروپی یونین کے درمیان سرمایہ کاری کو فروغ دے گا اور اختراعی شراکت داری قائم کرے گا۔ عالمی سطح پر سپلائی چین کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ یہ معاہدہ مشترکہ خوشحالی کا نیا خاکہ بھی ہوگا۔

وزیراعظم مودی نے کہا کہ دفاع اور سیکورٹی تعاون کسی بھی اسٹریٹجک شراکت داری کی بنیاد ہوتا ہے، جسے ہندوستان اور یوروپی یونین نے رسمی شکل دی ہے۔ اس سے انسداد دہشت گردی، میری ٹائم اور سائبر سیکورٹی میں شراکت داری مزید گہرا ہوگی۔ ہند۔بحرالکاہل خطے میں دونوں فریقوں کے درمیان تعاون کا دائرہ وسیع ہوگا۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ ملکوں کے رشتوں میں کبھی کبھی ایک لمحہ ایسا آتا ہے جب تاریخ خود کہتی ہے، یہیں سے سمت بدلی، یہیں سے ایک نئے دور کا آغاز ہوا۔ ہندوستان اور یوروپی یونین کا یہ تاریخی سربراہی اجلاس وہی لمحہ ہے۔

10 برسوں میں دوگنی ہوئی تجارت

یوروپی یونین ہندوستان کے سب سے بڑے تجارتی شراکت داروں میں سے ایک ہے۔ پچھلے 10 سال میں، ہندوستان اور یوروپی یونین کی تجارت دوگنی ہو کر 180 بلین یورو تک پہنچ گئی ہے۔ ہندوستان میں 6000 سے زیادہ یوروپی کمپنیاں کام کر رہی ہیں۔ ہندوستان میں یوروپی یونین کی سرمایہ کاری 120 بلین یورو سے زیادہ ہے۔ 1500 ہندوستانی کمپنیاں یوروپی یونین میں موجود ہیں۔ وہاں ہندوستانی سرمایہ کاری تقریباً 40 بلین یورو تک پہنچ گئی ہے۔

تین ترجیحات پر وزیراعظم مودی کی توجہ

پہلا: آج دنیا میں تجارت، ٹیکنالوجی اور کریٹیکل منرلس کو ویپنائزڈ کیا جارہا ہے۔ لہٰذا، ہمیں مل کر اپنے انحصار کو ڈی رسک کرنے کی ضرورت ہے۔

دوسرا: ہندوستان اور یوروپی یونین دونوں نے دفاعی صنعتوں اور فرنٹیئر ٹیکنالوجیز پر توجہ مرکوز کی ہے۔ بزنس فورم میں وزیراعظم مودی نے دفاع، خلا، ٹیلی کام اور اے آئی جیسے شعبوں میں شراکت داری بڑھانے پر زور دیا ہے۔

تیسرا: صاف ستھرا اور پائیدار مستقبل دونوں کی ترجیح ہے۔ گرین ہائیڈروجن سے لے کر سولر انرجی اور اسمارٹ گرڈ تک، ہر شعبے میں مشترکہ تحقیق اور سرمایہ کاری کو بڑھانا چاہیے۔

22واں ایف ٹی اے شراکت دار

یوروپی یونین ہندوستان کا 22واں ایف ٹی اے شراکت دار بنا ہے۔ مرکزی حکومت نے 2014 سے ماریشس، متحدہ عرب امارات، برطانیہ، ای ایف ٹی اے، عمان اور آسٹریلیا کے ساتھ تجارتی معاہدوں پر دستخط کیے ہیں۔ 2025 میں ہندوستان نے عمان اور برطانیہ کے ساتھ تجارتی معاہدوں پر دستخط کیے اور نیوزی لینڈ کے ساتھ تجارتی معاہدے کا اعلان کیا۔

بہتر مارکیٹ ہوگی دستیاب

ہندوستان اور یوروپی یونین کی مشترکہ مارکیٹ ویلیو کا تخمینہ 2091.6 لاکھ کروڑ روپئے سے زیادہ ہے۔ یہ آزاد تجارتی معاہدہ تجارتی قیمت کے لحاظ سے ہندوستان کی 99 فیصد سے زیادہ برآمدات کو بہتر مارکیٹ تک رسائی فراہم کرے گا۔

ہندوستان کی یوروپی منڈیوں تک رسائی

- ہندوستان نے خاص طور پر 99.5 فیصد کاروباری ویلیو کا احاطہ کرتے ہوئے 97 فیصد ٹیرف لائنوں پر یوروپی منڈیوں تک ترجیحی رسائی حاصل کی ہے۔
- ہندوستان کی 90.7 فیصد برآمدات کے تحت آنے والی 70.4 فیصد ٹیرف لائنوں سے کپڑا، چمڑے اور جوتے، چائے، کافی، مصالحہ جات، کھیلوں کے سامان، کھلونے اور قیمتی پتھر جیسے اہم محنت والے شعبوں کے لئے ڈیوٹی کو فوری طور پر ہٹا دیا جائے گا۔
- ہندوستان کی برآمدات کے 2.9 فیصد حصے کے تحت آنے والی 20.3 فیصد ٹیرف لائنوں پر کچھ سمندری مصنوعات، پروسیسڈ فوڈ، اسلحہ اور گولہ بارود وغیرہ کے لیے 3 اور 5 سال میں صفر ڈیوٹی کی سہولت ہوگی۔
- ہندوستان کی برآمدات کے 6 فیصد حصے کے تحت آنے والی 6.1 فیصد ٹیرف لائنوں کو کچھ پولٹری مصنوعات، محفوظ سبزیوں اور بیکری مصنوعات وغیرہ کے لیے ٹیرف میں کمی کے ذریعے یا کاروں، اسٹیل وغیرہ کے لئے ٹی آر کیو کے ذریعہ ترجیحی طور پر رسائی حاصل ہوگی۔

> ”
> ہندوستان اور یوروپی یونین کا تعاون ایک ”پارٹنرشپ فار گلوبل گُڈ“ ہے۔ ہند- بحر الکاہل سے لے کر کیریبین تک، ہم سہ فریقی پروجیکٹوں کو وسعت دیں گے۔ اس سے پائیدار زراعت، صاف توانائی اور خواتین کو بااختیار بنانے میں ٹھوس مدد ملے گی۔ ہم مل کر آئی ایم ای سی کوریڈور، عالمی تجارت اور پائیدار ترقی کی ایک کلیدی کڑی کے طور پر قائم کریں گے۔
>
> -نریندر مودی، وزیر اعظم

گزشتہ چند برسوں میں اشیاء اور خدمات میں دو طرفہ تجارت میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ 25-2024 میں یوروپی یونین کے ساتھ ہندوستان کی باہمی تجارت 11.5 لاکھ کروڑ روپئے تھی، جس میں برآمدات 6.4 لاکھ کروڑ روپئے کی اور درآمدات 5.1 لاکھ کروڑ روپئے کی تھیں۔ یوروپی یونین سے بھارت کو برآمدات میں مشینری، نقل و حمل کا سامان اور کیمیکل شامل ہیں جبکہ بھارت سے ہونے والی درآمدات میں مشینری، کیمیکل، بیس میٹل، معدنی مصنوعات اور ٹیکسٹائل شامل ہیں۔ خدمات کے شعبے میں ہندوستان اور یوروپی یونین کی تجارت 2024 میں 7.2 لاکھ کروڑ روپئے تک پہنچ گئی۔

معیار سے دل جیتیں، ایک طویل عرصے تک برقرار رہتا ہے اس کا اثر

وزیر اعظم نریندر مودی نے تمام قسم کے پروڈیوسروں سے کہا ہے کہ ہندوستان اور یوروپی یونین کے درمیان تاریخی معاہدے نے ملک کی صنعتوں اور کاروباروں میں شامل مینوفیکچررز کے لیے ایک بہت بڑی مارکیٹ کھول دی ہے۔ اب اشیاء مناسب قیمتوں پر دستیاب ہوں گی۔ اس موقع کا سب سے پہلا منتر یہی ہے کہ معیار پر زور دیں۔ بہتر کوالٹی لے کر بازار میں جائیں۔ بہترین کوالٹی لے کر جانے سے آپ نہ صرف یوروپی یونین کے 27 ممالک کے خریداروں سے پیسے کماتے ہیں بلکہ اپنے معیار کی وجہ سے ان کا دل بھی جیتتے ہیں۔ یہ اثر طویل عرصے تک برقرار رہتا ہے۔

ہول آف دی سوسائٹی پارٹنرشپ

ہندوستان اور یوروپی یونین کے درمیان ہوئی شراکت داری کو 'ہول آف دی سوسائٹی پارٹنرشپ' بنانے کی بات کہی گئی۔ اسی ویژن کے ساتھ ایک آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط کیے گئے۔ اس سے ہندوستان کی لیبر انٹینسیو مصنوعات کو یوروپی یونین کے بازار تک آسان رسائی ملے گی۔ اس میں خاص طور پر ٹیکسٹائل، جواہرات اور زیورات، آٹو پارٹس اور انجینئرنگ کے سامان شامل ہیں۔ پھل، سبزیاں، پروسیسڈ فوڈ اور سمندری مصنوعات نئے مواقع پیدا کریں گی۔ اس سے ملک کے کسانوں، ماہی گیروں اور سروس سیکٹر کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ آئی ٹی، تعلیم، روایتی ادویات اور کاروباری خدمات کو بھی فائدہ ہوگا۔

Narendra Modi
@narendramodi

The Union Budget reflects the aspirations of 140 crore Indians. It strengthens the reform journey and charts a clear roadmap for Viksit Bharat.

#ViksitBharatBudget

Rajnath Singh
@rajnathsingh

Under the visionary leadership of PM Shri @narendramodi, India's journey towards a Viksit Bharat continues to gather momentum. In this spirit, I congratulate Finance Minister Smt. @nsitharaman, for presenting a budget that seeks to "transform aspiration into achievement" and "potential into performance". This "Yuva Shakti-driven Budget" will further strengthen PM Modi's vision of an Aatmanirbhar and Viksit Bharat.

Amit Shah
@AmitShah

बजट 2026-27 के माध्यम से प्रधानमंत्री मोदी जी ने सिद्ध किया है कि आत्मनिर्भर और विकसित भारत केवल एक नारा नहीं, बल्कि हमारी सरकार का संकल्प है। इस बजट में न सिर्फ हर क्षेत्र, हर वर्ग और हर नागरिक को सशक्त बनाने का एक स्पष्ट ब्लूप्रिंट है, बल्कि उसे प्रोत्साहन देने का एक जमीनी विजन भी है, जो उसे हर कदम पर मदद करेगा। #ViksitBharatBudget एक ऐसे भारत के निर्माण का विजन है, जो विश्व में हर क्षेत्र में अग्रणी हो।

Nitin Gadkari
@nitin_gadkari

#UnionBudget2026 outlines a decisive roadmap centred on farmers, youth, and MSMEs, strengthening the foundations of inclusive growth, innovation, and capital investment as India progresses towards #ViksitBharat2047.

Shivraj Singh Cho...
@ChouhanShivraj

वित्त मंत्री श्रीमती @nsitharaman जी द्वारा प्रस्तुत बजट अमृत काल का वह अमृत-कलश है, जिससे समृद्धि की सरिता बहेगी और विकसित भारत के विराट संकल्प की सिद्धि होगी।

यह बजट अर्थ से सामर्थ्य तक, अंत्योदय से अभ्युदय तक और साधन से समाधान तक की एक स्वर्णिम यात्रा है। इससे खेतों में हरियाली, खलिहानों में खुशहाली और हर चेहरे पर लाली आएगी।

Manohar Lal
@mlkhattar

यह विकसित भारत के संकल्प का विजिनरी बजट है...

देश के संसाधनों, सामर्थ्य और समृद्धि को ध्यान में रखते हुए Ease of Doing Business और Ease of Living की दिशा में चलकर लोगों के जीवन को सरल, सहज और समृद्ध करने वाला बजट है।

بیٹنگ ریٹریٹ تقریب

وجے چوک پر

روایت، شجاعت اور ٹیکنالوجی کا سنگم

نئی دھلی کے وجے چوک پر 29 جنوری 2026 کی شام ’بیٹنگ ریٹریٹ‘ تقریب میں سریلی ھندوستانی دھنوں اور فوجیوں کے قدم تال کے شاندار مظاھرے نے فخر کا احساس دلایا۔ اس موقع پر آپریشن سندور، ’وندے ماترم‘ کے 150 سال، ھندوستان کی خواتین کی کرکٹ حصولیابیاں، اشنے ڈرون، بھیرو بٹالین اور قدیم ’گروڑ ویوہ‘ جنگی فارمیشن کو طاقتور طریقے سے دکھایا گیا۔ بیٹنگ ریٹریٹ کی یہ پریڈ 77 ویں یوم جمھوریہ کی تقریبات کے اختتام کی علامت اور بھرپور فوجی ورثے کا ایک انوکھا مظاھرہ تھی۔

’بیٹنگ ریٹریٹ‘ تقریب مکمل دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

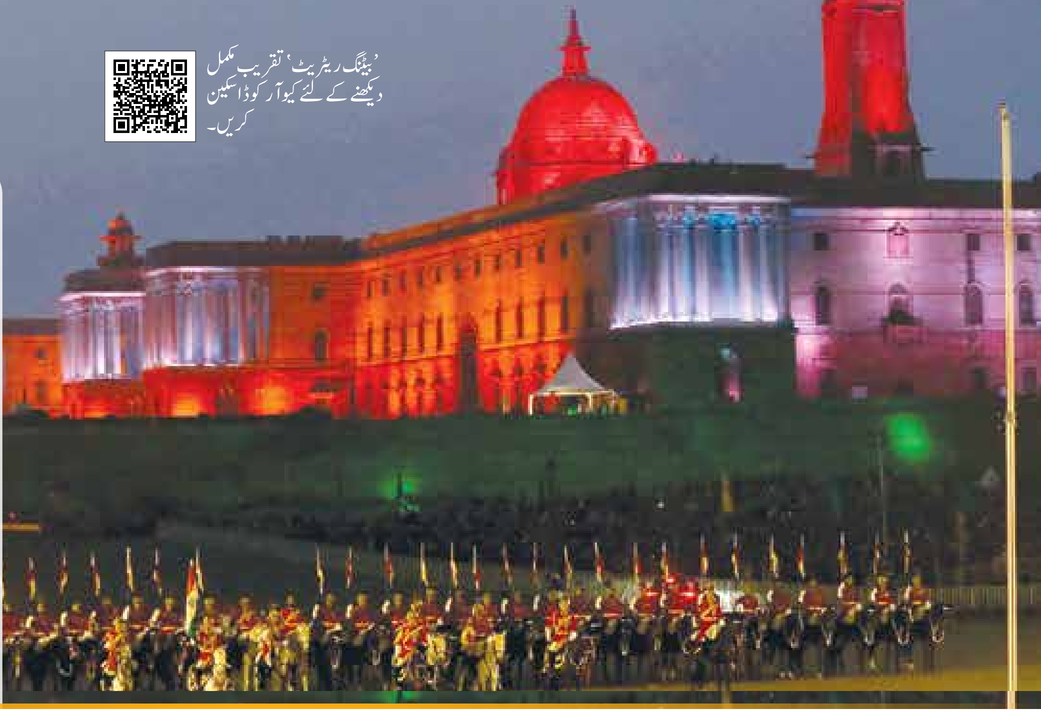

”ایسے وقت میں جب ھم وندے ماترم کی 150 ویں سالگرہ منا رھے ھیں، تب ھماری افواج کی طرف سے بیٹنگ ریٹریٹ 2026 میں اس کی پیش کش خاص طور پر اھم ھے۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

نیو انڈیا
سماچار
پندرہ روزہ

RNI NO.: DELURD/2020/78832 FEBRUARY 16-28, 2026

RNI Registered No DELURD/2020/78832 (Publishing Date: February 05,2026 Pages-64)

Urdu
Vol. 6, Issue-16

EDITOR IN CHIEF
Dhirendra Ojha
Principal Director General
Press Information Bureau,New Delhi

Published:
Kanchan Prasad
Director General, on behalf of
Central Bureau Of Communication

Published from:
Room No-278, Central Bureau Of
Communication, 2nd Floor, Soochna Bhawan,
New Delhi-110003